دفعہ ۵۹۱ بجز اوس صورت کے کہ باب ہذا مین اور نہج پر حکم ہو کوئی اپیل بناراضی ایسے حکم کے مسموع نہوگا جو کسی عدالت نے بتعمیل اپنے اختیار سماعت ابتدائی یا اپیل کے صادر کیا ہو لیکن جس حال مین کہ ڈگری کا اپیل ہو تو جائز ہے کہ کوئی غلطی یا سقم یا بیضابطگی کسی ایسے حکم کی جو کہ مقدمہ کی تجویز پر موثر ہو یادداشت اپیل مین بطور ایک وجہ ناراضی کے بیان کی جائے +

چوالیسوان باب

اپیل مفلسانہ

دفعہ ۵۹۲ جو شخص کہ حسب مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون کے بموجب مستحق رجوع اپیل کا ہو اور رسوم معینہ سوال اپیل نہ ادا کر سکتا ہو جائز ہے کہ بروقت گذراننے درخواست معہ قطعہ یادداشت اپیل کے اوسکو اپیل مفلسانہ کی اجازت برعایت قواعد مندرجہ باب ۲۶ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ جہانتک کہ وہ قواعد اوس سے متعلق ہون دی جاے +

پر شرط یہہ ہے کہ وقت ملاحظہ درخواست مفلسی اور فیصلہ اور ڈگری کے جسکی ناراضی سے اپیل دائر ہوا ہو اگر عدالت کو کسی وجہہ سے یقین اس بات کا نہو کہ ڈگری اپیل شدہ خلاف قانون صادر ہوئی ہے یا خلاف کسی رواج کے ہے جو حکم قانون کا رکھتا ہے یا اور نہج پر غلط اور خلاف انصاف کے ہے تو عدالت درخواست کو نامنظور کرے گی +

دفعہ ۵۹۳ جائز ہے کہ تحقیقات مفلسی سائل کی معرفت عدالت اپیل کے ہو یا بحکم عدالت اپیل اوس عدالت کی معرفت ہو جسکے فیصلہ کی ناراضی سے اپیل ہو +

پر شرط یہہ ہے کہ اگر درخواست ارجاع نالش یا اپیل مفلسانہ اوس عدالت سے منظور ہوئی ہو جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہو تو سائل کی مفلسی کی بابت کچھہ زیادہ تحقیقات کرنے کی ضرورت نہوگی الا اوس صورت مین کہ عدالت اپیل کسی وجہہ خاص سے تحقیقات مزید ہونے کی ہدایت کرے +

پینتالیسوان باب

اپیل بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل

دفعہ ۵۹۴۔ باب ہذا مین لفظ ڈگری۔ اندر فیصلہ او حکم بھی داخل ہے الا اوس حال مین کہ یہہ مفہوم مضمون یا سیاق عبارت کے خلاف پایا جائے +

دفعہ ۵۹۵۔ برعایت اون قواعد کے جو وقتاً فوقتاً حضور ملکہ معظمہ سے باجلاس کونسل درباب اپیل عدالت ہاے برٹش انڈیا کے منضبط ہون اور نیز برعایت اون احکام کے جو ابعد ازین مندرج ہین۔ اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل بنا راضی ڈگری ہاے مفصلہ ذیل رجوع ہوگا۔

(الف) بنا راضی ہر ڈگری آخر کے جو بصیغہ اپیل عدالت العالیہ ہائی کورٹ یا اور ایسی عدالت سے صادر ہو جسے اختیار آخیر اپیل کی سماعت کا ہے +

(ب) بنا راضی ہر ڈگری اخیر کے جو عدالت العالیہ ہائی کورٹ سے بہ تکمیل اختیار سماعت دیوانی مرافعہ اولے کے صادر ہو +

(ج) بنا راضی ہر ڈگری کے اوس حال مین کہ مقدمہ جیسا کہ بعد ازین بیان کیا گیا ہے اوس نوع کا قرار دیا جاے کہ اوسکا اپیل لائق سماعت حضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل ہے +

دفعہ ۵۹۶۔ ہر صورت متذکرہ ضمن (الف) و (ب) دفعہ ۵۹۵ مین ضرور ہے۔ کہ تعداد یا مالیت شے متنازعہ فیہ کی مقدمہ مرجوعہ عدالت مرافعہ اولی دس ہزار روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو اور تعداد یا مالیت شے متنازعہ فیہ کی اوس اپیل مین جو بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل رجوع کیا جاے بہ تعداد مذکور یا اوس سے زیادہ ہو +

یا ڈگری صراحتہً یا اوسیج سے متضمن کسی دعوی یا نزاع متعلقہ یا بابت جائداد اوسی تعداد یا مالیت کے ہو +

یا جس حال مین کہ ڈگری اپیل شدہ متضمن بحالی فیصلہ عدالت خاص ماتحت اوس عدالت کے نہو جسے ایسی ڈگری صادر کی ہو اور اپیل مین بحث کسی امر اہم قانونی کی ہو +

دفعہ ۵۹۷۔ باوجود کسی عبارت مندرجہ دفعہ ۵۹۵ کے۔ کوئی اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل ایسے فیصلہ کی ناراضی سے نہوگا جو عدالت ہائی کورٹ مقررہ حسب ایکٹ سنہ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ کے ایک حاکم کی تجویز سے یا کسی ڈویژن کورٹ کے ایک حاکم کی تجویز سے صادر ہوا ہو یا عدالت ہائی کورٹ کے دو یا کئی حاکمون کی تجویز سے

یا ایسی ڈگری پرویژن کورٹ سے صادر ہوا ہو جو ہائی کورٹ کے دو یا دے حاکمون سے موضوع ہو اور وہ حاکم اوس تجویز مین باہم بہ تعداد مساوی مختلف الرائے ہون اور عدالت ہائی کورٹ کے کل حاکمان وقت مین سے تعداد مین غلبہ رائے کی حد کو نہ پہنچتے ہون +

اور نہ کوئی اپیل بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ایسی ڈگری کی ناراضی سے رجوع ہوگا جو حسب دفعہ ۵۸۶ کے قطعی ہو +

دفعہ ۵۹۸ - جو شخص حسب باب ہذا بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل اپیل کیا چاہے اوسے لازم ہے کہ جس عدالت کی ڈگری کا اپیل کرے اوسمین سوال گذرانے +

دفعہ ۵۹۹ - چاہئے کہ سوال مذکور عموماً ڈگری مذکور کی تاریخ سے چھہ مہینے کے اندر گذرانا جائے + لیکن جس حال مین کہ بایام تعطیل عدالت مذکور چھہ مہینے کی میعاد گذر جائے تو سوال بروز افتتاح عدالت داخل ہو سکتا ہے +

دفعہ ۶۰۰ - ہر سوال مین جو حسب دفعہ ۵۹۸ گذرے موجبات اپیل اور یہہ درخواست درج ہونی چاہئے کہ سارٹیفکیٹ اس مضمون کا مرحمت ہو کہ مقدمہ بلحاظ تعداد یا مالیت اور نوعیت کے حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۵۹۶ ہے یا اور نہج سے لائق اسکے ہے کہ اپیل وسکا بحضور جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ہو + جب ایسا سوال پہنچے تو عدالت کو جائز ہے کہ فریق ثانی پر اطلاعنامہ جاری ہونے کا حکم باین مراد صادر کرے کہ وہ فریق سارٹیفکیٹ کے نہ مرحمت ہونیکی اگر کوئی وجہ رکھتا ہو پیش کرے +

دفعہ ۶۰۱ - اگر ایسے سارٹیفکیٹ کے دینے سے انکار کیا جائے تو وہ سوال خارج ہوگا + مگر شرط یہہ ہے کہ اگر وہ ڈگری جسکا اپیل کرنا منظور ہوسوے عدالت ہائی کورٹ کے کسی اور عدالت کی ڈگری قطعی ہو تو حکم نامنظوری عطاے سارٹیفکیٹ کا اپیل اوس حکم کی تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین جسکی عدالت سابق الذکر ماتحت ہو مسموع ہو سکتا ہے +

دفعہ ۶۰۲ - درصورت عطا ہونے سارٹیفکیٹ کے اپیلانٹ کو لازم ہے کہ جس ڈگری کا اپیل ہو اوسکی تاریخ سے چھہ مہینے کے اندر یا سارٹیفکیٹ کے عطا ہونے کی تاریخ سے چھہ ہفتے کے اندر یعنی ان دونون تاریخون مین سے جو تاریخ زمانہ مابعد کی ہو اوس سے حساب کر کے —

(الف) خرچہ رسپانڈنٹ کی ضمانت داخل کرے +

(ب) اوسقدر روپیہ داخل کرے جو کہ بجز کاغذات مفصلہ ذیل کے مقدمہ کی کل مثل کے ترجمہ اور نقل اور ترتیب فہرست اور بحضور جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ایک صحیح نقل کے بھیجنے کے صرف کے واسطے ضروری ہو۔

۱ - ضابطہ کے کاغذات جنکے خارج کرنے کی ہدایت ازروے کسی حکم نافذہ وقت مصدرہ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے ہوئی ہو +

۲ - کاغذات جنکے خارج کرنے کے لئے فریقین اتفاق کرین +

۳ - حسابات یا حسابات کے حصے جنکو وہ عہدہ دار جسے عدالت نے اس باب مین اختیار دیا ہو غیر ضروری تصور کرے اور جنکے شامل کرنے کے لئے اہالی مقدمہ نے بالخصوص درخواست نکی ہو +

۴ - وہ دیگر کاغذات جنکے خارج کرنے کا عدالت العالیہ ہائی کورٹ حکم دے +

اور جبکہ سائل مثل کی نقل کو بجز کاغذات متذکرہ بالا کے ہندوستان مین چھپوانا پسند کرے تو اوسکو لازم ہے کہ اوسی میعاد کے اندر جو دفعہ ہذا کی ضمن اول مین مرقوم ہے اوس نقل کے چھاپنے کے صرف کے لئے جسقدر روپیہ کہ مطلوب ہو داخل کرے +

دفعہ ۶۰۳ - جب ضمانت مذکور اور داخلہ روپیہ کا حسب اطمینان عدالت ہو چکے تو عدالت کو لازم ہے کہ -

(الف) اپیل کا منظور ہونا ظاہر کرے +

(ب) اوسکی اطلاع رسپانڈنٹ کو پہنچائے +

(ج) بعد ازآن جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حضور ایک نقل صحیح مثل مذکور کی بجز کاغذات متذکرہ بالا کے بمہر عدالت بند کرکے ارسال کرے +

(د) مقدمہ کے کسی کاغذات کی ایک یا کئی نقول مصدق کسی فریق کو جو اوسکی درخواست کرے وہ اخراجات مناسب جو اوسکی تیاری مین عائد ہوئے ہون ادا کردے حوالہ کرے +

دفعہ ۶۰۴ - اپیل کی منظوری سے پہلے کسی وقت عدالت کو جائز ہے کہ اگر وجہ ظاہر کی جائے تو اوس ضمانت کی منظوری کو منسوخ کردے اور اس باب مین ہدایات مزید صادر کرے +

دفعہ ۶۰۵ - اگر کسی وقت بعد منظوری اپیل کے اور مثل کی نقل کو سواے کاغذات مذکور کے بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ارسال کرنے سے پہلے ضمانت مذکور غیر مکتفی معلوم ہو +

یا مثل کو سوائے کاغذات مذکورہ بالائے ترجمہ کرنے یا نقل کرنے یا چھاپنے یا اوس کی فہرست مرتب کرنے یا ارسال کرنے کے لئے زیادہ روپیہ مطلوب ہو +

تو عدالت کو بنام اپیلانٹ یہہ حکم صادر کرنا جائز ہے کہ وہ اوس میعاد کے اندر جو کہ عدالت مقرر کرے دوسری ضمانت کافی گذرانے یا اوسی قدر میعاد کے اندر زر مطلوبہ داخل کرے +

دفعہ ۶۰۶ - اگر اپیلانٹ اوس حکم کی تعمیل مین قصور کرے تو کارروائی موقوف کیجائیگی +

اور بغیر اسکے کہ اس باب مین حکم جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کا صادر ہو اپیل آگے نہ چلیگا +

اور اوس عرصہ مین اجراء اوس ڈگری کا جسکا اپیل کیا گیا ہو ملتوی نہ رہیگا +

دفعہ ۶۰۷ - جب کہ مثل کی نقل بجز کاغذات متذکرہ بالا کے بحضور جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل مرسل ہو چکے اور اوس روپیہ مین سے جو کہ اپیلانٹ نے حسب دفعہ ۶۰۲ داخل کیا ہو کچھہ روپیہ فاضل رہے تو وہ اوسکے واپس باقی کی درخواست کرسکتا ہے +

دفعہ ۶۰۸ - باوجودیکہ باب ہذا کے بموجب کوئی اپیل منظور ہو اجراء اوس ڈگری کا جسکا اپیل ہو بغیر کسی شرط کے عمل مین آئیگا الا اوس حال مین کہ عدالت منظور کنندہ اپیل اسکے برعکس ہدایت کرے +

لیکن اگر عدالت مناسب جانے تو کسی وجہ خاص سے جو کسی ایسے فریق کی طرف سے ظاہر کی جائے جو مقدمہ سے غرض رکھتا ہو یا جو اوسطرح پر عدالت کو معلوم ہوا ہو مفصلہ ذیل عمل مین لاسکتی ہے -

(الف) کسی جائداد منقولہ متنازعہ فیہ یا اوسکے کسی جزو کو ضبط رکھے

(ب) رسپانڈنٹ سے اوسقدر ضمانت لیکر جو کہ عدالت کے نزدیک واسطے تعمیل قرار واقعی اوس حکم کے مناسب جو کہ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حضور سے بصیغہ اپیل صادر ہو اوس ڈگری کے اجراء کا حکم دے جسکا اپیل کرنا منظور ہو +

(ج) اپیلانٹ سے اوسقدر ضمانت لیکر جو کہ عدالت کے نزدیک واسطے تعمیل قرار واقعی اوس ڈگری کے مناسب ہو جسکا اپیل جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حضور ہو یا واسطے تعمیل اوس حکم کے جو کہ جناب ممدوحہ بصیغہ اپیل صادر کرین اوس ڈگری کا اجرا ملتوی رکھے جسکا اپیل ہوا ہو +

(د) جو فریق کہ عدالت کی مدد چاہے اوسکو نسبت شے متنازعہ فیہ اپیل کے ایسی شرائط کا پابند کرے یا نسبت شے مذکور ایسی اور نہج کی ہدایت صادر کرے جو اوسکے نزدیک مناسب ہو +

دفعہ ۶۰۹ - اگر درا ثنائے دوران اپیل کے ضمانت جو کسی فریق نے داخل کی ہو غیر مکتفی
معلوم پڑے تو عدالت کو جائز ہے کہ دوسرے فریق کی درخوست پر ضمانت مزید طلب کرے +
درصورت نہ داخل ہونے ضمانت مزید کے جو کہ عدالت طلب کرے عدالت کو اختیار ہے کہ اگر اپیلانٹ
نے وہ اصلی ضمانت داخل کی ہو تو ریسپانڈنٹ کی درخوست پر ڈگری اپیل شدہ کے اجراء کا حکم اوسی
طرح صادر کرے کہ گویا اپیلانٹ نے کوئی ضمانت داخل نہین کی تہی +
اگر اصل ضمانت ریسپانڈنٹ نے داخل کی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ جہان تک ممکن ہو ڈگری کا تمام
اجراے مزید ملتوی رکہے اور فریقین کو پہر اوسی حالت پر لے آئے جو اوس ضمانت غیر مکتفی کے دینے کی
وقت اون دونون کی تہی یا بنسبت اوسکے متنازعہ فیہ اپیل کے ایسی ہدایت صادر کرے جو اوسکی دانست
مین مناسب ہو +

دفعہ ۶۱۰ - جو شخص کسی حکم مصدرہ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کو تعمیل کرانا چاہے یا اوسکے
اجرا کا حکم حاصل کرنا چاہے اوسے لازم ہے کہ سوال معہ نقل مصدق اوس ڈگری یا حکم کے جو کہ اپیل
مین صادر ہوا ہو اور جسکا تعمیل کرانا یا اجراء کا حکم حاصل کرنا مطلوب ہو اوسی عدالت مین گذرانے
جسکے حکم کی ناراضی سے اپیل بحضور ملکہ معظمہ پیش کیا گیا ہو +
وہ عدالت حکم مصدرہ جناب ملکہ معظمہ کو اوس عدالت مین بہیج دیگی جسنے کہ پہلی ڈگری اپیل شدہ
صادر کی ہو یا اور کسی عدالت مین بہیجیگی جسکی ہدایت حضور ملکہ معظمہ سے بذریعہ اوسی حکم کے ہوئی
ہو اور فریقین مین سے کسی کی درخوست پر ایسی ہدایتین صادر کریگی جو کہ اوسکی تعمیل یا اجراء
کے واسطے ضروری ہون اور جس عدالت مین کہ وہ حکم اس طور پر بہیجا جاے وہ اوسکی تعمیل یا
اجراء اوسی کے مطابق اوس طریق سے اور بموجب اون قواعد کے کریگی جو کہ اوسکی ابتدائی
ڈگریون کے اجراء سے متعلق ہون +
جب کسی ایسے حکم کی رو سے کوئی مبلغ جسکا سکہ مروجہ انگلستان مین ادا ہونے کا وعدہ ہوا ہے
ہندوستان مین واجب الادا ہو تو مبلغ مذکور کا تعین بموجب اوس نرخ مبادلہ کے کیا جائیگا
جو اوسوقت بتجویز سکرٹری اعظم ہند اجلاس کونسل بمنظوری صاحبان لارڈ کمشنر خزانہ شاہی
بغرض تصفیہ داد و ستد نقدی مابین گورنمنٹ انگلستان اور گورنمنٹ ہند کے مقرر ہوا ہو +

دفعہ ۶۱۱ - جو عدالت حکم صادرہ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کی تعمیل یا اجرا کرے اوسکا ضابطہ

در باب اوس تعمیل یا اجراء کے مطابق اپیل وغیرہ کے طریقہ پر اور پابندی اونہین قواعد کے ہوگا جیسکہ اوسی عدالت کی ڈگریون کی تعمیل یا اجرا کی بابت اوس عدالت کے احکام ہین +

دفعہ ۶۱۲ - عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مطابق ایکٹ ہذا امور مفصلہ ذیل کے باب مین منضبط کرے -

(الف) اجراء اطلاعنامجات بموجب دفعہ ۶۰۰ +

(ب) عطا کیا جانا یا نہ عطا کیا جانا سارٹیفکیٹ کا حسب دفعہ ۶۰۱ و ۶۰۲ اون عدالتون سے جو بصیغہ اپیل کے خصوص جو اختیار اخیر اپیل کی سماعت کا تحت عدالت العالیہ ہائی کورٹ کے رکھتی ہین +

(ج) تعداد اور نوعیت ضمانت کی جو حسب دفعہ ۶۰۲ و ۶۰۵ و ۶۰۹ کے طلب کیجاے +

(د) تصدیق اوس ضمانت کی +

(ہ) تخمینہ خرچہ مثل کی نقل کا +

(و) اوس نقل وغیرہ کی طیاری اور مقابلہ اور تصدیق +

(ز) اصلاح اور تصدیق ترجمون کی +

(ح) کواغذ مثل کی نقل کی فہرست کی تیاری اور فہرست اون کاغذات کی جو اوس مین داخل نہ کئے جائین +

(ط) تو صیل خرچہ جو بابت مقدمات اپیل ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے ہندوستان مین صرف ہوا ہو اور تمام دیگر امور کے باب مین جو باب ہذا کی تعمیل سے علاقہ رکھتے ہون +

تمام قواعد مذکور مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر کئے جاینگے اور اوس ہائی کورٹ مین اور اون عدالتون مین جو اوسکے ماتحت اختیار اخیر اپیل کی سماعت کا رکھتی ہون حکم قانون کا رکھینگے +

دفعہ ۶۱۳ - تمام قواعد جو قبل ازین کسی عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے درباب اپیل حضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل منضبط کرکے مشتہر کئے ہون اور جین صدور ایکٹ ہذا کے پہلے نافذ الوقت ہون وہ جسقدر کہ ایکٹ ہذا کے مطابق ہین ایسے سمجھے جائینگے کہ گویا حسب ایکٹ ہذا منضبط اور مشتہر کئے گئے تھے ۱

دفعہ ۶۱۴ - دفعہ ۵۹۵ و ۶۱۲ مین جو لفظ ہائی کورٹ کا آیا ہے اوسمین رکارڈر رنگون کا بھی داخل ہونا متصور ہوگا لیکن بشرطیکہ اوسکو ایسے قواعد کے منضبط کرنے کا اختیار ہو جو بجز انگلی عدالت کے اور عدالتون پر واجب التعمیل ہون +

دفعہ ۶۱۵ - جن قواعد اور قیود کا ذکر بنگالہ کے قانون ۳ سنہ ۱۸۲۶ع کی دفعہ ۳ ضمن ۵ مین ہے ایسے قواعد و قیود متصور ہونگے جنکا اون اپیلون سے بہی تعلق ہے جو حسب مجموعہ ہذا عدالت العالیہ ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ کے فیصلون کی نار اضی سے دائر ہون +

دفعہ ۶۱۶ - ایکٹ ہذا کی کسی عبارت سے امور مفصلہ ذیل مفہوم نہونگے

(الف) امتناع عمل مین لانے اوس اختیار کلی یا اصالتاً قیدکی جو جناب ملکہ معظمہ کو درباب منظوری یا نامنظوری اپیل بحضور حضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حاصل ہے یا اور بنہج جسطرح کہ ہو +

(ب) مداخلت بنہج کسی قواعد مرتبہ جوڈیشل کمیٹی پریوی کونسل نافذہ وقت کے جو حضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل اپیلون کے پیش ہونے کے باب مین یا جوڈیشل کمیٹی مذکور کے حضور مین اون اپیلون کی کارروائی کے باب مین ہین +

کوئی عبارت باب ہذا کی کسی معاملہ فوجداری یا ایڈمرلٹی یا وائس ایڈمرلٹی سے متعلق نہوگی نہ اون اپیلون سے متعلق ہوگی جو بنارا ضی احکام اور ڈگری پرائز کورٹ کے دائر ہون +

ساتوان حصہ

چھیالیسوان باب

استفسار ہائی کورٹ سے اور اوسکی نگرانی

دفعہ ۶۱۷ - اگر قبل یا بروقت سماعت کسی مقدمہ یا اپیل کے جسمین ڈگری قطعی ہو یا بروقت اجرا کسی ڈگری کے کوئی مسئلہ متعلقہ امر قانونی یا ایسے رواج ملک کے جو قانون کا حکم رکھتا ہو یا مفہوم ایسی دستاویز کے جو مقدمہ کی اصل حقیقت میں موثر ہو پیدا ہو اور عدالت کو مقدمہ یا اپیل کی تجویز مین بوجہ معقول تامل ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ خود اپنی مرضی سے یا وقت درخواست احد الفریقین کے

واقعات مقدمہ کی کیفیت اور وہ امر کی بابت تامل ہو تحریر کرکے مع اپنی رائے کے انفصال کے لئے عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین مرسل کرے +

دفعہ ٦١٨ - ہر چند کیفیت مذکورہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین مرسل ہوئی ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ کارروائی مقدمہ یا اپیل کی ملتوی کرے یا جاری رکھے اور جو کچھ پہلے عدالت ہائی کورٹ کی نسبت امر مستفسرہ کے قرار پانے اوسکی پابندی کی شرط پر ڈگری صادر کرے +

لیکن جس مقدمہ مین ایسا استفسار ہوا ہو تا وصول نقل فیصلہ عدالت ہائی کورٹ کے جو اوس استفسار پر ہو حکمنامہ اجرائے ڈگری جاری نکیا جائیگا اور نہ جائداد نیلام ہوگی اور نہ کوئی شخص قید کیا جائیگا +

دفعہ ٦١٩ - ہائی کورٹ اون عذرات کی سماعت کریگی جو فریقین مقدمہ یا اپیل مذکورہ جسمین استفسار ہوا ہو اصالتاً یا وکالتاً پیش کرین اور امر مستفسرہ کی تجویز کریگی اور ہائی کورٹ کو لازم ہوگا کہ جب امر مستفسرہ کی سماعت و تجویز کر چکے اپنے فیصلہ کی نقل بدستخط صاحب رجسٹرار کے اوس عدالت مین مرسل فرمائے جہان سے استفسار آیا ہو اور عدالت موصوفہ کو لازم ہوگا کہ عند الحصول نقل مذکورہ حکام ہائی کورٹ کی تجویز کے مطابق مقدمہ کو فیصل کرے +

دفعہ ٦٢٠ - جو کچھ خرچہ بوجہ ارسال مقدمہ بغرض حصول رائے عدالت ہائی کورٹ کے پڑا ہو وہ مقدمہ کے خرچہ کا جزو سمجھا جائیگا +

دفعہ ٦٢١ - جب کوئی مقدمہ اس باب کے بموجب ہائی کورٹ مین استفسارًا بھیجے تو ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ مقدمہ ترمیم کے لئے واپس بھیجے اور کسی ڈگری کو ترمیم اور رد اور منسوخ کرے جو عدالت استفسار کنندہ نے اوس مقدمہ یا اپیل مین صادر کی ہو جسمین استفسار کی ضرورت پائی گئی اور جو کچھ حکم مناسب سمجھے صادر کرے +

دفعہ ٦٢٢ - ہائی کورٹ مجاز ہے کہ مثل کسی مقدمہ کی جسکا اپیل ہائی کورٹ مین ممنوع ہے اپنے پاس طلب کرے بشرطیکہ اوس عدالت نے جو مجوز مقدمہ تھی خطا ہوًا ایسے اختیارات نافذ کئے ہون جو اوسکو قانوناً حاصل نتھے یا جو اوسکو اختیار تھا اوسے عمل مین نہ لائی ہو اور ہی عدالت ہائی کورٹ مجاز ہے کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے +

آٹھوان حصّہ

سینتالیسوان باب

بابت تجویز ثانی

دفعہ ۶۲۳ - ہر شخص جو امور مفصلۂ ذیل سے ناراض ہو۔

(الف) ایسی ڈگری یا حکم سے جس کا اپیل از روے مجموعہ ہذا جائز ہے مگر اوسکا اپیل نہوا دائر نہ ہوا ہو +

(ب) ایسی ڈگری یا حکم سے جسکا اپیل اس مجموعہ کی رو سے جائز نہین ہے یا +

(ج) کسی فیصلہ سے جو بربنیاد استفسار مرسلہ کسی عدالت مطالبہ خفیفہ کے تحریر ہوا ہو +

اور جو شخص بوجہ دریافت ہونے کسی امر یا شہادت جدید اور اہم کے جو باوجود سعی قرار واقعی کے بوقت صادر ہونے اوس حکم یا ڈگری کے اوسکو معلوم نتھی یا کہ وہ اوسکو پیش نہ کرسکتا تہا یا بوجہ کسی غلطی یا سہو کے جو بالبداہت مثل سے ظاہر ہوتا ہو یا کسی اور وجہ کافی سے نظر ثانی اوس ڈگری یا حکم کی چاہتا ہو جو اوسکے خلاف مراد صادر ہوا ہو +

تو اوسکو اختیار ہے کہ اوس عدالت مین جسنے ڈگری یا حکم صادر کیا ہو یا کسی اور عدالت مین جہان کام عدالت اول الذکر کا منتقل ہوگیا ہو نظر ثانی کی درخوست کرے +

جو فریق کہ کسی ڈگری کی ناراضی اپیل نہ کرے باوجود دائر ہونے اپیل منجانب کسی اور فریق کے نظر ثانی کی درخوست کرسکتا ہے بجز اوس صورت کے کہ عذر مندرجہ اپیل سائل اور اپیلانٹ دونون کو یکسان فائدہ دیتا ہو یا بجز اوس صورت کے جب کہ وہ ریسپانڈنٹ ہو عدالت اپیل مین اوس مقدمہ کو جسمین کہ درخوست تجویز ثانی کی کرتا ہے پیش کرسکتا ہو +

دفعہ ۶۲۴ - بجز وجہ دریافت ہونے ایسے امر یا شہادت جدید اور اہم کے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا ہے یا باوجہ نظر مین واضح ہونے کسی غلطی کاتب کے ڈگری مین درخوست تجویز ثانی تجویز کی بہ فیصلہ عدالت عالی کورٹ کے کسی حاکم کے روبرو سواے اوس حاکم کے جسنے فیصلہ صادر کیا ہو پیش نکی جائیگی +

دفعہ ۶۲۵۔ قواعد جو اس مجموعہ مین درباب طریقہ مرتب کرنے اپیلون کے پہلے بیان ہو چکے ہین وہ بہ تبدیل الفاظ مناسبہ بہ مطلب درخوست ہاے تجویز ثانی سے بہی متعلق ہونگے +

دفعہ ۶۲۶۔ اگر عدالت کو دریافت ہو کہ تجویز ثانی کی کوئی وجہ کافی نہین ہے تو وہ درخواست کو نامنظور کریگی +

اگر عدالت کی دانست مین تجویز ثانی کی درخوست منظوری کے لائق ہو تو وہ تجویز ثانی منظور کریگی اور حاکم عدالت منظوری کی وجوہ اپنے قلم خاص سے قلمبند کرے گا +

مگر شرط یہہ ہے۔

(الف) ایسی درخوست منظور نہ ہوگی بغیر اطلاع دہی فریق ثانی کے تاکہ وہ حاضر ہو کر تائید اوس ڈگری کے جسکی تجویز ثانی کی درخوست گذری ہو عذرات پیش کرے +

(ب) ایسی درخوست بربناء دریافت ہونے امر یا شہادت جدید کے جس سے سائل کو بروقت ڈگری کے علم نتہا یا جسکو وہ پیش نہ کرسکتا تہا بدون اسکے منظور نہ کی جائیگی کہ عذر مذکور ثبوت قوی سے ثابت کیا جاے +

دفعہ ۶۲۷۔ اگر حاکم یا حکام یا اون مین سے کوئی حاکم جسنے کہ وہ ڈگری یا حکم صادر کیا ہو جسکی تجویز ثانی کی درخوست کی جاے بروقت گذرنے درخوست تجویز ثانی کے عدالتہین کار فرما ہو اور بسبب غیر حاضری یا اور کسی وجہ کے سوال کے گذرنے سے چہہ مہینے تک سماعت سے ممنوع نہو کہ ڈگری یا حکم جسکی نسبت درخوست ہو غور کرے تو حاکم یا حکام یا اونمین سے کسی کو اختیار ہو گا کہ درخوست کی سماعت کرے اور عدالت کے کسی دوسرے حاکم یا حکام کو اختیار نہ ہو گا کہ ایسے مقدمہ کی درخوست کی سماعت کرین +

دفعہ ۶۲۸۔ اگر سوال تجویز ثانی کی سماعت ایک سے زیادہ حاکم کرین اور دونون جانب رایے مساوی ہو تو وہ سوال نامنظور کیا جائیگا +

اگر کسی جانب کثرت راے ہو تو تجویز مطابق اوسی کثرت راے کے ہوگی +

دفعہ ۶۲۹۔ حکم عدالت کا درباب نامنظوری اوس درخوست کے قطعی ہوگا لیکن جب ایسی درخوست منظور ہو تو منظوری پر عذر بربناے وجوہ مفصلہ ذیل ہو سکتا ہے۔

(الف) یہہ کہ وہ خلاف احکام دفعہ ۶۲۴ ہے

[illegible]

(ج) یہہ کہ وہ میعاد جو ایسی درخوست کے لئے مقرر ہے گذر گئی ہے اور کوئی وجہ کافی آگی نہیں ہے جائز ہے کہ ایسا عذر فوراً بذریعہ اپیل حکم منظوری درخوست کے کیا جائے یا جو اپیل ڈگری یا حکم اخیر کا مقدمہ مین ہوا ہو اسمین پیش کیا جائے +

اگر درخوست تجویز ثانی بوجہ عدم احضار سائل کے نامنظور ہوئی ہو سائل کو اختیار ہے کہ اس مضمون کی درخوست دے کہ درخوست نامنظور شدہ باز بہ نمبر سابق قائم کی جائے لیکن اگر حسب اطمینان عدالت ثابت ہو کہ بروقت پیش ہو درخوست واسطے سماعت کے سائل کسی وجہ موجہ کے باعث حاضر ہونے سے متعذر تہا تو عدالت یہہ حکم صادر کر سکیگی کہ درخوست مذکور بپابندی ایسی قیود درباب خرچہ وغیرہ کے جو مناسب معلوم ہون باز بہ نمبر سابق قائم کیجائے اور عدالت اوسکی سماعت کے لئے ایک تاریخ مقرر کریگی +

کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب صادر نہ کیا جائیگا تا وقتیکہ سائل نے اپنی درخوست تجویز ثانی کی اطلاع تحریری فریق ثانی پر جاری کی ہو +

کوئی درخوست واسطے تجویز ثانی ایسے حکم کے جو صیغہ تجویز ثانی مین یا اوپر کسی درخوست تجویز ثانی کے صادر کیا جائے لائق قبول نہوگی +

دفعہ ۶۳۰ جب درخوست تجویز ثانی کی منظور کی جائے اوسکی یادداشت کتاب جسٹر مین لکھی جائیگی اور عدالت مجاز ہوگی کہ اوسی وقت مقدمہ کی تجویز مکرر مین مصروف ہو یا نسبت تجویز مکرر کے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے +

نوان حصہ

اٹہتالیسوان باب

قواعد خاص متعلق عدالت ہائی کورٹ مقررہ حسب سند شاہی

دفعہ ۶۳۱ - جو باب صرف عدالت ہائی کورٹ سے متعلق ہے بحسب آئین ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ (ایکٹ تقرر عدالت ہائے ہائی کورٹ واقع ملک ہند) کے مقرر ہین یا آئندہ ہون +

دفعہ ۶۳۲ - بجز اوس طور کے جسکا کہ باب ہذا مین بیان ہے احکام اس مجموعہ کے عدالت ہائے ہائی کورٹ موصوفہ سے متعلق ہونگے +

دفعہ ۶۳۳ - عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ شہادت اوسی طور سے لے اور فیصلون اور حکمون کو اوسی طور پر قلمبند کرے جیسا کہ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کے ذریعہ سے وہ ہدایت کرتی رہے +

دفعہ ۶۳۴ - جب کسی عدالت ہائی کورٹ کی دانست مین یہہ ضروری ہو کہ ڈگری جو اوسکے ابتدائی اختیار سماعت معمولی دیوانی کی تعمیل مین صادر کی گئی ہو قبل متحقق ہونے تعداد خرچہ کے جاری ہو جانی چاہیئے تو عدالت موصوف یہہ حکم دے سکیگی کہ وہ ڈگری فوراً جاری کی جاوے بجز اوس قدر کے جو کہ خرچہ سے علاقہ رکھتی ہو +

اور یہہ کہ جس قدر کہ ڈگری خرچہ سے علاقہ رکھتی ہو وہ بمجرد متحقق ہونے تعداد زرخرچہ کے جاری کی جائیگی +

دفعہ ۶۳۵ - اس مجموعہ کی کسی عبارت سے یہہ متصور نہوگا کہ کسی شخص کو دوسرے کی طرف سے یہہ اجازت ہے کہ عدالت کو کوئی سوال اوسکے معمولی اختیار سماعت مقدمات دیوانی مرافعہ اولی کے عمل مین لانے کی حیثیت مین گذرانے یا گواہون سے سوال و جواب کرے بجز اوس صورت کے کہ عدالت بموجب اختیار مفوضہ حسب سند تقرر اپنے کے اوس شخص کو اجازت اس امر کی دے اور نہ یہہ کہ عدالت ہائی کورٹ کے اختیار انضباط قواعد متعلقہ ایڈوکیٹ اور وکلاء اور اٹرنی مین کسیطرح سے مخل ہو +

دفعہ ۶۳۶ - اطلاعنامہ جات بحکم دریافتی دستاویزات اور سمن موسومہ گواہان اور دوسرا ہر قسم کا حکمنامہ عدالت جو ہائی کورٹ کے اختیارات دیوانی صیغہ ابتدائی معمولی یا غیر معمولی اور اون اختیارات کے نفاذ سے جو بنسبت معاملات شادی اور وصیت اور ترکہ غیر وصیتی کے ہائی کورٹ کو حاصل ہین جاری کئے جائین باستثناء سمن موسومہ مدعاعلیہ حسب احکام دفعہ ۶۵ اور حکمنامہ اجراء ڈگری اور

اطلاعنامجات محکومہ ضمن ۳ دفعہ ۵ کے حسب تحریر نشان ہر دو کار مقدمہ یا اونکے وکلا از میان جو اشخاص علیٰحدہ
اشخاص کے جاری کئے جائینگے ÷ - ہائی کورٹ بذریعہ کسی قاعدہ یا حکم کے وقتاً فوقتاً تجویز کرے +

دفعہ ۶۳۷ - کوئی فعل جو غیر فعل عدالتی یا ہمشکل فعل عدالتی اندروے مجموعہ ہذا جج کو کرنا چاہیئے اور کوئی فعل جو اہل کمیشن واسطے معائنہ اور تصفیہ حسابات کے حسب دفعہ ۳۹۴ مقرر ہوکر عمل مین لاسکتا ہے جائز ہے کہ اوسے رجسٹرار عدالت یا اور عہدہ دار جسکو عدالت ایسے فعل کرنے کی ہدایت کرے عمل مین لائے +

عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قاعدے کے ذریعہ سے یہہ ظاہر کرے کہ کون کون فعل حسب مراد ایکٹ ہذا غیر فعل عدالتی یا ہمشکل فعل عدالتی متصور ہوگا +

دفعہ ۶۳۸ - مجموعہ ہذا کی دفعات مندرجہ ذیل عدالت ہائی کورٹ سے جب کہ وہ اپنے اختیارات دیوانی صیغہ ابتدائی معمولی یا غیر معمولی نافذ کرتی ہو متعلق نہ ہونگی یعنے دفعات ۱۶ و ۱۷ و ۵۴ ضمن (الف) و (ب) و ۵۷ و ۱۱۹ و ۱۶۰ و ۱۸۲ لغایت ۱۸۵ و ۱۸۷ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ (جسقدر کہ وہ شہادت کے قلمبند کرنے کے طریقہ سے متعلق ہے) و ۱۹۸ لغایت ۲۰۶ و ۲۶۱ اور دفعہ ۴۰۹ جسقدر کہ وہ یادداشت کے مرتب کرنے سے متعلق ہے +

اور دفعہ ۵۷۹ عدالت ہائی کورٹ سے جب کہ وہ اختیارات صیغہ اپیل نافذ کرتی ہے متعلق نہ سمجھی جائیگی +

کوئی عبارت اس مجموعہ کی کسی ہائی کورٹ سے جب وہ بطور انسالونٹ کورٹ کے اپنے اختیارات نافذ کرتی ہو متعلق نہ ہوگی +

دفعہ ۶۳۹ - عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً عدالت موصوفہ کی ہر کارروائی کے لئے نمونے تجویز کرے اور دربابِ بہی جات اور اون مراتب کے جو اون مین داخل کئے جائین اور حسابات کے جو عدالت موصوفہ کے عہدہ دارون کو مرتب رکھنے ہونگے قواعد منضبط کرے +

دسوان حصہ

اڑتالیسوان باب

متفرقات

دفعہ ۶۴۰- وہ مستورات جنکو حسب دستور رواج ملک جبراً لوگون کے سامنے حاضر نہین کرنا چاہئیے حاضری عدالت سے معاف ہین +

کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہہ نہ سمجھنا چاہئیے کہ مستورات مذکورہ حکمنامہ گرفتاری دیوانی کے اجراسے مستثنی ہین +

دفعہ ۶۴۱- لوکل گورنمنٹ مجاز اس بات کی ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے کسی شخص کو جو بلحاظ مرتبہ کے گورنمنٹ مذکور کی راے مین مستحق معافی کا ہو حاضری عدالت سے معاف کرے اور اوسکو جائز ہے کہ بذریعہ اشتہار قسم مذکور کے اوس رعایت کو موقوف کرے +

لوکل گورنمنٹ اون اشخاص معاف شدہ کی فہرست بقید نام وسکونت جو حاضری اصالتاً سے معاف ہوئے ہون وقتاً فوقتاً عدالت ہائی کورٹ مین ارسال کریگی اور فہرست اشخاص مذکور کی عدالت ممدوحہ مین رہا کریگی اور فہرست اون اشخاص کی جو ہائی کورٹ کی ہر عدالت ماتحت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر رہتے ہون ہر عدالت ماتحت مین رہیگی +

جب کہ کوئی شخص جو اس طور پر مستثنی ہونے کا استحقاق پیش کرے اور اس وجہ سے اوسکا اظہار لینا بذریعہ کمیشن کے ضروری ہو تو وسے لازم ہے کہ کمیشن کا خرچہ ادا کرے بجز اوس صورت کے کہ جو فریق اوسکی شہادت دلانا چاہے خرچہ مذکور ادا کر دے +

استثناء درباب گرفتاری

دفعہ ۶۴۲- کوئی حاکم عدالت یا مجسٹریٹ یا اور عہدہ دار عدالت اس مجموعہ کے مطابق اوس حالت مین گرفتار نہ ہوسکیگا جب کہ وہ اپنی عدالت کو جاتا یا اوس مین اجلاس کرتا یا وہان سے پھر آتا ہو +

اور بجز اوس صورت کے جو آئندہ بیان کی جائیگی فریقین مقدمہ اور اونکے وکلا اور مختاران مقبولہ اوس وقت جب کہ وہ مقدمہ کے کام کے لئے عدالت دیوانی مین جاتے یا وہان حاضر

رہتے ہین اور نیز جب عدالت سے واپس آتے ہین اس مجموعہ کے بموجب گرفتاری سے
معاف رہینگے - اور گواہ لوگ بہی جو سمن کے بموجب عمل کرین گرفتاری سے معاف ہین +

جرائم جو عدالت مین سرزد ہون

دفعہ ۶۴۳ - اگرکسی مقدمہ مین جوکسی عدالت کے حضور زیر تجویز ہو عدالت کو سہ بات کی
وجہ کافی پائی جائے کہ کوئی الزام کسی جرم کا من قبیل جرائم متذکرہ دفعات ۱۹۳ و ۱۹۶ و ۱۹۹
۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۴۶۳ و ۴۷۱ و ۴۷۴ و ۴۷۵ و ۴۷۶
یا ۴۷۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے جوکسی دستاویز یا کاغذ متعلقہ ثبوت پیش کردہ کی نسبت
قرار دیا جاسے تحقیقات کے لئے مجسٹریٹ کے پاس بہیجا جاسے تو عدالت مجاز ہوگی کہ شخص ملزم
کو عدالت کے برخاست کیے وقت تک حراست مین رکہوائے بعد ازان بحراست مجسٹریٹ
کے پاس روانہ کرے یا اوس سے اس امر کی حاضر ضامنی کافی لے کہ وہ مجسٹریٹ کے
حضور حاضر ہوگا +

چنانچہ عدالت مذکور کاغذات ثبوت اور دستاویزات خاص متعلقہ الزام مجسٹریٹ کے
پاس روانہ کریگی اور جس شخص سے چاہے مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہونے اور شہادت ادا
کرنے کی ضمانت داخل کرائیگی +

مجسٹریٹ مذکور فرد الزام کو لیکر بموجب قانون کے کاربند ہوگا +

دفعہ ۶۴۴ - بحفظ اوس اختیار کے جو بذریعہ دفعہ ۱۳۹ مجموعہ ہذا اور ایکٹ مصدرہ سنہ
۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ دفعہ ۱۵ عدالت ہائی کورٹ کو مفوض ہوا ہے وہ
نمونہ جات جو اس مجموعہ کے چوتہے ضمیمہ منسلکہ مین مندرج ہون معہ اوسقدر تغیر اور تبدل کے
جو ہر مقدمہ کے حالات کے مناسب ہو اون اغراض کے لئے مستعمل کئے جائینگے جو اوس ضمیمہ
مین بیان کی گئی ہین +

دفعہ ۶۴۵ - جو زبان کہ بوقت نافذ ہونے مجموعہ ہذا کے کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ
مین مروج ہو وہی اوس عدالت کی زبان اوس وقت تک رہیگی کہ لوکل گورنمنٹ
دوسری نہج کا حکم دے +

یکا رکہ گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً یہہ قرار دینا جائز ہوگا کہ ..ن زبان ایسی ہر عدالت کی زبان سمجھی جائیگی +

دفعہ ۶۴۶ جب کبھی عدالت مطالبہ خفیفہ کے رجسٹرار کو نسبت کسی امر قانونی یا کسی رواج کے جو حکم قانون کا رکہتا ہو یا نسبت صحیح مفہوم کسی دستاویز کے جو مفہوم مقدمہ کے فیصلہ مین موثر ہو کچہہ شتباہ پیدا ہو تو رجسٹرار کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی کیفیت بغرض حصول راے حاکم عدالت کے لکہہ بہیجے بس جملہ احکام مندرجہ مجموعہ ہذا جو دربارہ کیفیت مقدمہ از جانب حاکم عدالت ہین وہ بہ تبدیل مراتب تبدیل طلب کیفیت مقدمہ نوشتہ رجسٹرار سے بہی متعلق ہونگے +

دفعہ ۶۴۷ - وہ ضابطہ جو اس مجموعہ مین مقرر ہوا ہے جہانتک متعلق ہو سکے سواے مقدمات ابتدائی اور اپیل کے ہر عدالت ذی اختیار دیوانی کی تمام کارروائیون مین بہی لائق اتباع اور اجرا کے ہوگا +

عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب اس مراد سے کہ عدالت کی ایسی کارروائیون مین بیان حلفی کسی کا بطور ثبوت اون مراتب کے قبول کیا جاے جنسے وہ بیان حلفی تعلق رکہتا ہو مرتب کرتی رہے اور قواعد مذکور جب وہ موقع کے سرکاری گزٹ مین مندرج اور مشتہر ہو لین حکم قانون کا رکہینگے +

دفعہ ۶۴۸ - اگر کوئی شخص جو اس مجموعہ کے بموجب گرفتار ہونا چاہئے اوس ضلع سے باہر رہتا ہو جسمین عدالت صادر کنندہ وارنٹ گرفتاری واقع ہے یا کوئی جائداد جسکی قرقی ہونی چاہئے اوس ضلع کے باہر واقع ہو جسمین کہ عدالت آمر قرقی واقع ہے تو وہ عدالت ضلع کی عدالت مین جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ایسا شخص سکونت رکہتا ہو یا ایسی جائداد واقع ہو نقل وارنٹ یا حکم کی معہ تخمینی خرچہ گرفتاری یا قرقی کے بہیجے گی +

عدالت ضلع کو لازم ہے کہ اوس نقل اور خرچہ کے وصول ہونے پر بذریعہ اپنے اہلکارون کے یا بذریعہ اپنی کسی عدالت ماتحت کے گرفتاری یا قرقی کرائے اور عدالت صادر کنندہ وارنٹ گرفتاری یا حکم قرقی کو اطلاع دے +

اور جو عدالت کہ اِس دفعہ کے بموجب گرفتاری کرے اوسے لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو عدالت صادر کنندہ وارنٹ گرفتاری مین بھیجدے +

دفعہ ۶۴۹ - قواعد مندرجہ باب ۹ مجموعہ ہذا ہر حکمنامہ عدالت کی تعمیل سے متعلق ہونگے جو کسی شخص کی گرفتاری یا نیلام جائداد یا ادای زر کے واسطے کسی عدالت دیوانی کی خواہش یا حکم سے صادر کیا جاوے +

دفعہ ۶۵۰ - احکام مندرجہ باب ہاے ۱۴ و ۱۵ متعلقہ گواہان اون جملہ اشخاص سے متعلق ہونگے جو اس مجموعہ کے بموجب کسی کارروائی مقدمہ مین شہادت دینے یا دستاویز ات پیش کرنے کے لئے طلب ہوئے ہون +

دفعہ ۶۵۱ - ہر شخص جو بموجب احکام مجموعہ ہذا یا بموجب وارنٹ جاریہ کسی عدالت دیوانی کے بطریق جائز گرفتار کئے جانے کے وقت اپنی گرفتاری مین مزاحم ہو یا ہرج ناجائز ڈالے یا جو اس مجموعہ یا وارنٹ مذکور کے مطابق کسی حراست جائز مین ہو کر حراست سے نکل جاوے یا نکل جانیکا قصد کرے تو وہ مجسٹریٹ کے روبرو جرم ثابت ہونے پر کسی میعاد تک قید ہونے کے لائق ہوگا جو چھ مہینے سے زیادہ نہو یا ایسی قدر جرمانہ کے قابل ہوگا جو ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا دونون سزاؤن کا سزاوار ہوگا +

دفعہ ۶۵۲ - عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجموعہ کے مطابق ہون بغرض انتظام کسی مراتب متعلقہ ضابطہ عمل عدالت ہاے دیوانی ماتحت اپنی نگرانی کے مرتب کرتی رہے ایسے جملہ قواعد موقع کے گزٹ سرکاری مین مندرج اور مشتہر کئے جائینگے اور نشان بعد حکم قانون کا رکھینگے فقط

تمت تمام شد

ضمیمہ اول

دفعہ ۲ کو دیکھو

(الف) ایکٹ پارلیمنٹ جو منسوخ کیا گیا

سنہ و باب	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
سنہ ۲۹ جلوس شاہ چارلس دوم باب ۷	مشعر ملحوظی روز یکشنبہ کے . . .	کل

(ب) ایکٹ منسوخہ

نمبر و سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
۹ سنہ ۱۸۴۰ء	بغرض ترمیم اوس قانون کے جو ملکہ معظمہ کی عدالتون مین درباب ثالثی اور حرجہ وغیرہ اور گواہون کے نافذ ہے	جس قدر کہ منسوخ نہین ہوا تھا
۲۳ سنہ ۱۸۴۰ء	عدالت ہاے مفصل کے احکام مصدرہ کو جناب عالیہ ملکہ کی سوپریم کورٹ کی حدود حکومت مین جاری کرنے کی بابت یہہ قانون ہے	جس قدر کہ وہ عدالت ہاے دیوانی کے حکمنامے کے اجراسے متعلق ہے
۸ سنہ ۱۸۴۱ء	امین بین المتنازعین . . .	کل ایکٹ
۲۹ سنہ ۱۸۴۱	مشعر متعلق کرنے آئین مصدرہ سنہ ۳ و ۴ جلوس ولیم چہارم باب ۴۲ کے	جس قدر کہ منسوخ نہین ہوا تھا
۱۴ سنہ ۱۸۴۸	کمیشن بابت لینے اقرار صالح کے	کل

نمبر و سنہ	مضمون	کس قدر
۱۷ سنہ ۱۸۵۲ء	مقدمات خاص	کل
۲۳ سنہ ۱۸۵۲ء	تعمیل فیصلون کی	کل بجز اوس قدر عبارت کے جسکو ضلعی کورٹ آف ریکویسٹ کی ڈگریون سے تعلق ہے
۶ سنہ ۱۸۵۵ء	اجراے حکمنامجات	کل
۲۴ سنہ ۱۸۵۵ء	اجراے فیصلون کا	کل
۸ سنہ ۱۸۵۹ء	جس سے یہہ غرض ہے کہ ضابطہ اُن دیوانی عدالتونکا جنکا تقرر بموجب فرمان بادشاہی نہین ہوا سہل ہوجاے	جسقدر کہ منسوخ نہین ہوا ہے
۲۳ سنہ ۱۸۶۱ء	مشعر ترمیم ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء	جسقدر کہ منسوخ نہین ہوا تھا
۲۰ سنہ ۱۸۶۲ء	بغرض مقرر کرنے رسوم اور محصولات اسٹامپ کے نالشون وغیرہ مین	ایضاً
۲۴ سنہ ۱۸۶۲ء	مشعر اسکے کہ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۲ء قایم رہے	ایضاً
۹ سنہ ۱۸۶۳ء	مشعر ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی کے	کل
۱۸ سنہ ۱۸۶۳ء	مشعر اسکے کہ جو کام محکمہ ماسٹر ہائی کورٹ مین موجود ہو وہ جلد اور بطور احسن انجام پاے	جسقدر کہ منسوخ نہین ہوا تھا
۳۲ سنہ ۱۸۶۳ء	مشعر اسکے کہ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۲ء قایم رہے	ایضاً
۱۱ سنہ ۱۸۶۵ء	مفصل کی عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ	دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ و ا فقرہ ۳ و دفعہ ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۳۲ و ۴۷ و دفعہ ۳۲ کی یہہ عبارت یعنے اوسی طریق پر جو اس ایکٹ کی دفعہ ۲۲ مین حکم ہے اور یہہ عبارت یعنے دفعہ ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ ایکٹ ہذا
ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۵ء	ایکٹ متعلقہ ممالک متوسطہ	دفعات ۱۷ و ۱۸

نمبر و سنہ	عنوان	کسقدر منسوخ ہوا
ایکٹ ۱۹ بابت ۱۸۶۵ء	پنجاب کی عدالتون کا ایکٹ	دفعات ۱۳ و ۱۷
ایکٹ ۵ بابت ۱۸۶۶ء	ضابطہ سرسری بل آف ایکسچینج کا	عنوان کے یہہ الفاظ یعنی تحریر ضابطہ سرسری مقدمات بل آف ایکسچینج اور دیباچہ شروع سے لفظ نوٹ تک اور دفعہ ۱ مین تعریف ہائیکورٹ اور لوکل گورنمنٹ کی دفعات ۲ لغایت ۹ و دفعہ ۱۴
ایکٹ ۲۴ بابت ۱۸۶۶ء	عدالت ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی	جسقدر کہ منسوخ نہین ہوا تہا
ایکٹ ۱۰ بابت ۱۸۶۶ء	عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ کا استصواب	کل
ایکٹ ۲۶ بابت ۱۸۶۶ء	مشعر ترمیم قانون محصولات اسٹامپ	جسقدر کہ منسوخ نہین ہوا تہا
ایکٹ ۱۵ بابت ۱۸۶۹ء	قیدیون کی شہادت کا ایکٹ	اُس قدر عبارت دفعہ ۱۵ و ۱۶ کی جو عدالت دیوانی کے حکمنامون سے متعلق ہے
ایکٹ ۲۳ بابت ۱۸۷۳ء	پنجاب کے اپیلون کا ایکٹ	دفعات ۹ و ۱۰
ایکٹ ۶ بابت ۱۸۷۴ء	پریوی کونسل کے اپیلون کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۴ء	کل ایکٹ

(ج) - قانون منسوخہ

نمبر و سنہ	عنوان	کسقدر منسوخ ہوا
بنگالہ کا قانون ۱۰ بابت ۱۸۱۰ء	چپراسی	دفعہ ۱۹ بہ عبارت متعلقہ حکمنامجات دیوانی
مدراس کا قانون ۱۴ بابت ۱۸۱۶ء	وکیل	دفعہ ۲۷

دوسرا ضمیمہ
(دفعہ ۵ کو دیکھو)

ابواب و دفعات مجموعہ ہذا جو مفصل کی عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ سے متعلق کی گئی ہین

مراتب ابتدائی - دفعات ۱ و ۲ و ۳ و ۵ +

باب ۱ عدالتوں کی حکومت اور دعوی ختم شدہ بجز دفعہ ۱۱ کے +

باب ۲ نالش کرنے کا مقام بجز دفعہ ۲۰ فقرہ ۴ کے اور دفعات ۲۲ لغایت ۲۴ -

باب ۳ فریقین اور اونکی حاضری اور درخواست اور افعال -

باب ۴ عرضی نالش کی ترتیب بجز دفعات ۴۲ و ۴۴ قاعدہ (الف)

باب ۵ مقدمات کا رجوع کیا جانا -

باب ۶ جاری اور تعمیل ہونا سمن کا بجز دفعہ ۷۷ کے -

باب ۷ فریقین کی حاضری اور غیر حاضری کا نتیجہ -

باب ۸ دفعہ ۱۱۱ مطالبہ کا مجرا ہونا -

باب ۹ فریقین کا اظہار عدالت کی معرفت بجز دفعہ ۱۱۹ کے

باب ۱۰ انکشاف حال اور مقبوضی وغیرہ دستاویزات کی -

باب ۱۲ دفعہ ۱۵۵ فقرہ ۱ - تجویز اُس صورت مین جب کہ فریقین مین سے کوئی اپنا ثبوت پیش نہ کر سکے -

باب ۱۳ التوا -

باب ۱۴ سمن گواہون کی طلبی و حاضری کا -

باب ۱۵ سماعت مقدمہ اور لینا اظہار گواہون کا بجز دفعات ۱۸۲ لغایت ۱۸۸ کے

باب ۱۷ فیصلہ اور ڈگری بجز دفعات ۲۰۴ و ۲۰۶ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ کے

باب ۱۸ دفعات ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ - خرچہ -

باب ۱۹ اجراے ڈگری دفعات من ابتداء ۲۳۰ لغایت ۲۳۶ اور من ابتداء ۲۳۹

لغایت ۲۵۸ و ۲۵۹ بجز اُس قدر عبارت کے جو زوجہ کے دلا پانے کے باب مین ہے اور دفعہ ۲۶۶ (بجز اوس قدر عبارت کے جو جائداد غیر منقولہ سے متعلق ہے) اور دفعات من ابتدا ۲۶۷ لغایت ۲۷۲ و ۲۷۳ (جس قدر کہ وہ جائداد منقولہ کی ڈگری سے متعلق ہے) اور من ابتداء دفعہ ۲۷۵ لغایت ۲۸۰ و ۲۸۳ و ۲۸۴ جسقدر کہ جائداد منقولہ سے متعلق ہے ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ (جسقدر کہ وہ نیلام ثانی حسب دفعہ ۲۹۷ سے متعلق ہین) اور من ابتداء دفعہ ۲۹۴ لغایت ۳۰۳ اور من ابتداء دفعہ ۳۲۸ لغایت ۳۳۳ (جسقدر کہ جائداد منقولہ سے تعلق ہے) اور من ابتداء دفعہ ۳۳۶ لغایت ۳۴۳

باب ۲۱ وفات اور شادی اور دیوالہ نکلنا یا نادار ہوجانا فریقین مقدمہ کا —

باب ۲۲ بازدعوی اور تصفیہ مقدمہ —

باب ۲۳ عدالت مین روپیہ کا ادا کیا جانا —

باب ۲۴ ضمانت خرچہ —

باب ۲۵ بند کمیشن —

باب ۲۶ نالشات مفلسی

باب ۲۷ نالشات ازجانب یا بنام سرکار یا ملازمان سرکار —

باب ۲۸ نالشات ازطرف رعایائے ممالک غیر اور ازطرف یا بنام والیان ریاست واقع ہند یا مالیان ممالک غیر بجز فقرہ اول دفعہ ۴۳۰ کے —

باب ۲۹ نالشات ازطرف یا بنام جماعہ سند یافتہ اور کمپنیون کے —

باب ۳۰ نالشات ازطرف اور بنام امانت داران اور اوصیا اور منتظمان ترکہ کے —

باب ۳۱ نالشات ازطرف اور بنام نابالغان اور اشخاص فاترالعقل کے —

باب ۳۲ نالشات ازطرف یا بنام اشخاص متعلقہ فوج کے —

باب ۳۳ نالشات ازطرف انٹرپلیڈر یعنی امین بین المتنازعین کے —

باب ۳۴ گرفتاری اور قرقی ماقبل فیصلہ —

باب ۳۷ تفویض مقدمہ بثالثی — من ابتداء دفعہ ۵۰۶ لغایت ۵۲۲ —

باب ۳۸ عمل درآمد عدالت بتراضی فریقین -
باب ۴۶ استفسار عدالت ہائی کورٹ سے اور نگرانی عدالت موصوف -
باب ۴۷ تجویز ثانی -
باب ۴۹ متفرقات من ابتداء دفعہ ۶۴۰ لغایت ۶۴۷ و دفعہ ۶۴۸ (جہاں تک کہ گرفتاری سے تعلق ہے) و دفعہ ۶۴۹ لغایتہ ۶۵۲

تیسرا ضمیمہ

(دفعہ ۷ کو دیکھو)

(قوانین بمبئی)

بمبئی کا قانون ۲۹ سنہ ۱۸۲۷ء
ایضاً ۵ سنہ ۱۸۳۰ء
ایضاً ۱ سنہ ۱۸۳۱ء
ایضاً ۱۶ سنہ ۱۸۳۱ء
ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۳۵ء
ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ء

ضمیمہ چہارم

(دفعہ ۶۴۶ کو دیکھو)

نمونہ پلیڈنگس اور ڈگریوں کے نمونہ جات

(الف) حصہ اول - عرائض دعوی
نمبر ۱

واسطے روپیہ کے جو قرض دیا گیا

بعدالت ــــ مقام ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ

(ا ب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ ــــ قرض دیئے جو عندالطلب (یا بتاریخ فلان) واجب الادا تھے -

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے بجز مبلغ ــــ کے جو بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ دیئے -

(اگر مدعی کسی قانون تمادی سے مقدمہ کے مستثنی ہونے کا مستدعی ہو تو بیان کرے -

۳ یہہ کہ مدعی تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ سے تا تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ نابالغ (یا فاتر العقل) تھا) -

۴ یہہ کہ مدعی مستدعی فیصلہ کا بابت مبلغ ــــ معہ سود فیصدی ــــ کے تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ سے ہے -

(تنبیہہ - غرض اس بات کے لکھنے سے کہ قرضہ کب ادا کیا جائیگا صرف یہہ ہے کہ سود کی تاریخ معین ہو جاسے پس جب حالتین کہ سود کا دعوی نہو تو وہ بیان متروک کیا جا ہے) -

---

نمبر ۲

بابت اوس روپیہ کے جو کہ مدعی کے واسطے وصول کیا گیا تھا

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ

(ا ب) ساکن ــــ و (س ح) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

(ا ب) و (س ح) مدعیان مذکور عرض کرتے ہین ــــ

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعا علیہ نے مبلغ ـــــ
(یا رقعہ بنام بینک) بابت مبلغ ـــــ مسمی (ہ و) سے واسطے مدعیان کے وصول کیئے -
۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا (یا حوالہ نہین کیا) -
۳ یہہ کہ مدعیان مستدعی ہین کہ مبلغ ـــــ معہ سود فیصدی ـــــ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ
سنہ ـــــ سے محسوب ہو کر دلا دیا جاوے -

نمبر ۳

بابت قیمت مال کے جو کارخانہ دار فروخت کرے

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن -

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعی اور مسمی (ہ و) نے جو کہ فوت ہو گیا ہے مدعا علیہ کو ایک ہزار بورے آٹے کے اور پانچ سو من چاول (یا جیسی صورت ہو) کمیشن پر بیچنے کے لیئے حوالہ کیئے تھے -
۲ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ (یا کسی تاریخ پر جو کہ مدعی کو معلوم نہین ہے قبل تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ) مدعا علیہ نے مال مذکور بعوض مبلغ ـــــ ہوتے ہین -
۳ یہہ کہ کمیشن اور اخراجات مدعا علیہ کے اوسکی بابت بقدر مبلغ ـــــ ہوتے ہین -
۴ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مدعی نے مال مذکور کی فروخت کا روپیہ مدعا علیہ سے طلب کیا تھا -
۵ یہہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ مذکور نہین ادا کیا -
(دادرسی کی جاوے)

نمبر ۴

بابت روپیہ کے جو کہ مدعا علیہ نے مدعی کی غلطی کے سبب سے وصول کیا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی شلاخ چاندی کی بحساب ——— آنہ فی تولہ چاندی خالص کے خریدنے پر اور مدعا علیہ اوسکے بیچنے پر راضی ہوا تھا —

۲ یہہ کہ مدعی نے شلاخ مذکور کا مسمی (ہ و) سے عیار کروایا اور اوسکی اجرت مدعا علیہ نے ادا کی اور (ہ و) مذکور نے ظاہر کیا کہ اون شلاخون مین سے ہر ایک ۱۵۰۰ تولہ خالص چاندی کی ہے چنانچہ مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ ——— آنہ ——— اوسکی بابت ادا کیا —

۳ یہہ کہ ہر ایک اون شلاخون مین سے صرف ۱۲۰۰ تولہ خالص چاندی کی نکلی —

۴ یہہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ جو کہ اوسکو زائد دیا گیا نہین ادا کیا ہے —

(دادرسی کی جاوے)

(تنبیہہ — روپیہ کا طلب کرنا ضرور نہین ہے لیکن اوس سے شاید سود یا خرچہ پر کچھہ اثر پہنچے) —

نمبر ۵

بابت روپیہ کے جو کہ ایک شخص کو مدعا علیہ کی درخواست پر دیا گیا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— حسب درخواست دیا

باجازت) مدعا علیہ سے مدعی نے (ہ د) کو مبلغ ـــــ ادا

۲ یہ کہ اوسکے معاوضہ مین مدعا علیہ نے عند الطلب (یا جیسی کہ صورت ہو) مدعی کو اوسی قدر روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا تہا (یا اقرار لکھدیا تہا) -

۳ یہہ کہ (بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مدعی نے مدعا علیہ سے تقاضا کیا لیکن) اوسنے مبلغ مذکور نہین ادا کیا —

(دادرسی کی جاے)

(تنبیہہ — اگر درخواست یا اجازت ذہنی ہو تو عرضی دعوی مین اون واقعات کو بیان کرنا چاہیئے جنسے کہ اوسکا ذہنی ہونا پیدا ہو) —

نمبر ۶

بابت مال کے جو قیمت معین پر بیچا گیا اور حوالہ کیا گیا

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ (ہ و) متوفی نے مدعا علیہ کے ہاتھہ ایک سو بورے آٹے کے (یا مال مندرجہ فہرست منسلکہ یا متفرق مال) بیچا اور حوالہ کیا —

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ ـــــ بابت مال مذکور بتاریخ حوالگی (یا بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ کسی دن قبل گذرنے عرضی دعوی کے) ادا کرنے کا اقرار کیا تہا —

۳ یہہ کہ زر مذکور اوسنے نہین ادا کیا ہے —

۴ یہہ کہ (ہ و) مذکور نے اپنے حین حیات وصیت کی اور اوسکے ذریعہ سے مدعی کو وصی کردیا تہا

۵ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ (ہ و) فوت ہو گیا —

۶ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ پر و بیٹ وصیت مذکور کا مدعی کو عدالت ـــــ سے مرحمت ہوا ـ
۷ یہہ کہ مدعی بمنصب وصی ہونے کے حسب مذکورہ بالا مستدعی دادرسی کا ہے ـ
(تنبیہہ ـ اگر تاریخ ادا سے کی مقرر کی گئی ہو تو وہ بیان کرنی چاہئیے تاکہ جس تاریخ سے سود شروع ہوا وہ معلوم ہو) ـ

نمبر ۷

مال قیمت مناسب پر فروخت کیا گیا اور حوالہ کیا گیا

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعی نے (متفرق اسباب خانہ داری) مدعا علیہ کے ہاتہہ فروخت کیا اور حوالہ کیا لیکن اوسکی قیمت کے باب مین کچہہ صریح قرار و مدار نہین ہوا تہا ـ
۲ یہہ کہ اسباب مذکور کی قیمت مناسب مبلغ ـــــ تہی ـ
۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ـ

(دادرسی قرار دی جاوے)

(تنبیہہ ـ قانون کی رو سے وعدہ فرضی اوس قدر کے ادا کرنے کا ہے کہ جس قدر مالیت مناسب اسباب کی ہو) ـ

نمبر ۸

بابت مال کے جو ایک شخص کو مدعا علیہ کی درخواست پر بہ قیمت معین حوالہ کیا گیا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ ——— دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ۱۵ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے مدعا علیہ کے ہاتھہ (ایک سو بورے آٹے کے) فروخت کیئے اور مدعا علیہ کی درخواست پر وہ بورے مسمی (ہ و) کو حوالہ کیئے —

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے اوسکی بابت مبلغ ——— مدعی کو ادا کرنے کا وعدہ کیا تہا —

۳ یہہ کہ زر مذکور اوسنے نہین ادا کیا ہے —

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۹

بابت مایحتاج کے جو کہ مدعا علیہ کے موصی کے اہل و عیال کو بغیر اوسکی صریح درخواست کے قیمت مناسب پر دیا گیا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ ——— دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ۱۵ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے (میری جونس زوجہ جیمس جونس متوفی) کو اوسکی درخواست پر چند اجناس (خوراک اور پوشاک) دین لیکن کوئی اقرار صریحی بابت قیمت کے نہین کیا گیا —

۲ یہہ کہ اجناس مذکور اوسکے واسطے ضروری تہین —

۳ یہہ کہ اجناس مذکور بواجبی مالیتی مبلغ ——— کی تہین —

۴ یہہ کہ جیمس جونس مذکور نے ادا کرنے سے انکار کیا
۵ یہہ کہ مدعا علیہ وصی اخیر وصیت جیمس جونس مذکور کا ہے
(داد رسی فرمائی جاوے)

نمبر ۱۰
بابت مال کے جو قیمت معین پر فروخت کیا گیا

بعدالت ــــــ مقام ــــــ ضلع ــــــ
مقدمہ دیوانی نمبر ــــــ
(اب) ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن ــــــ
(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ۔
۱ یہہ کہ بتاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ بمقام ــــــ مدعی نے (ہ و) ساکن ــــــ متوفی کے ہاتھ (تمام فصل جو اوس وقت اوسکے کہیت واقع ــــــ میں اوگی ہوئی تھی) فروخت کی ۔
۲ یہہ کہ (ہ و) مذکور نے مدعی کو بابت اوسکے مبلغ ــــــ ادا کرنے کا وعدہ کیا تہا ۔
۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ۔
۴ یہہ کہ مدعا علیہ مہتمم ترکہ (ہ و) مذکور کا ہے ۔
(داد رسی فرمائی جاوے)

نمبر ۱۱
بابت مال کے جو قیمت مناسب پر بیچا گیا

بعدالت ــــــ مقام ــــــ ضلع ــــــ
مقدمہ دیوانی نمبر ــــــ
(اب) ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن ــــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— (ہ و) ساکن ———
نے مدعا علیہ کے ہاتھہ (تمام میوہ جو اوسکے باغ واقع ——— مین پیدا ہوا) فروخت کیا
لیکن کوئی صریحی اقرار بابت قیمت کے نہین کیا گیا تہا —

۲ یہہ کہ میوہ مذکور بواجبی مالیتی مبلغ ——— کا تہا —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ہے —

۴ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— عدالت العالیہ ہائی کورٹ مقام
فورٹ ولیم نے (ہ و) مذکور کو مجنون قرار دیا اور مدعی کو کمیٹی اوسکی جائداد کا باختیارات
معمولی اوسکے انتظام کے مقرر کیا —

۵ یہہ کہ مدعی بطور کمیٹی مذکور کے (دادخواہ ہے) —

(تنبیہہ — جب کہ مجنون کی جائداد تابع ہائی کورٹ کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی
کے نہو تو بجاے دفعہ ۴ و ۵ کے عبارت مندرجہ ذیل قایم کی جاے) —

۴ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— عدالت دیوانی مقام ——— نے
حسب ضابطہ (ہ و) مذکور کو فاتر العقل اور ناقابل انتظام اپنے کاروبار کے تجویز کیا اور
مدعی کو سربراہ کار اوسکی جائداد کا مقرر کیا —

۵ یہہ کہ مدعی بہ منصب سربراہ کاری مذکورہ بالا کے (دادخواہ ہے) —

نمبر ۱۲

بابت اشیاء کے جو کہ مدعا علیہ کی درخواست سے بنائی گئین اور اوسنے نہین لین

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

پہلے بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— (ہ و) ساکن —— نے مدعی سے یہہ معاملہ کیا کہ مدعی اوسکے واسطے (چھہ میز اور پچاس کرسیان) بناوے اور اوسکی بابت بروقت حوالہ کرنے ان چیزون کے (ہ و) مذکور اونکی قیمت مبلغ —— ادا کریگا —

۲ یہہ کہ مدعی نے وہ چیزین بناکر بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— (ہ و) مذکور سے بیان کیا کہ وہ چیزین طیار ہین لے لو اور اوس وقت سے حوالہ کرنے پر آمادہ اور راضی ہے

۳ یہہ کہ (ہ و) مذکور نے اوس مال کو نہین لیا یا اوسکی قیمت نہین ادا کی —

۴ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— عدالت ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم نے حسب ضابطہ (ہ و) مذکور کو مجنون قرار دیکر مدعا علیہ کو اوسکی جائداد کا کمیٹی مقرر کیا ہے —

۵ یہہ کہ مدعی دادخواہ ہے کہ مبلغ —— معہ سود تاریخ —— سے بحساب فیصدی —— سالانہ کے (ہ و) مذکور کی جائداد سے جو کہ مدعا علیہ کے قبضہ مین ہے دلادیا جاے —

نمبر ۱۳

بابت کمی نیلام ثانی (اوس مال کے جو کہ نیلام مین فروخت کیا گیا —

بعدالت —— مقام —— ضلع

مقدمہ —— دیوانی نمبر

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن ——

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی نے مال سوداگری اس شرط سے نیلام پر رکہا تھا کہ تمام مال جسکی قیمت نہ ادا کی جاے اور اوسکا خریدار نیلام کے بعد (۱۰ یوم کے اندر) نہ اوٹہا لے جاے وہ اوسکی طرف سے پہر نیلام کیا جا —— اور اس شرط سے مدعا علیہ مطلع تہا —

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے (چینی کے برتنون کی ایک ٹوکری) نیلام مذکور مین بقیمت مبلغ —— خرید کی —

۴ یہہ کہ مدعی اوسی روز مدعا علیہ کو ٹوکری مذکور کے حوالہ کرنے پر آمادہ تہا اور اوسکے بعد دس دن تک کی مہلت تہی جس سے مدعا علیہ مطلع تہا —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نیلام کے بعد دس دن کے اندر اوس خرید کیئے ہوئے مال کو نہین لے گیا نہ بعد اوسکے لے گیا اور نہ اوسکی قیمت ادا کی —

۵ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے (ابر تمنوں کی ٹوکری) مذکور مدعا علیہ کی طرف سے بابت مبلغ ——— کے نیلام کی —

۶ یہہ کہ خرچ نیلام ثانی کا بتعداد ——— ہوا —

۷ یہہ کہ مدعا علیہ نے وہ کمی جو اس نہج پر واقع ہوئی یعنی مبلغ ——— نہین ادا کیئے

(دادرسی فرمائی جائے)

(تنبیہہ — دفعہ ۴ — اگر بیچنے والے نے واسطے حوالہ کرنے مال کے نہ اقرار کرلیا ہو تو خریدار کو اسباب اوٹھائے جاتا ہوگا — ایکٹ ۹ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹۳ کو دیکھنا چاہیئے) —

نمبر ۱۴
بابت زرثمن اراضی مبیعہ کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے مدعا علیہ کے ہاتہہ (مکان اور احاطہ نمبر ——— واقعہ شہر ——— یا ایک کہیت موسوم بہ ——— واقعہ یا ایک قطعہ اراضی واقعہ ——— وغیرہ) بیع کیا (اور منتقل کردیا) —

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے مدعی کو مبلغ ——— بابت (مکان اور احاطہ یا کہیت یا اراضی) مذکور کے ادا کرنے کا اقرار کیا تہا —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ مذکور نے زر مذکور نہین ادا کیا - (دادرسی فرمائی جائے)
(تنبیہہ - جس حال مین کہ انتقال واقعی عمل مین نہ آیا ہو تو دفعہ اول مین یہہ عبارت زیادہ کرنی چاہئے کہ مدعا علیہ کے ہاتھہ مکان وغیرہ فروخت کیا گیا اور اوسکو قبضہ اوسکا دے دیا)

نمبر ۱۵

بابت زر ثمن جائداد غیر منقولہ کے جسکے فروخت کرنے کا معاہدہ کیا گیا اور انتقال نہین کیا گیا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی اور مدعا علیہ کے درمیان اقرار ہوا تھا کہ مدعی (مکان نمبر ——— واقعہ شہر ——— یا ایک سو بیگہہ زمین واقعہ ——— محدود بسڑک ایسٹ انڈیا ریلوے اور دیگر اراضیات مدعی) بعوض مبلغ ——— مدعا علیہ کے ہاتھہ فروخت کرے اور مدعا علیہ مدعی سے اوسکو خرید کرے -

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے جائداد مذکور کی ایک دستاویز انتقال کافی مدعا علیہ کے روبرو باداے مبلغ مذکور پیش کی تھی (یا اوسکی تکمیل کے واسطے آمادہ اور راضی تھا اور اوس سے کہا تھا) اور ہنوز مدعی اوسکی تکمیل کے واسطے آمادہ اور راضی ہے -

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے -

(دادرسی فرمائی جائے)

نمبر ۱۶

بابت اداے خدمت باجرت معین

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے (مدعی کو

بطور کلارک کے بہ تنخواہ مبلغ ——— سالانہ ملازم رکھا) -

۲ یہہ کہ تاریخ (مذکور) سے تا تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے (مدعا علیہ

کی خدمت بطور کلارک کے ادا کی) -

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے تنخواہ مذکور نہین ادا کی -

(دادرسی کی جاوے)

نمبر ۱۷

بابت ادائے خدمت باجرت مناسب

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ مابین تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— اور بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ———

مدعی نے (چند تصویرات اور نقشہ جات اور اشکال) مدعا علیہ کے واسطے اوسکی درخواست سے

بنائین لیکن کوئی اقرار خاص اس باب مین نہین ہوا کہ اوس کام کے واسطے کتنا روپیہ دیا جائیگا -

۲ یہہ کہ وہ کام بواجبی مالیت مبلغ ——— کا تھا -

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے -

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۱۸

بابت مزدوری اور مصالحہ کے بقیمت معین

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے (ایک کتاب موسومہ ——— اپنے پاس سے کاغذ لگاکر ایک ہزار جلدین) مدعا علیہ کے لیئے اوسکی درخواست سے چھاپ دین (اور وہ کتابین اوسکو حوالہ کردین) —

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے اوسکی بابت مبلغ ——— ادا کرنے کا وعدہ کیا تہا —

۳ یہہ کہ اوسنے زر مذکور نہین ادا کیا ہے —

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۱۹

بابت اجرت اور مصالحہ کے بقیمت واجبی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے ایک مکان (جو نمبر ——— سے مقام ——— مین مشہور ہے) مدعا علیہ کے واسطے اور اوسکی درخواست پر تعمیر کیا اور اوسکا مصالحہ بھی اپنے پاس سے لگایا لیکن کوئی خاص معاہدہ اس باب مین نہین ہوا تھا کہ اوس مصالحہ کی کیا قیمت ادا کی جائیگی —

۲ یہہ کہ وہ کام اور مصالحہ بواجبی مالیت مبلغ ——— کا تھا —

سے مدعا علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے۔

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۲۰

بابت زر کرایہ بموجب شرط

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے اپنے دستخط سے ایک اقرارنامہ مدعی کو لکھہ دیا جسکی نقل منسلک ہے۔

(یا خلاصہ اوس اقرارنامہ کا لکھنا چاہئے)۔

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے کرایہ (ماہ) کا لغایت تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بہ تعداد مبلغ ——— نہین ادا کیا ہے۔

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمونہ دیگر

۱ یہہ کہ مدعی نے مدعا علیہ کو مکان نمبر ۲۷ واقعہ چورنگی سات برس کے لیئے تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— سے سالانہ مبلغ ——— پر کرایہ دیا تھا اور وہ کرایہ ماہی ہر ماہ ادا دینا تھا

۲ یہہ کہ کرایہ مذکور بابت ——— ساہیون کے باقی ہے اور ادا نہین کیا گیا۔

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۲۱

بابت استعمال اور دخل کے بکرایہ معین

بعدالت ———— مقام ———— ضلع ————

مقدمہ دیوانی نمبر ————

(اب) ساکن ———— بنام (ج د) ساکن ————

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ بتاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— بمقام ———— مدعاعلیہ نے مدعی سے (مکان نمبر ———— واقعہ سڑک ————) بکرایہ مبلغ ———— جو بطور ———— یکم تاریخ ماہ ہا سے ———— پر واجب الادا تہا لیا -

۲ یہہ کہ مدعاعلیہ تاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— تک مکان مذکور مین رہا -

۳ یہہ کہ مدعاعلیہ نے مبلغ ———— منجملہ کرایہ مذکور کے جو بتاریخ یکم ماہ ———— سنہ ———— واجب الادا تہا ادا نہین کیا -

دادرسی فرمائی جاے

نمبر ۲۴

بابت استعمال اور دخل کے بکرایہ مناسب

بعدالت ———— مقام ———— ضلع ————

مقدمہ دیوانی نمبر ————

(اب) ساکن ———— بنام (ج د) ساکن ————

(اب) مدعی وصی (ک ی) متوفی کا عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ مدعاعلیہ نے (مکان نمبر ———— واقع سڑک ————) باجازت (ک ی) مذکور کے تاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— سے تا تاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— اپنے دخل مین رکہا اور مکان مذکور مین رہنے کے لیئے دربارہ کرایہ کچہہ اقرار نہین ہوا تہا -

۲ یہہ کہ کرایہ مکان مذکور کا بابت مدت مذکور کے بواجبی بہ تعداد مبلغ ———— ہوتا ہے -

۳ یہہ کہ مدعاعلیہ نے مبلغ مذکور ادا نہین کیا -

۴ یہہ کہ مدعی بطور وصی مسمیٰ مذکور کے مستدعی ہے کہ مبلغ ــــ دلایا جاوے ــ

نمبر ۴۲

بابت خوراک اور کرایہ مکان

بعدالت ــــــــ مقام ــــــــ ضلع ــــــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــــــ

(اب) ساکن ــــــــ بنام (ج د) ساکن ــــــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــ

۱ یہہ کہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ سے تا تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعا علیہ نے چند کمرے مکان (نمبر ــــ واقع سڑک ــــ کے) باجازت مدعی اپنے دخل مین رکھے اور اوسکی درخواست پر مدعی نے اکل و شرب اور خدمتگار وغیرہ مایحتاج بہم پہنچایا ہے

۲ یہہ کہ بجلدوے اوسکے مدعا علیہ نے مبلغ ــــ کے ادا کرنے کا اقرار کیا (یا یہہ کہ کوئی اقرار بابت مایحتاج مذکور نہین ہوا لیکن وہ بواجبی مالیتی ــــ کا تہا)

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے ــ

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۴۲

بابت کرایہ مال

بعدالت ــــــــ مقام ــــــــ ضلع ــــــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــــــ

(اب) ساکن ــــــــ بنام (ج د) ساکن ــــــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــ

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی (اپنے جہاز پر یا اور طور سے) (ایک ہزار بورے آٹے کے یا متفرق مال) مقام ــــ سے تا مقام ــــ

بدرخواست مدعا علیہ لے گیا —

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ (ایک روپیہ فی بورہ) بطور اسکے کرایہ کے مدعی سے ادا کرنیکا اقرار کیا تھا (یا یہہ کہ کوئی اقرار درباب ادا کرایہ مذکور نہین ہوا تھا لیکن وہ بواجبی تعداد مبلغ ——— ہوتا ہے) —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے —

(داد رسی فرمائی جاسے)

نمبر ۲۵

بابت کرایہ سواری جہاز

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے مدعا علیہ کو (اپنے جہاز موسومہ ——— پر) مقام ——— سے مقام ——— تک اوسکی درخواست پر پہنچا دیا —

۲ یہہ کہ اوسکی بابت مدعا علیہ نے مدعی کو مبلغ ——— ادا کرنے کا اقرار کیا تھا (یا یہہ کہ سفر مذکور کی بابت کچھہ ادا کرنے کا اقرار نہین ہوا تھا لیکن کرایہ سواری جہاز بواجبی مبلغ ——— ہوتا ہے) —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا —

(داد رسی فرمائی جاسے)

نمبر ۲۶

بہ بنائے فیصلہ ثالثی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د م) ساکن ـــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعی اور مدعا علیہ
مین نزاع درباب (مطالبہ مدعی بابت قیمت دس کپتے تیل کے جسکے ادا کرنے سے مدعا علیہ نے
انکار کیا) واقع ہوئی اور طرفین اوس نزاع کو فیصلہ ثالثی (ہ و م) اور (ز ح) پر سپرد کرنے کے لیئے
راضی ہوئے (یا اونہون نے اقرار نامہ اوسکی بابت لکہا جسکی نقل منسلک ہے) ـ

۲ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ ثالثان مذکور نے
یہہ فیصلہ کیا کہ مدعا علیہ (مدعی کو مبلغ ـــــ ادا کرے) ـ

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے ـ

(دادرسی فرمائی جاے)

(تنبیہہ ـ یہہ نمونہ اوس صورت سے متعلق ہے جسمین کہ اقرار نامہ ثالثی عدالت مین داخل کیا جاے)

نمبر ۲۷

بربناء فیصلہ ملک غیر

بعدالت ـــــ بمقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج و) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ بریاست (یا عملداری)
ـــــ کے محکمہ ـــــ ریاست (یا عملداری) مذکور نے بمقدمہ مدعی اور مدعا علیہ جو کہ محکمہ مذکور
مین حسب ضابطہ دائر تہا یہہ فیصلہ صادر کیا کہ مدعا علیہ مبلغ ـــــ مدعی کو معہ سود تاریخ مذکور
سے ادا کرے ـ

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے ـ

(داد رسی فرمائی جاوے)

عرایض دعوی بر بناء دستاویزات بابت محض ادائے زر

نمبر ۲۸

نالش بابت اقرارنامہ زر سالانہ

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعاعلیہ نے بذریعہ اپنے اقرارنامہ کے مدعی کو مبلغ ——— کے ادا کرنے کا اس شرط پر اقرار کیا کہ اگر مدعاعلیہ مدعی کو مبلغ ——— بطور ششماہی بتاریخ ——— ماہ ——— اور بتاریخ ——— ماہ ——— ہر سال تاحیات مدعی ادا کرے تو اقرارنامہ مذکور فسخ ہو جاوے —

۲ یہہ کہ من بعد بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مبلغ ——— بابت ——— ششماہی مذکور کے مدعی کو پانی تھی ہے اور ہنوز نہیں ادا ہوا —

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۲۹

نالش اوس شخص کی جسکو روپیہ پانا ہو بنام لکھنے والے پرامسیری نوٹ کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعاعلیہ نے بذریعہ

اپنے پرامسیری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی مدعی کو مبلغ ——— کے ادا کرنے کا اقرار بمیعاد ——— دیوم (کیا تھا —

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ مذکور (بجز مبلغ ——— جو بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— ادا ہوے نہین دئیے)

(دادرسی فرمائی جاے)

(تنبیہہ — اگر روپیہ پرامسری نوٹ کا بعد اطلاع دہی واجب الادا ہو توبجاے دفعہ ا و ۲ یہہ لکہنا چاہئے)

ا یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے پرامسری نوٹ کے مدعی کو مبلغ ——— ماہ ——— کے اندر بعد اطلاع یابی کے ادا کرنے کا اقرار کیا تہا —

۲ یہہ کہ بعد ازان مدعی نے مدعا علیہ کو یہہ اطلاع کی تہی کہ ——— مہینے بعد اس اطلاع کے مبلغ مذکور کو ادا کرو

۳ یہہ کہ میعاد مذکور منقضی ہوگئی ہے لیکن مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ہے —

(جس حالمین کہ روپیہ پرامسری نوٹ کا کسی خاص مقام پر بعد اطلاع واجب الادا ہو یہہ لکہنا چاہئیے) —

ا یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے پرامسری نوٹ کے جسکی تاریخ اب گذر گئی ہے مدعی کو ——— روپیہ ——— مہینے کی میعاد کے بعد (بمقام کوٹھی (الف) کمپنی مدراس کے) ادا کرنے کا اقرار کیا تہا —

۲ یہہ کہ نوٹ مذکور حسب ضابطہ (کوٹھی (الف) کمپنی) مذکور پر ادا کرنے کے لیئے پیش کیا گیا تہا لیکن اوسکی ادا نہین ہوا

بیان تحریری مدعا علیہ

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

(ج د ہ) مدعا علیہ عرض کرتا ہے —

ا یہہ کہ مدعا علیہ نے پرامسری نوٹ جسکی رو سے یہہ دعوی ہے بحالات مفصلہ ذیل لکہا — مدعی اور مدعا علیہ چند سال تک ایک کارخانہ نیل سازی مین شریک تھے اور پھر اونکے درمیان یہہ اقرار یہ ہوا کہ شراکت توڑ دیجائے اور مدعی کارخانہ سے علیحدہ ہو جائے اور مدعا علیہ کل مال شراکت اور زر ہائے واد نی اپنے اوپر لے اور مدعی کو قیمت اوسکے حصہ واقع مال شراکتی کی بعد منہائی زر ہائے وادنی کے ادا کرے —

۲ تب مدعی نے شراکت کے بہی کہاتہ کا جانچنا اور شراکت کے سرمایہ اور زر ہائے وادنی کی

تحقیقات شروع کی گئی اور جب کہ بات مذکور کو جانچا اور تحقیقات کی اور اوسکے بعد مدعا علیہ سے یہہ ظاہر کیا کہ سرمایہ شراکت کا زیادہ ایک لاکہہ سے ہے اور کوٹہی کے زرہا سے دادنی کی تعداد تیس ہزار روپیئے کم تہی حالانکہ سرمایہ کوٹہی کا حصہ سے کم تہا اور زرہا سے دادنی کی تعداد سرمایہ سے بہت زیادہ ہو گئی تہی ۔

۳ اس بیان کی دفعہ ۲ مین جو مغالطہ دیا گیا اوس مغالطہ کے باعث مدعا علیہ نے وہ نوٹ لکہا جسکی رو سے نالش ہے اور عوض اوس نوٹ کے کوئی اور معاوضہ کسی طرح کا نہین دیا گیا

نمبر ۳۰

نالش اوس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بیچا لکہا گیا بنام لکہنے والے پرامسری نوٹ کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے بذریعہ پرامسری نوٹ کے جسکی اب میعاد گذر گئی ہے اقرار کیا کہ جسکے نام (ہ و) بیچا لکہے (یا یہہ کہ (ہ و) کو یا جسکے نام بیچا لکہے) ——— روپیہ ——— یوم کی میعاد کے بعد ادا کیا جائیگا —

۲ یہہ کہ (ہ و) مذکور نے مدعی کے نام بذریعہ تحریر ظہری بیچا کیا ۔

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ہے —

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۳۱

نالش اوس شخص کی جسکے نام بعد بیچا لکہا گیا بنام پرامسری نوٹ لکہنے والے کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ————

(اب) ساکن ———— بنام (ج د) ————

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ (مطابق نمونہ مرقومہ بالا) —

۲ یہہ کہ نوٹ مذکور بہ تحریر ظہری (ہ و) مذکور یا ور (ز ح) اور (ط ی) (وغیرہ) مدعی کے نام منتقل ہوا۔

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۴۲

نالش اوس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بیچا لکھا گیا بنام اوس شخص کے جسنے پہلے مرتبہ بیچا لکھا

بعدالت ———— مقام ———— ضلع ————

مقدمہ دیوانی نمبر ————

(اب) ساکن ———— بنام (ج د) ساکن ————

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ (ہ و) نے بتاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— بمقام ———— بذریعہ اپنے پرامسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعا علیہ کو یا جسکے نام وہ بیچا کرے اوسکو مبلغ ———— بعد میعاد ———— مہینے کے ادا کرنے کا اقرار کیا —

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے اوس پرامسری نوٹ کو مدعی کے نام بیچا لکھہ دیا —

۳ یہہ کہ بتاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— وہ پرامسری نوٹ واسطے ادا ے زر کے حسب ضابطہ پیش کیا گیا لیکن روپیہ نہین ادا ہوا (یا نہ پیش کرنے کا عذر بیان کرنا چاہئے) —

۴ یہہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع تھی —

۵ یہہ کہ وہ روپیہ نہین ادا کیا گیا ہے —

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۳۳

نالش اوس شخص کی جسکے نام من بعد بیچا کیا گیا بنام اوس شخص کے جسنے پہلے مرتبہ بیچا لکھا جس حالت مین کہ فروخت کی عبارت ظہری مخصوص تھی

بعدالت ــــــ مقام ــــــ ضلع ــــــ

مقدمہ دیوانی ــــــ

(اب) ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن ــــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــ

۱ یہہ کہ مدعا علیہ نے پرامیسری نوٹ مسمی (ہ و) کے ہاتھ بیچا لکھا جسکی اب میعاد گذر گئی ہے اور وہ ابتدا مین لکہا ہوا (یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لکہا ہوا) (ز ح) کا تاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ مقام ــــــ اس مضمون سے تہا کہ جسکو مدعا علیہ بیچا لکھے اوسکو مبلغ ــــــ بعد میعاد ــــــ یوم کے ادا کیا جاویگا ــ

۲ یہہ کہ پرامیسری نوٹ مذکور بذریعہ عبارت فروخت (ہ و) مذکور (وغیرہ) مدعی کے نام منتقل کیا گیا (یا یہہ کہ (ہ و) مذکور نے مدعی کے نام فروخت کیا) ــ

۳ و ۴ و ۵ (ہم مضمون دفعہ ۳ و ۴ و ۵ نمونہ مرقومہ بالا کے)

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۳۴

نالش اوس شخص کی جسکے نام من بعد بہ تحریر ظہری فروخت کیا گیا بنام اوس شخص کے جسنے اوسکے نام بہ تحریر ظہری فروخت کیا

بعدالت ــــــ مقام ــــــ ضلع ــــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــــ

(اب) ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن ــــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــ

یہہ کہ مدعا علیہ نے مجہہ مدعی کے نام ایک پرامیسری نوٹ فروخت کیا جسکی میعاد اب گذر گئی ہے
اور وہ پرامیسری نوٹ جو لکہا ہوا (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکہا ہوا) (ہ و) کا تاریخ ــ ماہ ــ
ــ مقام ــــ اس مضمون سے ہے کہ جسکے نام (ز ح) فروخت کرے اوسکو مبلغ
ــ بعد میعاد ــــ یوم کے) ادا کیا جائے اور اوسپر فروخت بذریعہ تحریر ظہری منجانب
(ز ح) بنام مدعا علیہ ہے۔

۲ و ۳ و ۴ (ہم مضمون نمبر ۳۳) ۔

(دادرسی فرمائی جائے)

نمبر ۳۵

نالش اوس شخص کی جسکے نام بعد فروخت بذریعہ تحریر ظہری کی گئی بنام اوس شخص کے جسنے درمیان مین تحریر ظہری کی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمۂ دیوانی نمبر ــــ

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ پرامیسری نوٹ جسکی میعاد اب گذر گئی ہے لکہا ہوا (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکہا ہوا)
(د و) کا تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مقام ــــ اس مضمون سے ہے کہ جسکو
(ز ح) بیچا کرے اوسکو مبلغ ــــ (بعد میعاد ــــ یوم کے) ادا کیا جائے اور اوسپر
فروخت بذریعہ تحریر ظہری منجانب (ز ح) کے بنام مدعا علیہ ہے اور وہ بذریعہ دستاویز ظہری مدعا علیہ
(وغیرہ) کے بنام مدعی منتقل کیا گیا۔

۲ و ۳ و ۴ (ہم مضمون نمبر ۳۳) ــــ

(دادرسی فرمائی جائے)

نمبر ۳۶

نالش اوس شخص کی جسکے نام انپر فروخت بذریعہ تحریر ظہری کی گئی بنام لکھنے والے پرامیسری نوٹ اور پہلے اور دوسرے فروخت کرنے والے بذریعہ تحریر ظہری کا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ——— و (ہ و) ساکن ——— و (زح) ساکن

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعاعلیہ (ج د) نے بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے یہہ اقرار کیا کہ جسکے نام مدعاعلیہ (ہ و) فروخت لکھے اوسکو مبلغ ——— (بعد میعاد ——— مہینے کے) ادا کیا جائے گا —

۲ یہہ کہ (ہ و) مذکور نے وہ پرامیسری نوٹ بذریعہ تحریر ظہری بنام مدعاعلیہ (زح) کے فروخت کیا اور (زح) نے بذریعہ تحریر ظہری بنام مدعی کے فروخت کیا —

۳ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— وہ پرامیسری نوٹ واسطے ادا ے مبلغ مذکور کے (ج د) مذکور کے روبرو پیش کیا گیا (یا عذر نہ پیش کرنیکا بیان کرنا چاہیے) لیکن روپیہ ادا نہین کیا گیا —

۴ یہہ کہ (ہ و) اور (زح) مذکور کو اوسکی اطلاع دی گئی تھی —

۵ یہہ کہ اونھون نے روپیہ نہین ادا کیا —

(دادرسی فرمائی جائے)

نمبر ۳۷

نالش ہنڈوی کے لکھنے والے کی بنام سکارنے والے کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی نے بذریعۂ اپنی ہنڈوی کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعا علیہ کو لکہا کہ مبلغ ــــ مجھکو (بعد میعاد یوم کے یا دیکھنے پر) ادا کرنا ـ

۲ یہہ کہ مدعا علیہ نے اوس ہنڈوی کو سکارا (اگر ہنڈوی بعد دکھلانے کے کچہہ میعاد پر واجب الادا ہو تو تاریخ سکارنے کی لکھی جائے ورنہ ضرور نہین ہے) ـ

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے روپیہ نہین ادا کیا ہے ـ

۴ یہہ کہ اس وجہہ سے مدعی پر اخراجات بابت پیش کرنے اور تحریر کرانے حال نہ پٹنے ہنڈوی کے اور اور جو نہ پٹنے کی صورت مین لاحق ہوتے ہین عائد ہوئے ـ

(دادرسی فرمائی جائے)

تنبیہہ ـ جس حال میں کہ ہنڈوی شخص ثالث کو واجب الادا ہو تو بجائے دفعہ ۱ و ۲ و ۳ کے یہ لکھنا چاہیے) ـ

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ مقام ــــ بذریعہ میری ہنڈوی کے جسکی اب میعاد گذر گئی ہے اور جو مین نے مدعا علیہ کے پاس بھیجی مجھہ مدعی نے مدعا علیہ کو لکہا تہا کہ (ہ و) کو یا جس کو وہ کہے مبلغ ــــ بعد میعاد ــــ مہینے کے ادا کرنا ـ

۲ یہہ کہ مدعی نے ہنڈوی مذکور (ہ و) مذکور کو بتاریخ ــــ حوالہ کی

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے اوس ہنڈوی کو سکارا لیکن روپیہ نہین ادا کیا تب وہ ہنڈوی مجھہ مدعی کو واپس دی گئی ـ

نمبر ۳۸

نالش اوس شخص کی جسکو روپیہ ادا کرنا لکہا ہو بنام سکارنے والے کے

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمۂ دیوانی نمبر ــــ

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے ایک ہنڈی کو سکارا جسکی میعاد اب گذر گئی ہے اور وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) ازوہ ہی کی بتاریخ ماہ ——— سنہ ——— مقام ——— اس مضمون کی تھی کہ مدعا علیہ مدعی کو مبلغ ——— دکھلانے سے ——— دن کے بعد ادا کرے —

۲ یہہ کہ وہ روپیہ اب تک ادا نہین کیا گیا ہے (دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۳۹

نالش اُس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا گیا بنام سکارنے والے کے —

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعا علیہ نے ایک ہنڈی سکاری جسکی میعاد گذر گئی ہے اور وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (ہ و) کی بتاریخ ماہ ——— سنہ ——— مقام ——— اس مضمون کی تھی کہ مدعا علیہ اوس شخص کو جسکے نام (زح) بیچا لکھے مبلغ ——— دکھانے کی تاریخ سے ——— دن کے بعد ادا کرے —

۲ یہہ کہ (زح) مذکور نے بذریعہ تحریر ظہری مدعی کے ہاتھ اوسکا بیچا لکھا —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے اوسکا روپیہ نہین ادا کیا ہے —

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۴۰

نالش اوس شخص کی جسکے نام اخیر مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری بیچا گیا بنام سکارنیوالے کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ (مثل نمونہ ماسبق تاآخر دفعہ اول)

۲ یہہ کہ بذریعہ تحریر ظہری (ز ح) (وغیرہ) مذکور کے وہ ہنڈی مدعی کے ہاتھہ منتقل کی گئی —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے اوسکا روپیہ نہین ادا کیا ہے — (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۱۴

نالش اوس شخص کی جسکو روپیہ ادا ہونا لکھا ہو بنام لکھنے والے ہنڈی کے بابت نہ سکارے جانے کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے بذریعہ اپنی ہنڈی موسومہ (ہ و) کے (ہ و) مذکور کو لکھا کہ مدعی کو مبلغ ——— (دیکھنے کی تاریخ سے ——— دن کے بعد) ادا کرے

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— وہ ہنڈی حسب ضابطہ (ہ و) کے روبرو سکارنے کے لیے پیش کی گئی اور اوسنے اوسکو نہین سکارا —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع حسب ضابطہ ہوئی —

۴ یہہ کہ اوسنے روپیہ نہین ادا کیا — (دادرسی فرمائی جاوے)

(تنبیہہ — اطلاع نہ سکارے جانے کی فوراً دینی چاہیئے)

نمبر ۱۵

نالش اوس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری بھیجا لکھا گیا بنام اوس شخص کے جسنے پہلے مرتبہ بھیجا لکھا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ مدعا علیہ نے ایک ہنڈی کہ جسکی اب میعاد گذر گئی ہے بذریعہ تحریر ظہری مدعی کے نام بیچا لکھا وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (ہ و) کی بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مقام ——— اس مضمون سے ہے کہ (ز ح) اوس شخص کو جسکے نام مدعا علیہ بیچا لکھے مبلغ ——— دیکھانے کی تاریخ سے (ا ——— دن) بعد (یا میعادی ——— یا دیکھانے پر) ادا کرے (اوس ہنڈی کو (ز ح) مذکور نے بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— سکار لیا)۔

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— وہ ہنڈی (ز ح) مذکور کو واسطے ادا کرنے کے پیش کی گئی تھی اور اوسنے روپیہ نہیں دیا۔

۳ یہہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع حسب ضابطہ ہوئی۔

۴ یہہ کہ مدعا علیہ نے روپیہ نہیں ادا کیا۔ ——— (دادرسی فرمائی جاوے) ———

نمبر ۳۴

نالش اوس شخص کی جسکے نام من بعد بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا گیا بنام پہلے بیچا لکھنے والے کے جس حال مین کہ تحریر ظہری مخصوص ہو

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ مدعا علیہ نے بل آف ایکسچینج جسکی اب میعاد گذر گئی ہے بنام مسمی (ہ و) کے بذریعہ تحریر ظہری بیچی لکھی اور وہ بل آف ایکسچینج لکھا ہوا (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (ز ح) کی بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مقام ——— بایں مضمون تھا کہ مسمی (ط ی) اوس شخص کو جسکے نام مدعا علیہ بیچا لکھے مبلغ ——— معائنہ کی تاریخ سے ——— یوم بعد (یا اور طور پر) ادا کرے اور اوسکو (ط ی) مذکور نے بتاریخ ——— سنہ ——— سکار لیا اگر نہ سکار ہو تو یہہ عبارت متروک کی جاوے۔

۲ یہہ کہ بل آف ایکسچینج مذکور بذریعہ تحریر (ہ و) مذکور (وغیرہ) کے مدعی کے نام منتقل کیا گیا
٣ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بل آف ایکسچینج مذکور (ط ی) مذکور کے روبرو روپیہ ادا کرنے کے لئے پیش کیا گیا اور اوسنے روپیہ نہین دیا ـ
۴ یہہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع حسب ضابطہ ہوئی ـ
۵ یہہ کہ مدعا علیہ نے روپیہ نہین ادا کیا ـ (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۴۴

نالش اوس شخص کی جسکے نام من بعد بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا گیا بنام خاص اوس شخص کے جسنے اوسکے نام بیچا لکھا

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ مدعا علیہ نے بذریعہ تحریر ظہری کے ایک ہنڈی کو جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعی کے نام بیچا کیا وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (ہ و) کی بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مقام ـــــ اس مضمون سے ہے کہ مسمی (ز ح) اوس شخص کو جسکو (ط ی) کہے مبلغ ـــــ دکہانے کی تاریخ سے ـــــ دن کے بعد (یا اور نہج پر) ادا کرے (اور اوسکو (ز ح) مذکور نے سکارا) اور (ط ی) مذکور نے مدعا علیہ کے نام بذریعہ تحریر ظہری کے بیچا لکھا ـ
۲ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ وہ ہنڈی (ز ح) مذکور کے روبرو روپیہ ادا کرنے کے لئے پیش کی گئی تہی اور اوسنے اوسکو منظور نہ کیا ـ
٣ یہہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع قرار واقعی تہی ـ
۴ یہہ کہ مدعا علیہ نے اوسکا روپیہ ادا نہین کیا ـ (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۴۵

نالش اوس شخص کی جسنے بعبارت ظہری بیچا لکھا بنام اوس شخص کے جسنے میان بعبارت ظہری بیچا لکھا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ ایک ہنڈی جسکی میعاد اب گذر گئی ہے لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی)
(ہ و) کی بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مقام ——— اس مضمون کی کہ (زح) آپ
شخص کو جسکے نام (طی) بیچا لکھے مبلغ ——— تاریخ معاینہ سے ——— دن کی میعاد کے
بعد (یا اور نیچ پیرم ادا کرے) اور (جسکو (زح) نے سکار لیا) اور (طی) نے بنام مدعا علیہ
اوسکی پشت پر بیچا لکھا بذریعہ تحریر ظہری مدعا علیہ (وغیرہ) کے بنام مدعی بیچی گئی —

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— واسطے ادائے زر کے (زح) کے روبرو
پیش کی گئی اور اوسنے روپیہ نہین ادا کیا —

۳ یہہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع قرار واقعی تھی

۴ یہہ کہ مدعا علیہ نے روپیہ اوسکا نہین ادا کیا — (دادرسی فرمائی جائے)

نمبر ۶۴

نالش اوس شخص کی جسنے بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا بنام ہنڈی کرنے والے اور سکارنے والے
اور بیچا لکھنے والے کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ——— و (ہ و) ساکن ——— و (زح) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ (ج د) نے بذریعہ اپنی ہنڈی جسکی اب
میعاد گذر گئی ہے مدعا علیہ (ہ و) کو لکھا کہ مدعا علیہ (زح) جسکو کہے مبلغ ——— (معاینہ کی تاریخ سے ——— یوم بعد)

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— (ہ و) مذکور نے اوسکو سکارا —

۳ یہہ کہ (زح) مذکور نے بنام مدعی اوسکی پشت پر بیچا لکھا —

۴ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— وہ ہنڈی (ہ دم) مذکور کو ذ سے ادا
پیش کی گئی اور اوسنے اوسکو منظور نہ کیا –
۵ یہہ کہ دیگر مدعا علیہم کو اس امر کی اطلاع قرار واقعی تھی –
۶ یہہ کہ اونہون نے روپیہ نہین ادا کیا –   (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۴۴

نالش اوس شخص کی جسکے نام روپیہ دینا لکھا گیا بنام لکھنیوالی ہنڈی کے نہ سکارے جانے کی بابت

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے –

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے بذریعہ اپنی بل آف ایکسچیج کے
بکلکتہ مین لکھا گیا (ہ و) کو لکھا کہ مدعی کو لندن مین ——— پونڈ وکھلانے کی تاریخ سے (۶۰ دن) کی میعاد کے بعد دینا
۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— وہ ہنڈی سکارنے کے لیئے (ہ دم) کے روبرو
پیش کی گئی اور اوسنے روپیہ نہین دیا اور بعد ازآن حسب ضابطہ پروٹسٹ جاری ہوا –
۳ یہہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع قرار واقعی تھی –
۴ یہہ کہ اوسنے روپیہ نہین ادا کیا –
۵ یہہ کہ مالیت ——— پونڈ کی بروقت اجراء اطلاعنامہ پروٹسٹ موسومہ مدعا علیہ کے بہ تعداد
مبلغ ——— تھی –
بنابرآن مدعی بابت مبلغ ——— معہ (فیصدی ۵) ہرجہ اور سود من ابتداے ——— تاریخ ماہ
——— سنہ ——— بنام مدعا علیہ دادخواہ ہے –

نمبر ۴۸

نالش اوس شخص کی جسکے نام ادا کرنا لکھا گیا بنام سکارنیوالے کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

ا یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— (ہ و) نے اپنی ہنڈی مین جسکی میعاد گذر گئی ہے مدعاعلیہ کو لکھا کہ مدعی کو مبلغ —— اسکی میعاد کے بعد (یا دکھلانے سے —— میعاد کے بعد) دینا —

۲ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعاعلیہ نے اوس ہنڈی کو سکارا

۳ یہہ کہ مدعاعلیہ نے اوسکا روپیہ نہین ادا کیا ہے — (دادرسی فرمائی جاوے)

(تنبیہہ اس نمونہ مین یہہ امر فروگذاشت کیا گیا ہے کہ ہنڈی مدعاعلیہ کے حوالہ کی گئی یا اوسکو منصب نالش کا حاصل ہے) (دیکھو مقدمہ چیرچ ہل کا بنام گارڈنر صفحہ ۵۹۶) —

نمبر ۴۹

ندرلیعہ قطعہ بیمہ بحری بابت جہاز کے جو کہ آفات بحری سے تلف ہوگیا

بعدالت —— مقام —— ضلع ——

مقدمہ دیوانی نمبر ——

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن —— و (ہ و) ساکن ——

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

ا یہہ کہ مدعی مالک یا حقیت دار (م) جہاز —— کا بروقت اوسکے ضائع ہونے کے تہا جیسا کہ بعد ازان بیان کیا گیا ہے —

۲ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعاعلیہم نے بابت مبلغ —— جو کہ اونکو ادا کیئے گئے (یا جنکے ادا کرنے کا مدعی نے اوس وقت اقرار کیا تہا) مدعی کے نام بیمہ اوس جہاز کا لکہہ دیا چنانچہ اوسکی نقل منسلک ہے (یا جسکی رو سے اونہون نے تاریخ ثبوت تلف ہونے اور ثبوت حقیت سے یوم —— کے اندر مدعی کو تمام نقصان اور ہرجہ سکے ادا کرنے کا جو کہ اوسکو بوجہہ تلف ہونے یا اوس جہاز کو ضرر پہنچنے سے درا ثناء سفر

——— مقام ——— سے مقام ——— تک [illegible] کہ وہ آفات
بحری یا آتش زدگی سے ہو یا اور کسی نہج سے جسکا ذکر اوسمین لکھا ہوا ہے اوس تعداد تک
جو ——— مبلغ سے زیادہ نہ ہو اقرار کیا) —
۳ یہہ کہ جہاز مذکور جب کہ وہ سفر مندرجہ تحریر بیمہ مذکور مین تہا بتاریخ ——— ماہ ———
سنہ ——— آفات بحری سے (یا اور نہج پر) تباہ ہوگیا —
۴ یہہ کہ مدعی کا اوس سبب سے بہ تعداد مبلغ ——— نقصان ہوا —
۵ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے ثبوت اپنے نقصان اور حقیت
کا مدعا علیہ کو دیا اور ہر نہج سے تمام شرائط بیمہ مذکور کی اپنی طرف سے قرار واقعی پوری کین
۶ یہہ کہ مدعا علیہم نے نقصان مذکور اوسکو نہین بہر دیا ہے — (دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۵

بابت مال محمولہ جہاز جو آتش زدگی سے تلف ہوا — بیمہ مالیتی ———

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ مدعی مالک (یا حقیت دار) (ایک سو بورے رعی) محمولہ جہاز ——— کا بروقت اوسکے
تلف ہونے کے تھا جیسا کہ بعد ازین ذکر کیا جاتا ہے —

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے بابت مبلغ ———
جو کہ مدعی نے اوسی وقت ادا کردیئے (یا ادا کرنے کا اقرار کیا) مدعی کے نام بیمہ مال مذکور کا لکھہ دیا
جسکی نقل منسلک ہے (یا جسکی رو سے مدعی کو مبلغ ——— در صورتیکہ کل مال بمقام ———
مین پہنچنے سے پہلے آتش زدگی یا اور وجوہ سے جنکا ذکر تحریر بیمہ مین مندرج ہے تلف ہو جاے
یا جس حال مین کہ جزئی نقصان ہو اوس قدر ہرجہ جو کہ مدعی کو ہو بشرطیکہ وہ مال کی کل مالیت
پر فی صدی ——— سے زیادہ نہ ہو ادا کرنے کا اقرار کیا —

۳ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ جس وقت کہ جہاز سفر متذکرہ تحریر بیمہ مین تہا مال مذکور کل آگ لگنے سے تلف ہوگیا -

۴ و ۵ (حسب دفعہ ۵ و ۶ نمونہ بالا) ـــــ (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۵۱

بابت کرایہ جہاز ـــ بیمہ کیا ہوا

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ مدعی اوس کرایہ مین جو کہ جہاز ـــــ سے سفر مقام ـــــ سے مقام ـــــ تک مین بروقت اوسکے تلف ہونے کے جسکا ذکر بعد ازین لکھا جاتا ہے حقیت رکہتا تھا اور مقدار کثیر مال کی کرایہ پر اوس وقت جہاز مذکور مین لادی گئی تہی -

۲ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعا علیہ نے بابت مبلغ ـــــ کے جو ادا کیا گیا مدعی کے نام ایک تحریر بیمہ بابت کرایہ مذکور لکھہ دی تہی جسکی نقل منسلک ہے (یا حسب مرقومہ بالا اوسکا مضمون لکھنا چاہیئے) -

۳ یہہ کہ جہاز مذکور جبکہ سفر متذکرہ تحریر بیمہ مین تھا بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بالکل (آفات بحری) سے تباہ ہوگیا -

۴ یہہ کہ مدعی نے کچہہ کرایہ اوس جہاز کا حسب مرقومہ بالا اوسکے تباہ ہوجانے کی وجہہ سے اوس سفر مین نہین وصول کیا ہے اور نہ اوس جہاز کو کچہہ کرایہ پیدا ہوا -

۵ و ۶ (حسب مرقومہ نمونہ ۵۰) ـــــ (دادرسی فرمائی جاوے) -

نمبر ۵۲

بابت ایک نقصان کے بطور عام تخمینے کے

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ مدعی مالک (یا حقیت دار) (ایک سو روپے روئی) کا جو جہاز موسومہ ——— پر مقام ——— سے مقام ——— تک بہیجنے کے لئے لادے گئے بروقت اوس تباہی کے تہا جسکا ذکر بعد ازین کیا جاتا ہے

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— بابت مبلغ ——— (جو کہ مدعی نے اوس وقت ادا کرنے کا اقرار کیا) مدعا علیہ نے بنام مدعی ایک بیمہ مال مذکور کا لکہہ دیا چنانچہ نقل اوسکی منسلک ہے (یا اوسکا مضمون حسب مرقومہ بالا لکہنا چاہیئے) —

۳ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— جب کہ جہاز سفر متذکرہ تحریر بیمہ مین تہا وہ جہاز آفات بحری سے ایسے خطرہ مین پڑا کہ ناخدا اور ملاحان جہاز نے مجبور ہوکر ایک حصہ کثیر اوس جہاز کے مال و اسباب کا سمندر مین پہینک دیا —

۴ یہہ کہ اس وجہہ سے مدعی نے مجبور ہوکر نقصان بحسب تخمینہ عام بہ تعداد مبلغ ——— ادا کیا —

۵ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے ثبوت اوس نقصان اور حقیت کا مدعا علیہ کو دیا اور ہر نہج سے تمام شرائط بیمہ مذکور کی اپنی طرف سے قرار واقعی پوری کین —

۶ یہہ کہ مدعا علیہ نے نقصان مذکور اوسکو نہین بہر دیا ہے — (داد رسی فرمائی جاوے)

نمبر ۳۵

بابت خاص تخمینہ نقصان کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ و ۲ (حسب نمونہ مرقومہ بالا) —

۳ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— جب کہ جہاز سمندر مین روان تہا پانی جہاز مین ٹوٹ

پڑا اور (روئی) مذکور بتعداد مالیت ـــــ بگڑگئی ـ

۴ و ۵ (بموجب دفعہ ۵ و ۶ نمونہ مرقومہ بالا) ـ (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۵۴

بابت بیمہ آتش زدگی

بعدالت ـــــــ مقام ـــــــ ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــــ

(اب) ساکن ـــــــ بنام (ج د) ساکن ـــــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ مدعی (مالک یا) حقیت دار ا مکان کا جو نمبر ـــــ واقعہ سڑک ـــــ شہر ـــــ کے نام سے مشہور ہے) اوس وقت تہا جب کہ وہ آتش زدگی سے جیسا کہ بعد ازین ذکر کیا جاتا ہے تلف (یا ضرر پہنچا)

۲ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ بابت مبلغ ـــــ کے (جو کہ ادا کیئے گئے) مدعا علیہ نے مدعی کو تحریر بیمہ بابت (مکان) مذکور کے کردی چنانچہ نقل اوسکی منسلک ہے (یا اوسکا مضمون بیان کیا جاوے) ـ

۳ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ (مکان مسکونہ) مذکور آتش زدگی سے بالکل تلف ہوگیا (یا اوسکو بہت ضرر پہنچا)

۴ یہہ کہ مدعی کا نقصان اوس وجہہ سے بقدر مبلغ ـــــ ہوا

۵ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مدعی نے ثبوت نقصان مذکور اور حقیت کا مدعا علیہ کو دیا اور تمام شرائط بیمہ مذکور ہمہ نہج اپنی طرف سے پوری کین ـ

۶ یہہ کہ مدعا علیہ نے نقصان مذکور نہین بہر دیا ہے ـ (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۵۵

نالش بنام ضامنان ادا سکرایہ مکان

بعدالت ـــــــ مقام ـــــــ ضلع ـــــــ

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— (ہ و) نے مدعی سے بابت مدت ——— سال کے (مکان نمبر ——— واقع سٹرک ———) مبلغ ——— سالانہ پر جو کہ (ماہانہ) واجب الادا تھا کرایہ لیا —

۲ یہہ کہ (اوسی وقت اور مقام ہین) مدعا علیہ نے بابت کرایہ مکان مذکور کے جو کہ (ہ و) مذکور کو دیا گیا اوس کرایہ کے ماہ بماہ ادا کرنے کے لیئے اپنی ضمانت کی —

۳ یہہ کہ کرایہ مذکور بابت ماہ ——— سنہ ——— تعدادی مبلغ ——— ادا نہین کیا گیا (اگر از روے شرائط اقرار نامہ ضامن کو ضامن کو اطلاع دہی کی ضرورت ہو تو یہہ عبارت زیادہ کرنی چاہیے)

۴ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے مدعا علیہ کو کرایہ نہ ادا ہو جانے کی اطلاع دی اور اوسکے ادا کرنے کا تقاضا کیا —

۵ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے — (دادرسی فرمائی جاے)

(ب) عرائض دعوی بابت ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ

نمبر ۵۶

خلاف ورزی معاہدہ انتقال

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— درمیان مدعی اور مدعا علیہ کے ایک اقرار نامہ فریقین کے دستخط سے لکہا گیا جسکی نقل منسلک ہے —

(یا یہہ کہ بتاریخ ——— وغیرہ مدعا علیہ نے مدعی سے بابت امانت مبلغ ——— کے جو کہ اوس وقت ادا کیا گیا اور رقم زاید مبلغ ——— کے جسکا بعد ازین ادا ہو جانا لکہا گیا یہہ اقرار کیا تہا کہ وہ بتاریخ

—— ماہ —— سنہ —— بمقام —— بنام مدعی ایک قبالہ کامل اور معتبر مکان نمبر
—— واقعہ سڑک —— شہر —— تمام دیون اور ذمہ داریون سے مبرا لکہہ دیگا اور جگہ
نے اوسکی بابت بروقت حوالگی مکان کے عہد کے ادا کرنے کا اقرار کیا تہا) —
۲ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی نے قبالہ مکان مذکور کا مدعا علیہ سے
طلب کیا اور مبلغ —— مدعا علیہ کو دینے کے لیئے پیش کیئے (یا یہہ کہ تمام شرائط پوری کین اور
تمام امور وقوع مین آئے اور تمام زمانہ منقضی ہوا جو کہ مدعا علیہ کی جانب سے اقرارنامہ مذکور
کی تکمیل بحق مدعی ہونے کے لیئے ضروری تہا) —
۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے جائداد مذکور کا کوئی قبالہ بنام مدعی نہین لکہدیا ہے (یا یہہ کہ جائداد مذکور
پر دعوی ایک رہن کا ہے جو کہ منجانب —— بنام —— بابت مبلغ —— کیا گیا تہا جسکی
رجسٹری دفتر —— مین بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— کی گئی تہی اور ہنوز وہ روپیہ نہین
ادا کیا گیا ہے یا اور نہج کا سقم حقیت واقع ہے) —
۴ یہہ کہ مدعی اس وجہہ سے اوس مبلغ کے استفادہ سے جو کہ اوسنے بطور امانت مذکورہ ادا کیا
اور اوس تمام روپیہ کے استفادہ سے جو اوسنے واسطے تکمیل خرید جائداد مذکور کے دیا محروم رہا
ہے اور مدعا علیہ کی حقیت کی تحقیقات مین اور اپنی طرف سے اقرارنامہ کی طیاری مین اور مدعا علیہ
کی طرف سے اوس اقرارنامہ کی تکمیل کرانے کی جہد مین جو مصارف مدعی نے کیئے وہ سب ضایع ہوئے
بنابران مدعی بابت ہرجہ مبلغ —— دادخواہ ہے —

۵۷

بابت خلاف ورزی معاہدہ خرید اراضی

بعدالت —— مقام —— ضلع ——

مقدمہ دیوانی نمبر ——

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن —

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مابین مدعی اور مدعا علیہ کے ایک اقرارنامہ

نالش خلاف ورزی معاہدہ ملازم رکھنے کی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مابین مدعی اور مدعا علیہ باہم یہہ اقرار ہوا کہ مدعی بطور محاسب یا پیش دست کے یا جیسی کہ منظور ہو مدعا علیہ کی ملازمت کرے اور مدعا علیہ خدمت مذکور پر مدعی کو واسطے مدت (ایک سال) کے ملازم رکھے اور اوسکو مبلغ ——— تنخواہ ماہانہ دیا کرے - +

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی حسب مرقومہ بالا مدعا علیہ کا نوکر رہا اور جب سے نوکر ہے اور تا اختتام سال مذکور ہنوز اوسی خدمت پر مامور رہنے کے لیئے آمادہ اور راضی ہے اور اس امر کی مدعا علیہ کو ہمیشہ اطلاع رہی ہے -

۳ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعا علیہ نے بیجا مدعی کو موقوف کر دیا اور خدمت مذکور کے ادا کرنے سے منع کیا اور نوکری کی تنخواہ دینے سے بھی انکار کیا +

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۱۶

نالش خلاف ورزی معاہدہ ماموری خدمت کی جس حال میں کہ ہنوز ملازمت وقوع میں نہ آئی ہو

بعدالت ——— مقام ——— ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ (حسب نمونہ مرقومہ بالا) +

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے مدعا علیہ سے کہا کہ مین ملازمت

کرنے پر حاضر ہوں اور جب سے ہمیشہ اوسکے واسطے آمادہ اور راضی رہا +

۴ یہہ کہ مدعاعلیہ نے اوس کام پر مدعی کو مصروف ہونے کی اجازت نہین دی یا اوسکی نوکری کے لیے اسکی تنخواہ نہین دی

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۶۲

خلاف ورزی معاہدہ ملازمت

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مابین مدعی اور مدعاعلیہ کے یہہ اقرار ہوا کہ مدعی سالانہ مبلغ ——— پر مدعاعلیہ کو ملازم رکھے اور مدعاعلیہ بطور (ایک کاریگر کے) م واسطے مدت (ایک سال) کے مدعی کا ملازم رہے +

۲ یہہ کہ مدعی ہمیشہ اقرارنامہ مذکور کی تعمیل اپنی طرف سے کرنے پر آمادہ اور راضی ہے اور (بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— اس بات کا اظہار کیا) +

۳ یہہ کہ مدعاعلیہ (مدعی کی ملازمت مین بتاریخ مذکور داخل ہوا لیکن بعد بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ———) اوسنے مدعی کی خدمت حسب مذکورہ بالا کرنے سے انکار کیا +

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۶۳

نالش بنام معمار کے خراب کام بنانے کی بابت

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی اور مدعاعلیہ کے درمیان باہم

ایک اقرارنامہ لکہا گیا تہا جسکی نقل منسلک ہے + (یا اقرارنامہ کا مضمون لکہا جاے)
۲ یہہ کہ مدعی نے اپنی طرف سے اقرارنامہ مذکور کی تمام شرایط قرار واقعی پوری کین +
۳ یہہ کہ مدعاعلیہ نے مکان متذکرہ اقرارنامہ مذکور بُرے طور پر اور کاریگری کے خلاف بنایا +

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۶۴

نالش اوستاد کی بنام باپ یا ولی کسی شاگرد کے

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ
مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ
(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ
(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعاعلیہ نے ایک اقرارنامہ اپنے دستخط اور مہر + سے لکہہ دیا تہا جسکی نقل منسلک ہے + (یا اوس اقرارنامہ کا مضمون لکہدیا جاے)
۲ یہہ کہ بعد تحریر اقرارنامہ مذکور کے مدعی نے اوس (شاگرد) کو اپنی خدمت مین بطور شاگرد کے مدت مذکورہ بالا کے واسطے رکہا اور جو امور کہ اوس اقرارنامہ مین مدعی کی طرف سے تعمیل پانے چاہئین وہ سب ہمیشہ پورے کیئے اور پورے کرنے پر آمادہ اور راضی ہے +
۳ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ وہ (شاگرد) عمداً مدعی کی خدمت گذاری سے غیر حاضر ہوا اور اب تک غیر حاضر ہے + (دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۶۵

نالش شاگرد کی بنام اوستاد کے

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ
مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ
(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ
(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ (اب) مدعاعلیہ اور مدعی نے

+ نمونہ مندرجہ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۷ء مین باپ یا ولی کی مُہر کا ذکر ہے +

باب (ہ و) کے درمیان ایک اقرار نامہ بہ ثبت اونکے دستخط و مہر ہوا تھا جسکی نقل منسلک ہے۔
۲ یہہ کہ بعد تحریر اقرار نامہ مذکور مدعی نے مدعا علیہ کی خدمت بطور شاگردی واسطے مدت مندرجہ اقرار نامہ مذکور کے اختیار کی اور تمام امور جنکی تعمیل بموجب اقرار نامہ مذکور مدعی کی طرف سے ہونی چاہیئے تھی ہمیشہ کی +
۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے (مدعی کو کام ——— نہین سکھایا یا جس امر مین کہ خلاف ورزی ہوئی ہو وہ لکھنا چاہیئے مثلاً بیرحمی یا خوراک بقدر کافی نہ دینا یا اَوْر بدسلوکی) + (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۶۶

نالش بابت اقرار نامہ دیانت داری ایک کلارک یعنی محرر کی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی نے (ہ و) کو بطور کلارک کے نوکر رکھا تھا +

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے مدعی سے اقرار کیا تھا کہ اگر (ہ و) مذکور اپنا کام عہدہ کلارک کا دیانت و امانت سے نکرے اور تمام روپیہ کی بابت یا قرضہ کی دستاویزات یا اَوْر مال جو کہ مدعی کے استعمال کے واسطے اوسکو ملے اوسکا حساب نہ دے سکے تو جو کچھہ کہ مدعی کو اوسکی وجہہ سے نقصان ہو اوسکی بابت مدعا علیہ اوس قدر روپیہ جو مبلغ ——— سے زیادہ نہو ادا کرے +

(یا) یہہ کہ اوسی وقت اور اوسی مقام مین مدعا علیہ نے بذریعہ تحریر اپنی دستخطی کے مدعی سے بقرار داد جرمانہ مبلغ ——— کے اقرار کیا تھا کہ اگر (ہ و) مذکور اپنی خدمات عہدہ کلارک اور خزانچی گری مدعی کو بدیانت انجام دیگا اور تمام روپیہ اور دستاویزات قرضہ یا اور جائداد جو کسی وقت اوسکے قبضہ مین مدعی کے واسطے امانتاً آئے اوس سب کا حساب تاجی مدعی کو دے تو یہہ نوشتہ فسخ

ہو جاوے مگر اور نہج سے نسخ نہو گا) +

(یا ۲ یہہ کہ اوسی مقام اور وقت مین مدعا علیہ نے مدعی کو ایک اقرار نامہ لکھدیا جسکی نقل منسلک ہے) +

۳ یہہ کہ مابین تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___ اور تاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___

(ہ و) مذکور نے روپیہ اور (اور مال) مالیتی مبلغ ___ واسطے استعمال مدعی کے وصول کیا اور اوسکا حساب اوسے نہین دیا ہے اور وہ اب تک یا فتنی اور غیر مودی ہے + (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۶۷

نالش کرایہ دار کی بنام مالک مکان بابت خاص ہرجہ کے

بعدالت ___ مقام ___ ضلع ___

مقدمہ دیوانی نمبر ___

(اب) ساکن ___ بنام (ج د) ساکن ___

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ بتاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___ بمقام ___ مدعا علیہ نے بذریعہ ایک تحریر کے مدعی کو مکان نمبر ___ واقع سڑک ___ واسطے ___ سال کی میعاد کے کرایہ دیا تہا اور ریگ سے یہہ اقرار کیا تہا کہ مدعی اور اوسکے قایم مقام جائز بلا تعرض میعاد مذکور تک اوسپر قابض رہین گے

۲ یہہ کہ تمام شرایط کا ایفا کیا گیا اور تمام امور وقوع مین آئے جو واسطے استحقاق نالش مدعی کے ضروری تہے

۳ یہہ کہ بتاریخ ___ ماہ ___ اندر میعاد مذکور (ہ و) مالک جائز مکان مذکور نے مدعی کو جوازاً اوس مکان سے خارج کیا اور اب تک اوسکا قبضہ مدعی کو نہین دیتا ہے +

۴ یہہ کہ اس سبب سے مدعی بمکان مذکور پیشہ درزی کا کاروبار کرنے سے ممنوع ہوا اور وہان سے نکل جانے مین بتعداد مبلغ ___ خرچ پڑا اور (ز ح) اور (ط ی) کا کام وہان سے نکل جانے کے سبب اوسکے ہاتھ سے نکل گیا + (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۶۸

خلاف ورزی معاہدہ ذمہ داری بابت اشیاء منقولہ

بعدالت ___ مقام ___ ضلع ___

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے یہہ ذمہ کرلیا تہا کہ ایک دخانی جہاز اچھا کام دیتا ہوا ہے اور اس بیان سے مدعی کو اوسکے خریدنے کی رغبت ہوئی اور اوسکی بابت مبلغ ——— مدعی نے ادا کیا +

۲ یہہ کہ دخانی جہاز مذکور اوس وقت اچھا کام دیتا ہوا نہین تہا جس سے مدعی کو اوسکی مرمت کرنے مین خرچ کرنا پڑا اور وہ منافع جاتا رہا جو کہ دراثناء مرمت اوسکو حاصل ہوتا +

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۶۹

نالش بربناء اقرارنامہ بریت

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی اور مدعا علیہ کوٹھی (اب) اور (ج د) کے نام سے بشراکت بیوپار کرتے تہے کہ اونہون نے شراکت فسخ کرکے باہم یہہ اقرار کیا کہ مدعا علیہ تمام مال شراکتی لیکر اپنے پاس رکہے اور کوٹہی کا تمام قرضہ ادا کرے اور جو دعاوی کہ مدعی پر اوس کوٹہی کے مقروض ہونے کی بابت قائم کئے جائین اون سب سے مدعی کو بری کردے

۲ یہہ کہ مدعی نے تمام شرائط جو بموجب اقرارنامہ مذکور اوسکی طرف سے پوری ہونی چاہئے تہین ترار واقعی پوری کین

۳ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— (ایک فیصلہ بنام مدعی اور مدعا علیہ (ہ و) نے عدالت ہائی کورٹ مقام ——— سے بابت قرضہ کے جو کہ (ہ و) مذکور کو کوٹہی مزبور سے یافتنی تہا حاصل کیا اور بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے مبلغ ——— ربابت مطالبہ مذکورہ ادا کیا +

۴ یہہ کہ مبلغ مذکور مدعا علیہ نے مدعی کو نہین ادا کیا + (دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۷

نالش مالک کی بابت کرایہ لادنے مال یا نہ لادنے مال کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مابین مدعی اور مدعا علیہ کے ایک اقرارنامہ لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے +

(یا) یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی اور مدعا علیہ نے بذریعہ چارٹر پارٹی کے باہم یہہ اقرار کیا کہ مدعا علیہ مدعی کے جہاز ——— مقیم ——— پر بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— پانچ ہو ٹن مال تجارتی حوالہ کرے اور وہ جہاز اوس مال کو مقام ——— تک لیجاوے اور وہان بروقت ادا ہونے کرایہ کے مال حوالہ کردے اور مدعا علیہ کو ——— یوم کی مہلت واسطے لادنے کے اور ——— یوم کی مہلت واسطے اوتارنے مال کے اور ——— یوم کی مہلت واسطے ہرج مرج کے اگر ضرورت ہو مبلغ ——— یومیہ کے حساب سے ملے

۲ یہہ کہ بتاریخ معین حسب اقرارنامہ مذکور مدعی آمادہ اور راضی تہا اور اوسنے مدعا علیہ سے (مال مذکور یا مال متذکرہ اقرارنامہ مذکور) لینے کو کہا تہا +

۳ یہہ کہ مدت جو واسطے لادنے اور ہرج مرج کے مقرر کی گئی تہی وہ گذر گئی لیکن مدعا علیہ نے مال مذکور اوس جہاز پر حوالہ نہین کیا بنابران مدعی واسطے مبلغ ——— بابت ہرج مرج کے اور واسطے مبلغ ——— زاید بابت ہرجہ کے دادخواہ ہے +

(ج) عرایض دعوی بابت ہرجہ فعل بیجا کے

نمبر ۱۔

راضی پر مداخلت بیجا کی بابت

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــــــ

(اب) ساکن ـــــــ بنام (ج د) ساکن ـــــــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعا علیہ مدعی کی اراضی مین جو ـــــ نام سے مشہور ہے داخل ہوا (اور اوس مین مویشی کو چرایا اور گھاس کو پامال کیا اور درخت کی لکڑی کاٹی اور اوتر نیج سے ضرر پہنچایا) (دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۲ ے

مداخلت بیجا مکان مسکونہ مین گھس جانے سے

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے -

۱ یہہ کہ مدعا علیہ مدعی کے مکان مسکونہ موسومہ ـــــ مین گھس گیا اور دیر تک اوس مین شور اور فساد کرتا رہا اور اوس مکان مسکونہ کے دروازے توڑ ڈالے اور کواڑون کے قبضے وغیرہ اور مدعی کا جو مال اوس مین تہا وہ لے گیا اور مدعا علیہ نے اپنے واسطے اونکو بیچ ڈالا اور مدعی کو اور اوسکے اہل و عیال کو اوس مکان سے نکال دیا اور بہت دیر تک اسیطرح نکالا ہوا رکھا +

۲ یہہ کہ اس وجہہ سے مدعی اپنے کاروبار کے اجراء سے ممنوع رہا اور دوسرا مکان مسکونہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے واسطے لینے مین اوسپر مصارف عائد ہوے +

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۳ ے

مداخلت بیجا بابت اموال منقولہ

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن۔

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے مدعی کے دس پیپے رم شراب کے کہول ڈالے اور اونمین جو شراب تہی وہ سڑک مین ڈال دی (یا مدعی کا مال یعنی لوہا چاول اسباب خانہ داری (یا جیسی کہ صورت ہو) اپنے ضبط مین لا کرلے لیا اور لیکر چلا گیا اور اپنے واسطے اوسکو بیچ ڈالا) +

(یا مدعی کی گاے اور بیل پکڑ کرلے گیا اور بند کر دیئے اور عرصہ دراز تک اونکو بند رکہا)

۲ اس سبب سے مدعی گاے اور بیلون کے استفادہ سے اوس عرصہ تک محروم رہا اور اونکو چرانے اور واپس لانے مین مدعی پر صرف عائد ہوا اور ——— ہاٹ مین اونکے بیچنے سے باز رہا ورنہ وہان بیچ ڈالتا اور وہ گاے اور بیل قیمت مین واسطے مدعی کے گہٹ گئے ہین (اگر اور نہج پر ہو تو مطابق حالات کے نقصان بیان کیا جاے) +

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۴۷

مال منقولہ کو اپنے کام مین لے آنے کی بابت

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی قابض مال مصرحہ فرد منسلکہ کا تہا (یا ایک ہزار آٹے کے بورے کا) +

۲ یہہ کہ بتاریخ مذکور بمقام ——— مدعا علیہ اوسکو اپنے کام مین لایا اور اوسنے مدعی کو اوسکے استفادہ اور منفعہ سے بیجا محروم کیا + (دادرسی فرمائی جاے)

فرد مال

نمبر ۵

بنام مالک گودام مال کے حوالہ کرنے سے انکار کی بابت

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ

(ا ب) ساکن ــــ بنام (ج و) ساکن ــــ

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــ

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعا علیہ نے بشرط ادائے مبلغ ــــ (یا مبلغ ــــ فی بورہ ماہانہ وغیرہ) یہہ اقرار کیا کہ وہ اپنے گودام مین (سو بورے آٹے کے) رکھیگا اور جبکہ زر مذکور ادا کیا جاوے تو وہ اوس مال کو مدعی کے حوالہ کرے گا۔

۲ یہہ کہ اس شرط پر مدعی نے مدعا علیہ کے پاس (آٹے کے سو بورے) مذکور امانت رکھے۔

۳ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی نے مال مذکور مدعا علیہ سے طلب کیا اور مبلغ ــــ (یا کل نقد اکرایہ گودام جو اوسکی بابت واجب الادا تھی) دینے کو پیش کی لیکن مدعا علیہ نے اوس مال کے حوالہ کرنے سے انکار کیا۔

۴ یہہ کہ مدعی اس وجہ سے مال مذکور کو (ہ و) کے ہاتھہ بیچنے سے باز رکھا گیا اور وہ مال مدعی کے ہاتھہ سے جاتا رہا۔

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۶

زبردستی لینا مال کا

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ

(ا ب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــ

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعا علیہ نے مدعی کو مال

مدعا علیہ کے ہاتہہ بیچنے پر راغب کرنے کے لئے مدعی سے یہ ظاہر کیا کہ (مدعا علیہ مستطیع ہے اور اپنے تمام دیون سے زیادہ مبلغ ـــ کی استطاعت رکھتا ہے) +

۲ یہہ کہ مدعی اس وجہ سے (خشک مال) مالیتی مبلغ ـــ مدعا علیہ کے ہاتہہ بیچنے (اور حوالہ کرنے) پر راغب ہوا +

۳ یہہ کہ اوسکے بیانات مذکور غلط تہے (یا دروغ گوئی کی کیفیت بیان کرنی چاہیئے) اور اوسوقت مدعا علیہ خود جانتا تہا کہ وہ بیان غلط ہے +

۴ یہہ کہ مدعا علیہ نے مال مذکور کی بابت روپیہ نہین ادا کیا ہے (یا اگر مال حوالہ نہ کیا گیا ہو تو (یہہ کہ مدعی پر مال مذکور کی طیاری اور اوسکو جہاز پر لادنے اور اوسکو پہر واپس لینے مین صرف بقدر مبلغ ـــ عائد ہوا +

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۷

فریباً دوسرے شخص کو قرض دلانا

بعدالت ـــ مقام ـــ ضلع ـــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــ

(اب) ساکن ـــ بنام (ج د) ساکن ـــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ بمقام ـــ مدعا علیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ (ہ و) مستطیع اور معتبر شخص ہے اور اپنے تمام دیون سے زیادہ مالیت بقدر مبلغ ـــ کے رکہتا ہے (یا یہہ کہ (ہ و) اسوقت ایک عہدہ ذمہ داری کا اور اچھی حیثیت رکہتا ہے اور اوسکو ادہار مال دینے مین کچہہ اندیشہ نہین ہے) +

۲ یہہ کہ اس وجہ سے مدعی (ہ و) مذکور کے ہاتہہ (چاول) مالیتی مبلغ ـــ کا (ـــ مہینے کے وعدہ پر) بیچنے پر راضی ہوا +

۳ یہہ کہ بیانات مذکور دروغ تہے اور مدعا علیہ خود اوس دروغ سے واقف تہا اور وہ بیان

بہ نیت مغالطہ اور فریب وہی مدعی کے کیئے گئے تھے (یا مدعی کو دہوکا دینے اور ضرر پہنچانے کے واسطے)

۴ یہہ کہ (ہ و) مذکور نے (بابت مال مذکور کے بعد گذرنے وعدہ مرقومہ بالا کے روپیہ نہین ادا کیا یا) بہ نیت اوس چاول کے روپیہ نہین دیا اور مدعی بوجہ بیانات مرقومہ بالا کے اوس مال کو بالکل ہاتھہ سے کہو بیٹھا ؛

(داد رسی فرمائی جاوے)

نمبر ۸ ے

بابت نجس کرنے پانی کے مدعی کی زمین مین

بعدالت ـــــــ مقام ـــــــ ضلع ـــــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــــ

(اب) ساکن ـــــــ بنام (ج د) ساکن

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـ

۱ یہہ کہ مدعی زمین موسومہ ـــــــ واقع ـــــــ پر اور ایک کوئین پر جو اوسمین ہے اور اوس پانی پر جو اوس کوئین مین ہے قابض ہے اور ہمیشہ اوس مدت تک جسکا ذکر ذیل مین کیا جاویگا قابض رہا ہے اور اوس کوئین اور اوسکے پانی کو استعمال مین لانے اور اوس سے فائدہ اوٹہانے کا مستحق ہے اور نیز اس بات کا استحقاق رکھتا ہے کہ چند سوتے اور چشمے پانی کے جو اس کوئین مین بہہ آتے ہین اور گرتے ہین وہ اس طور سے بہہ کر آئین اور گرین کہ پانی گندہ یا نجس نہ ہو ؛

۲ یہہ کہ بتاریخ ـــــــ ماہ ـــــــ سنہ ـــــــ مدعا علیہ نے بیجا اوس کوئین اور اوسکے پانی کو اور اون چشمون اور سوتون کو جو اوس کوئین مین گرتے ہین گندہ اور نجس کیا ؛

۳ یہہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا پانی کوئین مذکور کا ناپاک ہو کر خرچ خانہ اور دیگر اغرض کے لائق نہین رہا اور مدعی اور اوسکا خاندان اوس کوئین اور اوسکے پانی کے استعمال اور استفادہ سے محروم ہے ؛

(داد رسی فرمائی جاوے)

نمبر ۹ ے

بابت جاری رکھنے کارخانہ ایذا رساں کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ مدعی اراضی موسومہ ——— واقع ——— پر قابض ہے اور اوس تمام عرصہ سے جو سوال ہذا مین بعد ازین مرقوم ہے قابض رہا۔

۲ یہہ کہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— سے مدعا علیہ کے کارخانہ ملازات سے دہوان اور دیگر بخارات بدبو دار اور سمیت آمیز اور مضر تندرستی اور مواد فاسد نکلتا ہے اور اراضی مذکور پر پہیلتا ہے اور وہان کی ہوا مین ملکر اوسکو بگاڑتا ہے اور اراضی کی مٹی اور سطح پر بیٹہہ کر جمع ہوتا ہے۔

۳ یہہ کہ اوسکی وجہ سے درخت اور جہاڑی اور نباتات اور فصل اور زراعت کو جو اوس زمین پر ہوتی ہے مضرت پہنچتی ہے اور مالیت کا نقصان ہوتا ہے اور مویشی اور جانور مدعی کے جو اوس زمین پر رہتے ہین وہ ضعیف اور بیمار ہو جاتے ہین اور چند اونمین سے مسموم ہوکر مر گئے۔

۴ یہہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی اراضی مذکور مین اپنے مویشی اور بہیڑون کو نہین چرا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو چرا سکتا اب مدعی کو اپنے مویشی اور بہیڑیان اور پیشہ زراعت کے جاو وہان سے لے جانے پڑے اور اراضی مذکور کے اوس فائدہ بخش اور صحت اور استعمال اور دخل سے جو کہ درصورت نہونے وجہ مذکور کے حاصل ہوتا محروم ہے۔

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۵۰

بابت مزاحمت راہ

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن ــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ مدعی قابض (ایک مکان واقع شہر ــــ کا) ہے اور او سوقت جسکا ذکر بعد ازین مرقوم ہے قابض تہا۔

۲ یہہ کہ مدعی (سواری پر یا پیدل) اوس راہ سے جو اوسکے مکان مذکور سے (شارع عام) تک ہے آیا جایا کرتا تہا۔

۳ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعا علیہ نے اوس راہ کو روک دیا اس وجہ سے مدعی (سواری پر یا پیدل یا کسی طرح) آمد و رفت نہین کرسکتا (اور جبسے اوس راہ کو روک رکہا ہے)۔

۴ (اگر کوئی خاص نقصان ہوا ہو تو وہ بیان کیا جاے)۔

(دادرسی فرمائی جاے)

نمونہ دیگر

۱ یہہ کہ مدعا علیہ نے بیجا طور پر ایک کہائی کہود کر مٹی اور پتہر شارع عام پر جو ــــ سے ــــ تک ہے اس طور پر جمع کر رکہا ہے کہ راستہ بند ہوگیا۔

۲ یہہ کہ اس وجہ سے مدعی او سوقت کہ جائز طور پر اوس راستہ سے گزرتا تہا اوس مٹی اور پتہر کے ڈہیر پر (یا اوس کہائی مین) اگر پڑا اور مدعی کا ہاتہہ ٹوٹ گیا اور بڑی تکلیف اوٹہائی اور مدت تک اپنا کام نہ کرسکا اور معالجہ کرانے کا صرف بہی عائد ہوا۔

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۱۸

بابت پہیرنے گول یا بہاؤ آب یا پانی کی نالی کے

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ——

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن ——

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ مدعی قابض ایک پن چکی واقع نالی معروف بہ —— واقع موضع —— ضلع —— ہے اور اوس وقت جو کہ بعد ازین مرقوم ہے قابض تہا ٭

۲ یہہ کہ بوجہ اوس قبضہ کے مدعی مستحق اس کا ہے کہ نالی مذکور اوس پن چکی کے جلانے کے لیے بہتی رہے ٭

۳ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعا علیہ نے اوس نالی کا کنارہ کاٹکر اوسکے پانی کو اس طرح پہیر دیا ہے کہ مدعی کی پن چکی کی طرف پانی کم آتا ہے ٭

۴ یہہ کہ اس وجہ سے مدعی —— مقدار غلہ یومیہ سے زیادہ نہین پیس سکتا ہے حالانکہ اوس پانی کے پہیر دینے سے پہلے مدعی یومیہ —— مقدار غلہ پیس سکتا تہا ٭

(دادرسی فرمائی جاے)

نمبر ۸۲

بابت مزاحمت استحقاق لینے پانی کے آبپاشی کے لیے

بعدالت —— مقام —— ضلع ——

مقدمہ دیوانی نمبر ——

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن ——

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ مدعی اراضی واقع —— کا قابض ہے اور اوس وقت جسکا ذکر بعد ازین مرقوم ہے قابض تہا اور استحقاق رکہتا تہا کہ فلان نہر یا ندی یا نالی کے پانی کا حصہ اراضی مذکور کی آبپاشی کے لیے مستعمل کرے ٭

۲ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعا علیہ نے اوس پانی کے حصہ مذکور کو

حسب مرقومہ بالا لینے اور اوسکا استعمال کرنے سے مدعی کو اسطرح باز رکھا کہ پانی کی دہار کو روک کر دوسری طرف پہیر دیا +

(داد رسی فرمائی جاوے)

نمبر ۹۳

بابت اوس زیان کے جو کرایہ دار نے کیا ہو

بعدالت ——— مقام ——— ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعا علیہ نے مدعی سے مکان نمبر ——— واقع سڑک ——— واسطے ——— مدت کے کرایہ لیا تہا +

۲ یہہ کہ مدعا علیہ کرایہ پر اوس مین دخیل رہا +

۳ یہہ کہ بایام دخل مذکور مدعا علیہ نے مکان کو بہت ضرر پہنچایا (دیوارون کو بگاڑ ڈالا فرش کو پہاڑ ڈالا اور دروازون کو توڑ ڈالا یا اَور طور سے ضرر کی تصریح جہان تک کہ ممکن ہو کیجاوے)

بنا برآن مدعی واسطے معاوضہ تعدادی مبلغ ——— کے دادخواہ ہے +

نمبر ۹۴

نالش بابت حملہ اور زدوکوب کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کرکے زدوکوب کی ٭

بنابرآن مدعی بابت ہرجہ مبلغ ـــــ کے دادخواہ ہے ٭

نمبر ۸۵

بابت حملہ اور زدوکوب کے مع ہرجہ خاص

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ـــــ

۱ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کرکے یہان تک مارا کہ بیہوش ہوگیا ٭

۲ یہہ کہ مدعی اوس وجہ سے بیکار ہوکر اپنے کام پر (اوسکے بعد چھہ ہفتہ تک) نہ جاسکا اور مبلغ ـــــ معالجہ کے واسطے طبیب کو دینے پڑے اور جب سے (اپنے داہین ہاتھہ سے کام کرنے سے) معذور ہوگیا ہے (یا جو کچھہ ہرج ہوا ہو وہ بیان کرنا چاہیئے) ٭

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۸۶

بابت حملہ اور حبس بیجا کے

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے

ا یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کرکے اوسکو ——— یوم (یا گھنٹون تک) قید رکہا (اگر کوئی خاص ہرجہ ہوا ہو تو اوسکو بھی بیان کرنا چاہئے)۔

۲ یہہ کہ اوس وجہ سے مدعی کے جسم و دماغ کو بہت تکلیف پہنچی اوسکے اعتبار اور حیثیت کو بہت پہنچا اور بدنامی ہوئی اور اپنے کاروبار کو جاری رکہنے اور اہل و عیال کے واسطے اپنا ذاتی فکر و تردد کرکے معاش پیدا کرنے سے معذور رہا اور حبس مذکور سے اپنی رہائی حاصل کرنے مین مدعی کا خرچ بہی پڑا (یا اور جو کچھہ حال ہو بیان کیا جاوے)۔

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۸۷

بابت ضرر کے جو ریل پر مدعا علیہ کی غفلت سے ہوا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام ——— ریلوے کمپنی۔

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

ا یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعا علیہم عموماً مسافرون کو بسبیل ما بین مقام ——— اور مقام ——— کے لے گئے تھے۔

۲ یہہ کہ بتاریخ مذکور مدعی ریل مذکور پر مدعا علیہم کی گاڑی مین سوار ہوا۔

۳ یہہ کہ دوران اثنائے سفر مذکور بمقام ——— (یا قریب اسٹیشن ——— کے یا مابین اسٹیشن ——— اور اسٹیشن ———) کے ریلوے مذکور پر انجن الٹ گیا اور یہہ حادثہ بوجہ غفلت اور ناکردہ کاری ملازمان مدعا علیہم کے واقع ہوا جسکے

سبب سے مدعی کو بہت ضرر پہنچا (مدعی کی ٹانگ ٹوٹ گئی سر مین زخم لگا یا اور جو کچھہ که خاص نقصان پہنچا ہو بیان کیا جاے) اور معالجہ مین صرف پڑا اور ہمیشہ کے واسطے اپنے کار سابقہ کی انجام دہی سے معذور ہو گیا ؛

(داد رسی فرمائی جاے)

(یا اس طور پر — ۲ یہہ کہ بتاریخ مذکور مدعا علیہم کے نوکرون نے ایسی غفلت اور بے تمیزی سے انجن اور گاڑیون کو جو اوس سے لگی ہوئی تہین مدعا علیہم کی ریلوے پر جس سے مدعی اوسوقت بطور جائز گذرتا تہا ہانکا اور چلایا که وہ انجن اور گاڑی مدعی کی طرف آئی اور اوسکو ٹکر لگی جس سے الی آخرہ جیساکہ دفعہ ۲ مین ہے) ؛

نمبر ۹۸

نالش بابت اوس نقصان کے جو بے احتیاطی سے گاڑی ہانکنے سے پیدا ہو

بعدالت —— مقام —— ضلع ——

مقدمہ دیوانی نمبر ——

(اب م ساکن —— بنام (ج د) ساکن ——

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ مدعی جوتا بنانے والا ہے اور اپنا کارخانہ مقام —— مین چلاتا ہے اور مدعا علیہ سوداگر ہے مقام —— کا ؛

۲ (۲۳ - مئی ۱۸۸۰ع) کو مدعی شہر کلکتہ مین دوپہر پر تین بجنے کے عمل مین چورنگی کی سڑک ہوکر جانب یورپ پیادہ پا جاتا تہا راہ مین سڑک موسومہ ہرنگٹن اسٹریٹ کو اس وجہہ سے قطع کرنا پڑا که وہ سڑک سڑک چورنگی مین بطور عمود کے جا ملی ہے جب مدعی سڑک کے اس پار سے اوس پار جاتا تہا اور قبل اسکے که وہ اوس پار کے براستہ گذر مسافران پیادہ تک پہنچنے پائے ایک گاڑی مدعا علیہ کی جو دو گہوڑون سے چلتی تہی اور وہ بسپردگی اور اہتمام ملازمان مدعا علیہ کے تہی دفعتًا اور براہ غفلت اور بلا ہوشیار کرنے راہ گیرون کے

تندی اور نیز دوی خطرناک کے ساتھہ ہرنگٹن اسٹریٹ سے نکل کر سٹرک چورنگی مین داخل ہوگئی گاڑی مذکور کی بمگھی کے بم سے مدعی کو چوٹ لگی اور اوسکے صدمہ سے مدعی گر پڑا اور گہوڑون کے پانون کے تلے بہت رونداگیا ؛

۳ اوس صدمہ اور گر پڑنے اور روندے جانے سے مدعی کا بایان ہاتھہ ٹوٹ گیا اور اوسکی بغلون اور پیٹھہ مین ضربات خفیف اور شدید پہنچین اور جسم کے اندر بہی صدمہ پہنچا اور اون ضربات اور صدمات کے سبب سے مدعی چار مہینے تک بیمار او بہت تکلیف اوٹہاتا رہا اور اپنا کاروبار نہ کرسکا اور ڈاکٹرون کے حق المحنت اور دیگر اخراجات مین مدعی کا بہت روپیہ صرف ہوا اور اوسکے کاروبار اور منافع مین بہت کمی ہوئی ؛

لہذا مدعی دعویدار ہے کہ مبلغ —— بطور خسارہ اوسکو دلایا جاے ؛

مدعا علیہ کا بیان تحریری

بعدالت —— مقام —— ضلع ——

مقدمہ دیوانی نمبر ——

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن ——

(ج د) مدعا علیہ مذکور بیان کرتا ہے ——

۱ مدعا علیہ کو بیان مدعی سے انکار ہے کہ گاڑی متذکرہ عرضی نالش مدعا علیہ کی گاڑی نہین ہے اور نہ وہ مدعا علیہ کے ملازمون کے اہتمام اور سپردگی مین تہی اوس گاڑی کے مالک سمیان (ہ و) اور (ز ح) ساکن —— اسٹریٹ شہر کلکتہ پیشہ اٹرگرہ کے ہین جنسے مدعا علیہ گاڑیان اور گہوڑے کرایہ پر لیا کرتا ہے اور وہ شخص جسکے اہتمام اور سپردگی مین گاڑی تہی سمیان (ہ و) اور (ز ح) کا ملازم تہا ؛

۲ مدعا علیہ یہہ تسلیم نہین کرتا ہے کہ گاڑی مذکور دفعتًا یا براہ غفلت یا بلا ہوشیار کئے راہ گیرون کے یا خطرناک تندی اور تیزی کے ساتھہ چلتی ہوئی ہرنگٹن اسٹریٹ سے موڑی گئی ؛

۳ مدعا علیہ کا یہہ بیان ہے کہ مدعی کے لیے ممکن تہا کہ اگر احتیاط اور کوشش معقول عمل مین لاتا تو ضرور مدعی گاڑی مذکور کو اپنی طرف آتے ہوے دیکھتا اور اپنے تئین اسکے صدمہ سے بچاتا +

۴ عرضی نالش کی تیسری دفعہ مین جو مراتب مندرج ہین اونکو مدعا علیہ تسلیم نہین کرتا ہی

نمبر ۹۸

—— بابت تحریر تہتک آمیز —— جس حال مین کہ خود عبارت تہتک آمیز ہو

بعدالت —— مقام —— ضلع ——

مقدمہ دیوانی نمبر ——

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن ——

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ——

۱ یہہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعا علیہ نے ایک اخبار موسومہ —— مین [یا ایک چٹھی موسومہ (ہ و) مین] عبارت مندرجہ ذیل نسبت مدعی کے مشتہر کی ——

—— یہان وہ عبارت لکہنی چاہیئے +

۲ یہہ کہ وہ تحریر جہوٹہی اور عداوت آمیز تہی +

(دادرسی فرمائی جاے)

(تنبیہہ - اگر تحریر تہتک آمیز عدالت کی زبان مروجہ مین نہو تو عبارت تہتک آمیز لفظ بلفظ اوسی غیر زبان مین جو چہپی ہو لکہہ دی جاے اور بعد ازآن اس طور پر بیان کرنا چاہیئے —— وہ عبارت زبان —— مین ترجمہ کرنے سے معنی حسب ذیل رکہتی ہے اور جن لوگون مین کہ وہ عبارت مشتہر کی گئی اونہون نے اوسکو اس طور پر سمجہا یعنی —— یہان لفظی ترجمہ اوس عبارت تہتک آمیز کا عدالت کی زبان مین درج کرنا چاہیئے +

نمبر ۹۰

بابت تحریر ہتک آمیز جسمین خود الفاظ ہتک آمیز ہون

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ مدعی ایک سوداگر شہر ——— مین کاروبار کرتا ہے اور بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— اوسمین سے پہلے کرتا تہا ❊

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے ایک اخبار موسوم ——— مین عبارت مندرجہ ذیل نسبت مدعی کے چہاپی (یا ایک چٹھی موسومہ (ہ و) مین یا اَوْر نہج پر مشتہر کی جسکا حال لکہنا چاہیئے کہ کس طور پر)

[(اب) ساکن اوس شہر کا چپکے سے ملک غیر کو چلا گیا اور یہہ کہتے ہین کہ اوسکے قرضخواہ جنکا قرضہ بتعداد مبلغ ——— ہے بتردد اوسکے پتے کو دریافت کرتے پہرتے ہین]❊

۳ یہہ کہ مدعا علیہ کی اس سے مراد یہہ تہی کہ (مدعی اپنے قرضخواہون سے بچنے اور اونکو فریب دینے کی نیت سے بہاگ گیا ہے)❊

۴ یہہ عبارت مذکور دروغ اور عداوت آمیز تہی ❊

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۹۱

بابت تہمت جسکے خود الفاظ لائق نالش کرنے کے ہون

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعا علیہ نے (ہ و) (یا فلان اشخاص) کے سنتے ہوئے دروغ اور عداوتاً مدعی کی نسبت یہہ الفاظ کہے (فلان شخص چور ہے)+

۲ یہہ کہ بوجہ کہنے ان الفاظ کے مدعی کا عہدہ ــــ ملازمت ــــ کے جاتا رہا+

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۹۲

بابت تہمت جسکے الفاظ نالش کرنے کے لائق نہوں

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــــ

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعا علیہ نے دروغ اور عداوتاً (ہ و) سے مدعی کی نسبت کہا (وہ ایک شخص نوجوان عجیب طرح کا ہے جسکے ایمان کا ٹھکانا نہین ہے)+

۲ یہہ کہ مدعی اوس وقت کلارک یعنی محرر کی نوکری تلاش کرتا تہا اور مدعا علیہ کی مراد اون الفاظ سے یہہ تہی کہ مدعی واسطے اوس عہدہ کے معتبر شخص نہین ہے+

۳ یہہ کہ بوجہ الفاظ مذکور کے (ہ و) مذکور نے مدعی کو کلارک کے کام پر نوکر رکھنے سے انکار کیا+

(دادرسی فرمائی جاوے)

نمبر ۹۳

نالش فوجداری مبنی بر عداوت

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعا علیہ نے وارنٹ گرفتاری کا ——— (مجسٹریٹ شہر مذکور یا جو کچھہ کہ صورت ہو) سے بالزام ——— جاری کرایا جسپر مدعی گرفتار کیا گیا اور تا میعاد ——— (دن یا گھنٹہ) قید رہا اور اوسکو حاضر ضامنی بتعداد مبلغ ——— اپنی رہائی حاصل کرنے کے لئے دینی پڑی۔

۲ یہہ کہ یہہ امر مدعا علیہ نے عداوتًا بلا وجہہ معقول یا قابل قیاس کے کیا۔

۳ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مجسٹریٹ موصوف نے مدعی کی نالش کو خارج کرکے مدعی کو بری کیا۔

۴ یہہ کہ بہت اشخاص نے جنکے نام مدعی کو معلوم نہین ہین گرفتاری کا حال سنکر اور مدعی کو مجرم خیال کرکے مدعی کے ساتہہ کاروبار کرنا چھوڑ دیا ہے یا بوجہ اسی گرفتاری کے مدعی کا عہدہ کلارک یا محرر کا بملازمت (ہ و) جاتا رہا یا یہہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی کو عقل اور جسم کی تکلیف پہنچی اور اپنا کاروبار کرنے سے معذور رہا اور اوسکے اعتبار مین بہی خلل پڑا اور قید مذکور سے رہائی حاصل کرنے اور اوس نالش کی جوابدہی مین خرچ بہی کرنا پڑا۔

(دادرسی فرمائی جاوے)

(د) — عرایض دعوی نالشات جائداد خاص کی

نمبر ۹۴

نالش مالک کامل ملکیت کی واسطے قبضہ جائداد غیر منقولہ

بعدالت ——— مقام ——— ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ ص ع مالک کامل ملکیت (محال یا حصہ محال موسومہ ——— واقع ضلع ——— کا تہا اور اوسکی مالگذاری بقدر مبلغ ——— ہے اور مالیت تخمینی بقدر مبلغ ——— ہے یا مالک مکان نمبر ——— واقعہ سڑک ——— شہر کلکتہ کا تہا جسکی تخمینی مالیت بقدر مبلغ ——— ہے) +

۲ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— نے خلاف قانون ص ع مذکور کو اوس محال (یا حصہ یا مکان) سے بیدخل کر دیا +

۳ یہہ کہ بعد ازان ص ع بلا وصیت اب مدعی مذکور کو اپنا وارث حقیقی و قایم چہوڑکر مرگیا +

۴ یہہ کہ مدعا علیہ قبضہ اوس محال (یا حصہ یا مکان) کا مدعی کو نہین دیتا ہے مدعی دادخواہ امور مفصلہ ذیل ہے +

۱ دخلیابی جایداد مذکور کا +

۲ دلایانے ——— کا بابت ہرجہ بیدخلی مذکور کے +

دوسرا نمونہ

(ا ب) مدعی مذکور یہہ عرض کرتا ہے کہ

۱ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو مدعی نے بذریعہ دستاویز تحریری کے مکان و احاطہ نمبر ۵۲ واقع سڑک رسل اسٹریٹ متعلقہ ——— بکرایہ ماہواری پانچ

برس کے لیئے تاریخ ـــــ سے مدعا علیہ کو کرایہ پر دیا +

۲ اوس دستاویز کے رو سے مدعا علیہ نے اپنی طرف سے وعدہ کیا کہ مکان و احاطہ مذکور کو مرمت سے درست اور لائق سکونت کے رکھے گا +

۳ دستاویز مذکور مین ایک دفعہ بمراد پھر دخل کرنے کے ہے جسکا یہ مضمون ہے کہ اگر زر کرایہ مقررہ عام اس سے کہ وہ طلب کیا جائے یا نہین واجب الادا ہونے سے اکیس روز تک ادا نہ کیا جائے یا اگر مدعا علیہ کسی وعدہ کی تعمیل مین جسکا ایفا اوس نے اپنے ذمہ لیا ہو تصور کرے تو مدعی مستحق ہوگا کہ مکان و احاطہ مذکور پر پھر دخل کر لے +

۴ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ کو ایک مہینے کا کرایہ اور تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ کو ایک اور مہینے کا کرایہ واجب الادا ہو گیا اور تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ تک دونون مہینون کا کرایہ اکیس روز تک غیر مودی رہا تھا اور اب تک غیر مودی ہے +

۵ اوس تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ع کو مکان و احاطہ مذکور مرمت سے درست اور لائق سکونت کے نہ تھا اور نہ اب ہے اور اوس مکان و احاطہ کو مرمت سے درست اور لائق سکونت کرنے مین زر خطیر صرف ہوگا اور مدعی کی ملکیت مین اس وجہ سے بہت کمی ہو گئی ہے لہذا مدعی مراتب مفصلۂ ذیل کا دعوی کرتا ہے۔

(۱) دخل اوپر مکان اور احاطہ۔

(۲) مبلغ ـــــ بابت باقی زر کرایہ کے۔

(۳) بابت خسارہ باعث وعدہ خلافی مدعا علیہ بیچ مرمت وغیرہ مکان کے۔

(۴) مبلغ ـــــ بابت دخل مکان و احاطہ مذکور تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ سے روز حصول دخل تک +

نمبر ۹۵

نالش اسامی کی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ
مقدمہ دیوانی نمبر ــــ
(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ
(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــــ

۱ یہہ کہ (ہ و) مالک کامل (قطع اراضی واقع شہر کلکتہ ــــ محدود بحدود مفصلہ ذیل) کا ہے جسکی مالیت تخمینی بتعداد مبلغ ــــ ہے +

۲ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ [ہ و] مذکور نے اراضی مذکور مدعی کو واسطے ــــ سال کے تاریخ ــــ سے پٹہ پر دی +

۳ یہہ کہ مدعا علیہ قبضہ اوسکا مدعی کو نہین دیتا ہے +

(دادرسی فرمائی جائے)

نمبر ۹۶

بابت جائداد منقولہ جو بیجا طور پر لے لی گئی ہو

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ
مقدمہ دیوانی نمبر ــــ
(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ
(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے ــــ

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی مالک (یا قابض) ایک سو بورے آٹے کا تھا جسکی تخمینی مالیت مبلغ ــــ ہے +

۲ یہہ کہ بتاریخ مذکور بمقام ــــ مدعا علیہ نے وہ آٹا اوس سے لے لیا +

بنا بر آن مدعی دادخواہ بابت امور مفصلہ ذیل کے ہے ــــ

اول واسطے دلا پانے قبضہ مال مذکور کے یا جس حال مین کہ اوس مال کا قبضہ نہ مل سکے تو واسطے دلا پانے مبلغ ــــ کے ۔

دوم بابت مبلغ ——— ہرجہ روک رکھنے مال مذکور کے +

نمبر ۹۷

بابت مال منقولہ جو بیجا طور پر روک رکھا گیا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ تباریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی مالک مال مصرحہ فہرست منسلکہ کا تھا (مال کی تصریح لکھنی چاہیے) (یا وہ واقعات لکھے جائیں جنسے حق قبضہ کا ظاہر ہوتا ہو) اور مالیت تخمینی اوس مال کی بقدر مبلغ ——— تھی +

۲ یہہ کہ تاریخ مذکور سے تا شروع نالش ہذا مدعا علیہ نے وہ مال مدعی کو نہین دیا ہے +

۳ یہہ کہ اس نالش کے شروع ہونے سے پہلے یعنے تباریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے مال مذکور مدعا علیہ سے طلب کیا لیکن اوس نے اوس کے دینے سے انکار کیا +

بنابرآن مدعی دادخواہ واسطے امور مفصلۂ ذیل کے ہے۔

اول واسطے دلا پانے قبضۂ مال مذکور کے یا جس حال مین کہ قبضہ اوس مال کا نہ مل سکے تو واسطے دلا پانے مبلغ ——— کے +

دوم واسطے مبلغ ——— یعنی ہرجہ روک رکھنے مال مذکور کے +

فہرست مال

نمبر ۹۸

نالش بنام وس شخص کے جسنے بفریب خریداری کی اور بنام اوسکے جسے مال اوس نے منتقل کیا باوجودیکہ منتقل الیہ کو اوس فریب کا علم تھا +

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمۂ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعاعلیہ (ج د) نے مدعی کو اس بات کی رغبت دلانے کے لیئے کہ کچہہ مال اوسکے ہاتھہ فروخت کیا جائے مدعی سے یہہ ظاہر کیا کہ مدعاعلیہ مستطیع اور اپنے دیون کو محسوب کرکے استطاعت مبلغ ——— کی رکھتا ہے +

۲ یہہ کہ مدعی اس وجہ سے (ج د) مذکور کے ہاتھہ (ایک سو صندوق چاے کے) جنکی تخمینی مالیت بتعداد مبلغ ——— ہے بیچنے اور حوالہ کردینے پر راغب ہوا +

۳ یہہ کہ بیانات مذکور دروغ تھے اور اوس وقت (ج د) مذکور اون کو دروغ جانتا تھا [یا یہہ کہ بیانات مذکور کے وقت (ج د) مذکور مستطیع تھا اور اپنا مستطیع ہونا جانتا تھا] +

۴ یہہ کہ (ج د) مذکور نے من بعد وہ مال (ہ و) مدعاعلیہ کے ہاتھہ بلاقیمت (یا بس مین کہ اوس کو اوس بیان کے جھوٹ ہونے کا علم تھا) منتقل کیا +

بنابران مدعی دادخواہ امور مفصلۂ ذیل کا ہے۔

اول بابت قبضۂ مال مذکور کے یا جس حال مین کہ قبضہ مل نہ سکے تو بابت مبلغ ——— کے +

دوم بابت مبلغ ——— ہرجہ روک رکھنے مال کے +

(۵) ۔ عرائض نالشات خاص چارہ کار

نمبر ۹۹

بابت منسوخی ایک معاہدہ کے اس بنا پر کہ اوسمین غلطی ہوگئی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمۂ دیوانی نمبر ــــ

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعاعلیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ ایک قطعہ اراضی ازآن مدعاعلیہ واقع مقام ــــ دس بیگھہ ہے

۲ یہہ کہ مدعی اس وجہ سے اوس اراضی کو بقیمت مبلغ ــــ باین اعتبار خریدنے پر راغب ہوا کہ وہ بیان راست تھا اور ایک اقرارنامہ پر دستخط بھی کردیے چنانچہ نقل اوسکی منسلک ہے لیکن اوس اراضی کا قبالہ مدعی کے نام نہین لکھہ دیا گیا +

۳ یہہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی نے مدعاعلیہ کو مبلغ ــــ منجملہ زرثمن کے ادا کردیے +

۴ یہہ کہ قطعہ اراضی مذکور صرف پانچ بیگھہ ہے +

بنابرآن مدعی بمراد امور مفصلۂ ذیل دادخواہ ہے +

اول واسطے دلاپانے مبلغ ــــ مع سود تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ سے +

دوم یہہ کہ اقرارنامہ مذکور واپس کرادیا جاے اور منسوخ ہو +

نمبر ۱۰۰

بمراد صدور حکم ممانعت زیان

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمۂ دیوانی نمبر ــــ

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے +

۱ یہہ کہ مدعی مالک کامل (بیان جائداد کا بیان کرنا چاہیے) کا ہے +

۲ یہہ کہ مدعا علیہ اوسپر بموجب پٹہ دیے ہوئے مدعی کے قابض ہے +

۳ یہہ کہ مدعا علیہ نے بلا رضامندی مدعی (چند قیمتی درخت کاٹ ڈالے ہین اور نیز دینے کے لیے چند اور درخت کاٹ ڈالنے کو کہتا ہے) +

بنابران مدعی دادخواہ ہوکر مستدعی ہے کہ مدعا علیہ اوس اراضی مین کوئی اور زیان کرنے یا زیان کرنے کی اجازت دینے سے بذریعہ حکم امتناعی کے باز رکھا جائے +

(جائز ہے کہ معاوضہ زر نقد کے دلادینے کی درخواست بھی کیجائے)

نمبر ۱۰۱

نالش امر تکلیف دہ کے رفع کرنے کے لیے

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ مدعی (مکان نمبر ـــــ واقع سڑک ـــــ شہر کلکتہ) کا مالک بملکیت کامل ہے اور ہمیشہ اوس تمام وقت مین جسکا ذکر ذیل مین ہے مالک رہا +

۲ یہہ کہ مدعا علیہ مالک بملکیت کامل (ایک قطع اراضی واقع سڑک ـــــ مذکور) کا ہے اور اوس تمام وقت مین مالک رہا +

۳ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مدعا علیہ نے قطعہ اراضی مذکور پر ایک مذبح مقرر کیا اور وہ مذبح ہنوز وہان قائم ہے اور اوس روز سے اس وقت تک جانوروں کو ہمیشہ وہان منگا کر ذبح کرتا رہا ہے (اور خون اور چھیچھڑے وغیرہ فضلہ سڑک مذکور مین مدعی کے مکان مذکور کے

سامنے پھلکوا تا رہتا ہے) +

۴ یہہ کہ بوجوہ مرقومۂ بالا مدعی کو مکان مذکور چھوڑ دینا پڑا اور اوسکو کرایہ پر بھی نہین چلا سکتا ہے +

بنا برآن مدعی دادخواہ ہوکر مستدعی ہے کہ وہ امر تکلیف دہ موقوف کرایا جائے +

نمبر ۱۰۲

مجرائے آب یعنی پانی کے گول یا نالہ کو پھیر دینے کی ممانعت کا حکم حاصل کرنیکے لیے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

(مثل نمبر ۱۸)

بنا برآن مدعی دادخواہ ہوکر مستدعی ہے کہ مدعا علیہ بذریعہ حکم امتناعی کے اوس پانی کو پھیر دینے سے باز رکھا جائے۔

نمبر ۱۰۳

برا دلا پانے مال منقولہ کے جسکے تلف کرڈالنے کی مدعا علیہ دھمکی دیتا ہو اور بغرض صدور حکم امتناعی کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ مدعی (اپنے دادا کی ایک شبیہہ کا جسے ایک نامی مصور نے طیار کیا تھا)

مالک ہے اور اون تمام اوقات پر جنکا ذکر مین ذکر ہے مالک تھا اور اوس شبیہہ کی کوئی نقل موجود نہین (یا کوئی ایسا امر بیان کیا جائے جس سے ظاہر ہو کہ مال اس قسم کا ہے کہ بصرف زر پھر میسر نہین ہو سکتا) +

۲ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مدعی نے اوسکو بحفاظت رکھنے کے لیے مدعا علیہ کے پاس رکھوایا تھا +

۳ یہہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مدعی نے وہ شبیہہ مدعا علیہ سے مانگی اور جو خرچ واجبی اوس کو بحفاظت رکھنے کا ہوا ہو اوسکے ادا کر دینے کو کہا +

۴ یہہ کہ مدعی کو اوسکے حوالہ کر دینے سے مدعا علیہ نے انکار کیا اور دھمکی سے کہتا ہے کہ اگر اوسکے حوالہ کر دینے کو کہا جائے گا تو وہ اوسے چھپالے گا یا بیچ ڈالے گا یا کاٹ ڈالیگا یا اوسکو ضرر پہنچائے گا +

۵ یہہ کہ اگر کسی قدر معاوضہ زر نقد دیا جائے تو وہ معاوضہ کافی واسطے مدعی کے (شبیہہ) مذکور کے تلف ہو جانے کا نہو گا +

بنا بر آن مدعی داد خواہ ہو کر مستدعی امور ذیل کا ہے۔

اول بذریعۂ حکم امتناعی کے مدعا علیہ (شبیہہ) مذکور کے بیچنے یا چھپا ڈالنے یا اوسکو ضرر پہنچانے سے باز رکھا جائے +

دوم مدعا علیہ سے (شبیہہ) مذکور مدعی کو واپس دلا دی جائے +

نمبر ۱۰۴

نالش امین بین المتنازعین

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمۂ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ اور (ہ و) ساکن ـــــ

(الف) مدعی مذکور عرض کرتا ہے۔

۱ یہہ کہ قبل اون دعاوی کے جنکا ذکر ذیل مین کیاجاتا ہے (زح) نے مدعی کے پاس ——— (یہان تصریح مال کی کرنی چاہیئے) بحفاظت رکہنے کے لیئے امانت رکہا تہا +

۲ یہہ کہ مدعا علیہ (ج د) اوسی مال کا دعوی کرتا ہے (اس بیان سے کہ (زح) مذکور نے وہ مال اوسکے نام منتقل کر دیا ہے) +

۳ یہہ کہ مدعا علیہ (ہ و) اوسی مال پر (بذریعہ تحریر اس مضمون کے کہ (زح) مذکور نے وہ مال اوسکے نام منتقل کیا ہے) دعوی دار ہے +

۴ یہہ کہ مدعی ان دونون مدعا علیہون کے حقوق کے حال سے ناواقف ہے +

۵ یہہ کہ مدعی کو اوس مال پر کچہہ دعوی نہین ہے اور اوس مال کو اون اشخاص کے ہاتہہ جنکی عدالت ہدایت کرے حوالہ کر دینے پر آمادہ اور راضی ہے +

۶ یہہ کہ مدعا علیہم مین سے کسی کے ساتہہ سازش کر کے نالش رجوع نہین کی گئی ہے +

بنا بر آن مدعی دادخواہ ہوکر مستدعی ہے کہ ——

اول بذریعہ حکم امتناعی کے مدعا علیہم کو ممانعت ہو کہ اوس مال کی نسبت بمقابل مدعی کوئی تدبیر نکرین +

دوم اونکو حکم ہو کہ اوس مال کی نسبت اپنے اپنے دعوی کی دلیل گذرانین +

سوم کسی شخص کو دوراثنائے نالش عدالت اوس مال کے وصول کرنے کی اجازت دی جاے +

چہارم جب اوس شخص کو مال مذکور حوالہ کیا جاے تو مدعی بری کر دیا جاے کہ اوس مال کی نسبت مدعا علیہم مین سے کسی کا مواخذہ مدعی سے نرہے +

نمبر ۱۰۵

انتظام قرض خواہ کا

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ (ہ و) متوفی ساکن ——— بروقت اپنی وفات کے قرضدار مدعی کا واسطے مبلغ ——— (یہان نوعیت قرضہ اور حال اوسکی ضمانت یا کفالت کا اگر کچھہ ہو بیان کرنا چاہئے) کے تہا اور اوسکی جائداد اب تک ہے ؛

۲ (ہ و) مذکور نے وصیت نامہ مورخہ ——— لکھہ دیا اور اوسکی رو سے (ج د) کو وصی مقرر کیا (یا اپنی جائداد کا امین مقرر کیا یا بلا وصیت مرگیا یعنی جیسی کہ صورت ہو) ؛

۳ یہہ کہ وصیت مذکور کو (ج د) مذکور نے ثابت کیا (یا چٹھیات منتظمی اوسکو عطا ہوئی ہین) وغیرہ ؛

۴ یہہ کہ مدعا علیہ نے (ہ و) متوفی کی جائداد منقولہ (اور غیر منقولہ یا آمدنی جائداد غیر منقولہ) پر قبضہ کر لیا ہے اور مدعی کو قرضہ مذکور نہین ادا کیا ؛

۵ یہہ کہ (ہ و) مذکور بتاریخ یا قریب تاریخ ——— کے فوت ہوا ؛

۶ یہہ کہ مدعی مستدعی ہے کہ (ہ و) متوفی کے مال منقولہ اور (غیر منقولہ) کا حساب لیا جاوے اور اوسکا انتظام حسب ڈگری عدالت کے کیا جاوے ؛

نمبر ۱۰۶

انتظام جائداد متوفی بذریعہ خاص موصی الیہم کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن ــــــ

(نمونہ ۱۰۵ کو اس طور پہ بدل دو)

(فقرہ اول کو متروک کرو اور فقرہ ۲ سے شروع کرو (ہ و) متوفی ساکن ــــــ نے وقت مرگ وصیت نامہ مرقومہ تاریخ ــــــ حسب ضابطہ لکھا اور اوسکے ذریعہ سے (ج د) کو اپنا وصی مقرر کیا اور اوس وصیت نامہ کی روسے مدعی کے لئے (یہان خاص شئے وصیتی لکھنی چاہیئے) چھوڑی) +

بجاے فقرہ ۴ کے یہہ عبارت قایم کرو +

مدعا علیہ (ہ و) مذکور کی جائداد منقولہ پر قابض ہے اور منجملہ دیگر اشیا رکے (یہان نام خاص شئے وصیتی کا لکھنا چاہیئے) +

بجاے شروع فقرہ ۶ کے یہہ عبارت قائم کرو +

ــــ مدعی مستدعی ہے کہ مدعا علیہ کو حکم ہو کہ (یہان نام خاص شئے وصیتی کا لکھا جائیگا) مذکور مدعی کے حوالہ کرے یا یہہ کہ الخ +

نمبر ۱۰۷

واسطے انتظام جائداد متوفی کے بذریعہ موہوب لہم نقد پانیوالونکے

بعدالت ــــــ مقام ــــــ ضلع ــــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــــ

(اب) ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن ــــــ

(نمونہ ۱۰۵ مین اسطور پہ تبدیل کرنی چاہیئے)

(فقرہ اول متروک کیا جاے اور بجاے فقرہ ۲ کے یہہ عبارت قائم کی جاے) (ہ و) متوفی ساکن ــــــ نے حسب ضابطہ وصیت نامہ وقت مرگ بتاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ لکھا اور اوسکی روسے (ج د) کو وصی مقرر کیا اور بذریعہ اوسی وصیت نامہ کے مدعی کے واسطے مال وصیتی مبلغ ــــــ چھوڑا +

نفقرہ ۴ مین بجاے لفظ قرضہ کے شئے وصیتی لکھنی چاہئے ؛

دوسرا نمونہ

مابین (ہ و) مدعی ——— اور (ز ح) مدعا علیہ
(اب) مدعی مذکور یہہ عرض کرتاہے ۔

۱ (اب) ساکن ——— واقع ——— نے اپنا وصیت نامہ مورخہ یکم مارچ ۱۸۳۳ء حسب ضابطہ اس مضمون سے لکھا یا کہ مدعا علیہ حال اور (م ن) جو موصی کی حیات مین مرگیا وصیان ترکہ مقرر کیے جائین اور اپنی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ امانتا اپنے اوصیاکو اس غرض سے تفویض کی کہ وہ لوگ زر ما کرایہ اور آمدنی مدعی کو اوسکی حیات تک دیتے رہین اور مدعی کی وفات کے بعد اور درصورت ہنونے کسی پسر مدعی کے اور نہ پہنچنے اوس بیٹے کے اکیس برس کی عمر کو یا ہنونے کسی دختر کے جو اکیس برس کی عمر کو نہ پہنچے یاجسکی شادی نہ ہو نسبت جائداد غیر منقولہ کے امانتا اوس شخص کے لئے جو موصی کا وارث صحیح ہو اور نسبت جائداد منقولہ کے امانتا اون اشخاص کے لئے جو موصی کے قرابت دار قریب اوس صورت مین ہوتے کہ مدعی کی وفات کے وقت موصی بلا وصیت مرجاتا اور کوئی اولاد مدعی کی حسب مذکورہ بالا باقی نرہتی ؛

۲ موصی یکم جولائی ۱۸۳۳ء کو مرگیا اور مدعا علیہ نے اوسکا وصیت نامہ ۴۔ اکتوبر ۱۸۳۳ء کو عدالت مین ثابت کرکے پروبیٹ لیا ۔ مدعی کی شادی نہین ہوئی ؛

۳ موصی اوس کی وفات کے وقت جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا مالک تہا مدعا علیہ نے جائداد غیر منقولہ کے زر کرایہ کا تحصیل کرنا شروع کیا اور جائداد منقولہ کو بہی ایک جگہہ جمع کیا ۔ مدعا علیہ نے جائداد غیر منقولہ اپنی مین سے کچہہ جائداد بیع کی ہے ؛

لہذا مدعی امور مذکورہ ذیل کا دعوی دار ہے۔

(۱) یہہ کہ (اب) کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا اہتمام اور انصرام اس عدالت مین ہوا ور اوس مراد سے ہدایات مناسب جاری ہون اور حساب دیکھا جاے +

(۲) ایسی داد رسی مزید چاہتا ہے جو بلحاظ حالات مقدمہ ضرور معلوم ہو +

مابین (ہ و) مدعی ---- اور (ز ح) مدعا علیہ ----

مدعا علیہ کا بیان تحریری

۱ (اب) کے وصیت نامہ مین جائداد اوسکی قرضون مین مکفول تہی ---- وہ مفلس مرا ---- وہ مستحق تہا کہ اپنی وفات کے روز کچہہ جائداد غیر منقولہ حاصل کرتا جسکو مدعا علیہ نے فروخت کر ڈالا اور جسکے زر ثمن سے مبلغ ---- پیدا ہوا اور موصی کے پاس کچہہ جائداد منقولہ تہی جسکو مدعا علیہ نے فراہم کیا اور جسکی فروخت سے مبلغ ---- پیدا ہوا +

۲ مدعا علیہ نے تمام مبالغ مذکور اور یہی مبلغ ---- جو مدعا علیہ کو جائداد غیر منقولہ کے کرایہ سے وصول ہوا موصی کی تکفین اور تدفین مین اور اخراجات وصیتی اور موصی کے بعض قرضون کے ادا کرنے مین صرف کیا +

۳ مدعا علیہ نے آمدنی اور خرچ کا حساب بناکر اوس کی ایک نقل بتاریخ ۱۰- جنوری ۱۸۸۶ع مدعی کے پاس بہیج دی اور واسطے تصدیق حساب کے مدعی کو کہا کہ رسیدات وغیرہ بلا تامل آنکر دیکہہ لو مگر اوس نے پیغام مدعا علیہ کا قبول نہ کیا +

۴ مدعا علیہ کو یہہ عذر ہے کہ خرچہ مقدمہ کا مدعی کے ذمہ پڑنا چاہیے +

نمبر ۱۰۶
تعمیل کار امانت

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(ا ب) ساکن ——— مدعی بنام (ج د) ساکن ——— متمتع یا اشخاص متمتع سے ایک مدعا علیہ

(ا ب) مدعی مذکور عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ مدعی منجملہ آمنار کے ایک امین بموجب ایک تملیک نامہ کے ہے جو بتاریخ ——— یا اسکے قریب کسی تاریخ پر بروقت ازدواج (ہ و) اور (ز ح) یعنی والد اور والدہ مدعا علیہ کے لکھا گیا (یا بموجب دستاویز حوالگی جائداد اور اموال (ہ و) کے جو (ج د) مدعا علیہ اور دیگر قرضخواہان (ہ و) کی منفعت کے واسطے عمل مین آئی)+

۲ اب مدعی نے اپنے ذمہ کار امانت مذکور کا لیا اور مال منقولہ اور غیر منقولہ پر جو بذریعہ دستاویز مذکورہ بالا کے منتقل کیا گیا (یا حوالہ کیا گیا) (یا مال مذکور کی آمدنی پر) قابض ہے +

۳ (ج د) مذکور دستاویز مذکورہ بالا کے بموجب دعوی استحقاق انتفاع کا رکھتا ہے +

۴ مدعی چاہتا ہے کہ حساب تمام لگان یا کرایہ و منفعت جائداد منقولہ مذکور کا (یا زر ثمن جائداد غیر منقولہ یا منقولہ مذکور کا یا اوسکے حصہ کا یا زر ثمن جائداد منقولہ مذکور یا اوسکے حصہ یا منافع کا جو کہ مدعی کو بسبب انصرام کار امانت مذکور کے ہوا) سمجھا دے پس مدعی مستدعی ہے کہ عدالت روبرو (ج د) مذکور اور ایسے دیگر اشخاص کے جنکو غرض ہوا ور عدالت ہدایت کرے امانت مذکور کا حساب لے لے اور کل جائداد امانتی مذکور کا انتظام واسطے منفعت (ج د) مدعا علیہ مذکور اور تمام دیگر اشخاص کے جنکو انتظام مذکور مین غرض ہو عمل مین لائے یا (ج د) مذکور اس امر کے عمل مین نہ آنے کی وجہہ معقول بیان کرے +

(تنبیہ - جب کہ نالش منجانب شخص منتفع کے ہو تو عرضی دعوی بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب مثل عرضی دعوی موہوب لہ کے ہو) ؛

نمبر ۱۰۹

بیعبات

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بذریعہ رہن نامہ کے جو بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— یا قریب اوسکے لکھا گیا تھا ایک مکان مع باغ اور دیگر متعلقات کے اندر حدود علاقہ اس عدالت کے مدعا علیہ نے مدعی اور اوسکے ورثا (یا اوصیاء یا منتظمان ترکہ) اور محول الیہم کے نام بعوض زر اصل مبلغ ——— مع سود بحساب فی صدی مبلغ ——— سالانہ کے منتقل کیا (یا مکفول کیا) اس شرط پر کہ فلان تاریخ جبکو گذرے ہوے مدت ہوئی باداے زرِ اصل مذکور مع سود مدعا علیہ مذکور اوسکا انفکاک کرالے ؛

۲ اب مدعی کو مبلغ ——— بابت اصل و سود رہن مذکور کے مدعا علیہ سے یافتنی ہے ؛

۳ مدعی مستدعی ہے کہ عدالت سے مدعا علیہ کو حکم ہو کہ (الف) زر مذکور مع اوس قدر سود زائد کے جو بتاریخ گذرنے عرضی دعوی سے تاریخ ادائک واجب ہو اور نیز خرچہ نالش ہذا اوس تاریخ پر جو کہ عدالت سے مقرر کی جاے ادا کر دے اور درصورت نہ ادا کرنے کے حق انفکاک مکان مرہونہ مذکور کا ساقط ہو کر بیعبات ہو جاے اور مدعی کو مکان وغیرہ مرہونہ پر قبضہ دلایا جاے یا (ب)

یہہ کہ مکان مذکور بیع کر دیا جاے اور زر ثمن سے زر اصل اور سود اور خرچہ مذکور ادا کیا جاے اور (ج) اگر زر فروخت مبالغ مذکور کی باقی کامل کے لیے کافی نہو تو مدعا علیہ قدر اوکی مع سود بالاے کی بحساب چھہ روپیہ سیکڑہ سالانہ تا روز وصول مدعی کو ادا کرے اور (د) مدعی مستدعی ہے کہ براد مذکور تمام ہدایات مناسب عدالت سے صادر ہون اور حساب لیا جاے +

نمبر ۱۱۰
انفکاک

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

نمونہ نمبر ۱۰۹ کو اس طور پر بدل دینا چاہیے کہ فریقین اور واقعات مین سے ایک بجاے دوسرے کے فقرہ اول مین بدل دیا جاے +

یا بجاے فقرہ ۲ کے یہہ قایم کرنا چاہیے ———

۲ مدعی کو اب مدعا علیہ سے بابت زر اصل اور سود رہن مذکور کے یعنی کل مبلغ ——— یافتنی ہے اور یہہ روپیہ مدعی مدعا علیہ کو ادا کر دینے پر مستعد اور راضی ہے اور اس عرضی دعوی کے گذرنے سے پہلے اس امر کی اوسکو اطلاع کر دی گئی +

بجاے فقرہ ۳ کے یہہ عبارت قائم کرنی چاہیے ———

مدعی مستدعی ہے کہ مکان مذکور انفکاک کرا لے اور مدعا علیہ کو حکم ہو کہ بعد ادا ہونے مبلغ ——— مذکور مع سود اور اوس قدر خرچہ کے جو کہ عدالت ایک تاریخ تک جسے وہ مقرر کرے گی دلاے مکان مذکور مدعی کو بذریعہ تحریر واپس کرے (یا حوالہ کرے) اور نیز یہہ کہ عدالت واسطے مرتب کرانے اور تکمیل

لیے ایسی تحریر والپسی انتقال (یا حوالگی) کے اور عمل مین لانے ایسے افعال دیئے جو کہ مدعی کو مکان مذکور پر رہن مذکور سے مبرا قابض ہونے کے لئے ضروری ہون ہدایت مناسب صادر کرے ؛

نمبر ۱۱۱

تعمیل خاص (نمبر ۱)

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱ بذریعہ ایک اقرار نامہ مورخہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— دستخطی (ج د) مدعا علیہ مذکور کے اوس نے مدعی سے ایک جائداد غیر منقولہ جسکا بیان اور ذکر اقرار نامہ مذکور مین ہے بعوض مبلغ ——— خرید کرنے (یا فروخت کرنے) کا اقرار کیا ؛

۲ مدعی نے (ج د) مذکور سے درخواست کی کہ وہ اپنی طرف سے اوس اقرار نامہ کی تعمیل خاص کرے لیکن اوس نے نہین کی ؛

۳ مدعی اپنی طرف سے خاص تعمیل اقرار نامہ کی کرنے پر مستعد اور راضی ہے اور اس امر کی اطلاع (ج د) مذکور کو ہے ؛

۴ بنابرآن مدعی دادخواہ بدین مراد ہے کہ عدالت (اب) مذکور کو اقرار نامہ مزبور کی تعمیل خاص کرنے اور اون تمام افعال کے عمل مین لانے کا حکم دے جو کہ جائداد مذکور پر مدعی کو قبضہ کامل دینے کے لئے ضروری ہون (یا جائداد مذکور کا انتقال اور قبضہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہون) اور نیز یہ کہ خرچہ اوس نالش کا ادا کرے ؛

[تنبیہ — جو نالش کہ واسطے بحالی کے کسی اقرار نامہ کے بہ اداوسکی تنسیخ کے ہو اوس مین فقرہ ۲ و ۳ متروک کئے جائین اور اونکے بجاے ایک فقرہ اس طور کا قایم کیا جاے جسمین بالعموم وجوہ چاہیئے واپسی اقرارنامہ اور اوسکی تنسیخ کی مرقوم ہون مثلاً یہہ کہ مدعی نے اوس پر دستخط غلطی سے کئے یا حراست کی حالت مین کئے یا مدعا علیہ کے کسی فریب کے سبب سے کیئے اور جس طرح کی چارہ جوئی مطلوب ہو اوسی کے موافق استدعا کا مضمون بدلا جاے) +

نمبر ۱۱۲
تعمیل خاص (نمبر ۲)

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) مدعی ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعا علیہ قطعاً مستحق ایک جائداد غیر منقولہ کا تہا جسکی تفریح اقرار نامہ منسلکہ مین مندرج ہے +

۲ یہہ کہ اوسی تاریخ کو مابین مدعی اور مدعا علیہ کے ایک اقرار نامہ بدستخط طرفین لکہا گیا نقل منسلک ہے +

۳ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے بمبلغ ——— مدعا علیہ کو دینے کے لئے کہا اور بعوض اوسکے انتقال نامہ جائداد مذکور کا چاہا +

۴ یہہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے پہر تقاضا اوسی انتقال کا کیا (یا یہہ کہ مدعا علیہ نے مدعی کے نام اوس کا انتقال کرنے سے انکار کیا) +

۵ یہہ کہ مدعا علیہ نے انتقال نامہ مذکور نہین لکھا +

۶ یہہ کہ مدعا علیہ ہنوز زر ثمن جائداد مذکور مدعا علیہ کو ادا کرنے پر آمادہ اور راضی ہے +

بنا بر آن مدعی براو امور مفصلہ ذیل داد خواہ ہے ـــ

اول یہہ کہ مدعا علیہ بنام مدعی قبالہ معتبر جائداد مذکور کا (مطابق شرایط مندرجہ اقرار نامہ مذکور) لکھدے +

دوم مبلغ ـــــ بابت ہرجہ ہنوز نہ لکھدینے قبالہ مذکور کے دلائے جائین +

نمبر ۱۱۴
شراکت

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـــ

۱ مدعی اور مدعا علیہ (ج د) مذکور عرصہ ـــــ سال سے (یا مہینے سے) باہم بمقام ـــــ اندر علاقہ اختیار اس عدالت کے بموجب چند شرایط تحریری دربارہ شراکت دستخطی طرفین (یا بموجب ایک دستاویز مہری اور دستخطی اور تکمیل کردہ طرفین یا بموجب اقرار زبانی طرفین یعنی مدعی و مدعا علیہ) کاروبار کرتے ہین +

۲ درباب شراکت کچھہ تنازعات اور اختلافات مابین مدعی و مدعا علیہ پیدا ہوئے جنکے سبب سے اس کاروبار کو اس طور پر کہ طرفین کو فائدہ ہو جاری رکھنا ممکن نہین ہے +

۳ مدعی چاہتا ہے کہ شراکت مذکور موقوف ہو اور مدعی اپنے حصہ کے دیون

اور ذمہ داریون کو جو شراکت مین بموجب شرایط (دستاویز یا اقرار) مذکورہ کے عائد ہوتی ہین اپنے ذمہ لینے کو آمادہ اور راضی ہے ؛

۴ یہہ کہ مدعی مستدعی ہے کہ عدالت سے ڈگری فسخ شراکت مذکور کی صادر اور حساب کار و بار شراکت مذکور کا طلب کیا جاے اور زر باقی بابت اوسکے وصول کیا جاے اور ہر فریق کو حکم ہو کہ جو کچھہ حساب بابت شراکت مذکور اوس کے ذمہ نکلے وہ عدالت مین داخل کرے اور دیون اور ذمہ داریان جو اوسکی بابت ہین وہ مودی اور بیباق کی جائین اور شراکت کی جائداد مین سے خرچہ عدالت ادا ہو اور اگر بعد اوس سب کے اوسمین سے کچھہ باقی رہے تو وہ مابین مدعی اور مدعا علیہ مطابق مضمون شرایط (یا دستاویز یا اقرار) مذکور کے تقسیم کیا جاے یا جس حال مین کہ وہ کل جائداد کافی نہ پائی جاے تو مدعی اور مدعا علیہ مذکور کو حکم ہو کہ جسقدر زر کہ واسطے اداے دیون اور ذمہ داریون اور خرچہ مذکور کے چاہیے وہ اوس حساب سے کہ قرین انصاف ہو ادا کرین اور جو اور طرح کا چارہ کار کہ عدالت کی تجویز مین مناسب ہو اوسکا حکم دیا جاے ؛

یہہ عرضی دعوی معرفت ——— ساکن ——— وکیل مدعی ——— کے گذرانی گئی یا ——— نے گذرانی ؛

(تنبیہہ - اون حالتوں مین جو واسطے طے کرنے حساب وکتاب شراکت کے ہون لفظ موقوفی شراکت کا نہ لکھا جاے لیکن بجاے اوسکے ایک فقرہ اس بیان سے داخل کیا جاے کہ شراکت موقوف ہوگئی ہے) ؛

نمبر ۱۱۴

بیانات مختصر کے نمونے

مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰

زر قرضہ — مدعی دعویدار ہے ——— روپیہ کا بابت روپیہ قرض دینے ہوئے اور اوسکے سود کے ؛

چند مطالبات ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا یعنی ــــ قیمت اون جو مدعا علیہ کے ہاتھہ فروخت کیا اور ــــ روپیہ جو اوسکو قرض دیا او روپیہ بابت سود کے ◆

کرایہ یا لگان ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت باقی زر کرایہ یا زر لگان کے ◆

تنخواہ وغیرہ ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت بقیہ تنخواہ عہدہ کلارک (یا جیسی صورت ہو) ◆

سود ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت سود ــــ روپیہ کے جو قرض دیا گیا ◆

اوسط عام ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت حصہ رسدی از روے اوسط عام کے ◆

محصول باربرداری مال ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت محصول باربرداری مال اور ہرجہ کے ◆

باقی پاس مہاجن ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا جو مدعی نے پاس مدعا علیہ کے اوسکو مہاجن سمجھکر جمع کیا ◆

محنتانہ وغیرہ وکیل کا ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت خدمت وکالت مع ــــ روپیہ کے جو مدعی نے اپنے پاس سے صرف کیا ◆

کمیشن ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت کمیشن کے جو مدعی نے بذریعہ نیلام کرنے مال یا دلالی مدعی یا کسی اور پیشہ یا خدمت اختیار کرنے سے کمایا ◆

علاج ڈاکٹری ــــ مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت کرنے علاج بحیثیت ڈاکٹر ◆

واپسی پریمیم ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت واپسی پانچ پریمیم کے جو پالسی بیمہ کی بابت ادا ہوا تھا +

گودام کا کرایہ ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا گودام میں مال رکھنے کی بابت +

مال کا محصول ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت محصول لئے جانے مال کے ریلوے پر +

استعمال اور دخل مکان ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت استعمال اور سکونت مکان از جانب مدعاعلیہ +

کرایہ مال کا ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت کرایہ اسباب آراستگی خانہ +

حق الخدمت ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت خدمت پیمایش وغیرہ کے +

کہانا اور سکونت ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت کہانے اور سکونت مدعاعلیہ کے +

پرورش و تعلیم ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت خرچ پرورش اور تعلیم زید کے +

مبلغ حوالہ کیا ہوا ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا جو مدعاعلیہ کو بطور وکیل یا سربراہ کار یا اہلکار تحصیل منجانب مدعی کے وصول ہوا +

فیس عہدہ ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا جو مدعاعلیہ نے بجیلہ مقرر ہونے او پر عہدہ ـــــ کے بطور فیس وصول کیا +

روپیہ جو زیادہ دیا گیا ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کی واپسی کا جو بابت محصول مال روانہ شدہ بالائے ریلوے کے زائد دیا گیا +

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا کہ مدعاعلیہ نے اوسی قدر فیس دا بحیثیت ـــــ کے مدعی سے لی +

واپسی زر امانت ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بغرض واپسی اوس روپیہ

[illegible] کے جو [illegible] بابت [illegible] کے جمع کیا گیا تہا۔

روپیہ جو امانت دار سے جیت لیا گیا —— مدعی دعویدار ہے

روپیہ کا کہ اوسی قدر روپیہ مدعا علیہ کو امانتاً سپرد کیا گیا تہا اور مدعی کا نقصان ہو گیا۔

روپیہ جو کارپرداز کو سپرد کیا گیا —— مدعی دعویدار ہے

روپیہ کا یعنی مدعی اوس روپیہ کو واپس چاہتا ہے جو مدعا علیہ کو بطور کارپرداز مدعی کے سپرد ہوا تہا۔

روپیہ جو فریب سے حاصل ہوا —— مدعی دعویدار ہے ——

روپیہ کا یعنی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو فریباً مدعی سے حاصل کیا گیا۔

روپیہ جو غلطی سے دیا گیا —— مدعی دعویدار ہے —— روپیہ کا یعنی مدعی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو غلطی سے مدعا علیہ کو دیا گیا۔

روپیہ جسکا معاوضہ تلف ہو گیا —— مدعی دعویدار ہے ——

روپیہ کا یعنی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو مدعا علیہ کو واسطے کسی کار معہودہ یا کسی کار نا تمام کے یا واسطے ادا کرنے کسی ہنڈی یا بابت کسی ہنڈی غیر ادا شدہ کے دیا گیا تہا۔

ایضاً —— روپیہ کا یعنی بغرض واپسی اوس روپیہ کے جو بطور بیعنامہ قیمت حصص کسی سرمایہ کے امانتاً جمع کیا گیا ہو۔

روپیہ جو بطور ضامن مدعا علیہ کے دینا پڑا —— مدعی دعویدار ہے —— روپیہ کا جو مدعی کو مدعا علیہ کے عوض بطور ضامن کے دینا پڑا۔

کرایہ جو دیا گیا —— مدعی دعویدار ہے —— روپیہ کا بابت کرایہ ڈونگی مدعا علیہ کے جو مدعی کو دینا پڑا۔

روپیہ جو ہنڈی رعایتی پر دینا پڑا —— مدعی دعویدار ہے —— روپیہ کا بابت ہنڈی رعایتی کے جسکو مدعی نے صرف مدعا علیہ کی خاطر سے بلا پانے روپیہ کے سکارا (یا پشت پر عبارت فروخت لکہی)۔

حصہ رسدی ضمانت ——— مدعی دعویدار ہے ——— روپیہ کا کہ منجملہ زر ضمانت ادا کردہ
مدعی کے اس قدر حصہ رسدی مدعا علیہ کے ذمہ پڑتا ہے ؛

حصہ رسدی دین اجمالی ——— مدعی دعویدار ہے ——— روپیہ
کا کہ منجملہ دین اجمالی کے جو مدعی نے ادا کیا اس قدر حصہ رسدی مدعا علیہ
کے ذمہ نکلتا ہے ؛

روپیہ جو بابت کل حصص کے دیا گیا ——— مدعی دعویدار ہے ———
روپیہ کا جو مدعی نے بروقت طلب زر حصص کے ادا کیا اور جس روپیہ کے
پھیر دینے کی ذمہ داری مدعا علیہ پر ہے ؛

روپیہ جو فیصلہ ثالثی کی رو سے واجب الطلب ہے ——— مدعی دعویدار ہے ———
روپیہ کا جو فیصلہ ثالثی کی رو سے واجب الطلب ہے ؛

روپیہ جان بیمہ کا ——— مدعی دعویدار ہے ——— روپیہ کا جو زید متوفی کے جان
بیمہ کی پالسی کی بابت واجب الادا ہے ؛

تمسک ——— مدعی دعویدار ہے ——— روپیہ کا جو بابت تمسک تعدادی ———
روپیہ اور اوسکے سود کے چاہیئے ؛

تجویز ممالک غیر ——— مدعی دعویدار ہے ——— روپیہ کا از روے تجویز
مصدرہ عدالت ——— ممالک روس کے ؛

ہنڈی وغیرہ ——— مدعی دعویدار ہے ——— روپیہ کا از روی
رقعہ نوشتہ مدعا علیہ کے ؛

ایضاً ایضاً ——— روپیہ کا از روے ہنڈی جسکو مدعا علیہ نے لکھا یا سکارا
(یا پشت پر عبارت فروخت لکھی) ؛

ایضاً ایضاً ——— روپیہ کا از روے پرامیسری نوٹ کے جسکو مدعا علیہ
نے لکھا یا بیچا ؛

ایضاً ایضاً ——— روپیہ کا بنام زید سکارنے والے اور بکر مدعا علیہ لکھنے والے

یا فروخت کرنے والے جنس کے ❖

ضامن ــــــ مدعی دعویدار ہے ــــــ روپیہ کا بنام مدعا علیہ ضامن کے بابت قیمت مال فروخت شدہ کے ❖

ضامن ــــــ مدعی دعویدار ہے ــــــ روپیہ کا بنام زید مدعا علیہ اصل کے جو عمرو ضامن اور بکر مدعا علیہ ضامن بابت قیمت مال فروخت شدہ دیا یا بابت باقی زر کا بہ خواہ فلان یا بابت روپیہ کے جو قرض دیا گیا یا بابت ایسے روپیہ کے جو زید مدعا علیہ نے بطور مساز مدعی کے وصول کیا ہو ❖

طلبی زر حصص ــــــ مدعی دعویدار ہے ــــــ روپیہ کا بابت زر حصص کے جو لائق طلبی کے ہے ❖

عبارت ظہری متعلقہ خرچہ وغیرہ

(تنبیہہ ــ نمونہ ہاے مندرجہ بالا مین یہہ عبارت اضافہ کی جائیگی ــــــ مع مبلغ فلان بابت خرچہ ــــــ اور اگر تعداد متدعویہ اس حکم نامہ کے اجرا کی تاریخ سے ــــــ روز کے اندر مدعی یا اسکے وکیل کو ادا کی جاے تو مقدمہ کی کارروائی ملتوی کی جائیگی ــــــ (اگر سمن کی تعمیل عدالت کے علاقہ سے باہر کرنی پڑے تو حکم مین حاضر ہونے کی میعاد لکھی جائیگی) ❖

دعوی خسارہ وغیرہ

کارندہ منصرم وغیرہ ــــــ مدعی دعویدار ہے ــــــ زر خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے خلاف وعدہ اپنے کے مدعی سے کام مسافر کا نہین لیا ❖

ایضاً ــــــ مدعی دعویدار ہے ــــــ زر خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے مدعی کو اپنے کار مسافری سے بیجا موقوف کیا مع دعوی ــــــ روپیہ بابت بقایا تنخواہ ❖

ایضاً ــــــ مدعی دعویدار ہے ــــــ زر خسارہ کا مدعا علیہ سے بطور ناجائز مدعی کے کام منصرمی کو ترک کیا ❖

ایضاً ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے بطور گماشتہ (یا جو صورت ہو) مدعی کے اپنے منصب کے خلاف عمل کیا بابت دعوی ——— روپیہ جو مدعا علیہ نے بطور گماشتہ کے وصول کیا +

شاگرد ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا بوجہ خلاف ورزی شرائط وثیقہ شاگردی کے جو زید نے مدعا علیہ (خواہ مدعی) کو لکھ دیا +

ثالثی ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے زید کے فیصلہ ثالثی کی تعمیل نہ کی +

حملہ ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا بعوض حملہ اور بیجا قید رکھنے اور عدالت سے ماخوذ کرانے کے +

ازطرف شوہر و زوجہ ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے (ج د) مدعی پر حملہ کیا اور بیجا قید رکھا +

بنام شوہر و زوجہ ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا بوجہ اسکے کہ (خ ج) مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کیا +

وکیل ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو غفلت سے مدعا علیہ کی جو مدعی کا وکیل تہا مدعی کے عائد حال ہوا +

سپردگی ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا جو باعث غفلت مدعا علیہ بتحویل مال مدعی اور بیجا روکنے مال مذکور مدعی کے عائد حال ہوا +

گرو ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا جو باعث غفلت مدعا علیہ خبرگیری مال گرو شدہ اور باعث بیجا رکھنے مال مذکور کے واقع ہوا +

استعمال کرایہ ——— مدعی دعویدار ہے ——— زرِ خسارہ کا جو باعث غفلت مدعا علیہ بیچ حفاظت اسباب خانہ (یا گاڑی وغیرہ) جو اوسکو کرایہ پر دیا گیا تہا

اور نقصان رکھنے اسباب مذکور کے واقع ہوا ۔

جہاز جس ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ زر خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے جہاز پر جانے مدعی کے رقعہ کا روپیہ ندیا (یا وصولی سے انکار کیا) ۔

بل ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ زر خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے براہ بدعہدی مدعی کی ہنڈیون کو نہین سکارا ۔

تمسک ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ تمسک کی روسے جس مین مدعا علیہ نے یہہ شرط لکھی کہ ہم پیشہ فلان نہ کرین گے ۔

باربرداری ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ زر خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے مال مدعی کو ریلوے پر لے جانے سے انکار کیا ۔

ایضاً ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ زر خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے مدعی کو ریلوے پر سوار کرانے سے انکار کیا ۔

ایضاً ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے گہوڑا ریلوے پر رکہہ لے جانے اور اوسکے حوالہ کرنے مین بدعہدی کی ۔

ایضاً ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ زر خسارہ کا اس وجہہ سے کہ مدعا علیہ نے آلات کل کے جہاز پر لے جانے اور اوسکے حوالہ کرنے مین بدعہدی کی ۔

عہد نامہ ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ زر خسارہ کا بابت خلاف ورزی عہد نامہ کرایہ جہاز موسومہ میری کے ۔

نالش واپسی مال مع خسارہ ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے واسطے واپس پانے اسباب آراستگی خانہ یا قیمت اوسکے مع خسارہ مبلغ ۔۔۔ بعوض روک رکہنے اسباب مذکور کے ۔

نالش خسارہ بوجہ لے لینے مال مدعی کے ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے کہ مدعا علیہ نے بلاوجہ جائز مدعی کا مال اور اسباب خانہ وغیرہ مدعی سے لے لیا ۔

حرمت بہلا ۔۔۔ مدعی دعویدار ہے ۔۔۔ زر خسارہ کا بلاوجہ جائز تحریر کرنا ۔

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بعوض کلمات اہانت کے ؛

قرقی بیجا ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بعوض قرقی بیجا کے ؛

یہہ نمونہ کافی ہے عام اس سے کہ قرقی جسکی شکایت ہوئی ہے بیجا یا حد سے زیادہ یا خلاف ضابطہ عمل مین آئی ہو یا نہین ؛

بیدخلی ـــــ مدعی کا یہہ دعوی ہے کہ اوسکو یہہ مکان نمبر ـــــ سڑک ـــــ یا اوپر علاقہ موسومہ بلاک ایکڑ مواقع ـــــ موضع ـــــ پرگنہ ـــــ ضلع ـــــ کے دخل پاوے ؛

واسطے ثبوت حق اور پانے زرکرایہ کے ـــــ مدعی کا یہہ دعوی ہے کہ اپنا حق نسبت (یہان جائداد کی تفصیل لکھی جاویگی) کے ثابت کرے اور اوسکا کرایہ یا لگان دلا پاوے ؛

جائز ہے کہ دونون نمونہ جات مندرجہ صدر ایک دوسرے مین شامل کیئے جائین ؛

شکارگاہ ماہی ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اسوجہہ سے کہ مدعاعلیہ نے مدعی کے حق شکار ماہی سے خلاف ورزی کی ؛

فریب ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہہ سے کہ بروقت فروخت ایک گھوڑے کے (یا کاروبار یا حصص وغیرہ) مدعاعلیہ نے فریباً ایک بیان غلط کیا ؛

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اسوجہہ سے کہ مدعاعلیہ نے زید کے ہرم کو فریباً غلط ظاہر کیا ؛

ضمانت ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہہ سے کہ مدعاعلیہ نے جو زید کا ضامن تھا معاہدہ ضمانت سے خلاف ورزی کی ؛

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہہ سے کہ مدعاعلیہ نے اس اقرار سے خلاف ورزی کی جسکے بموجب مدعی کے بریت حاصل ہوتی اگر مدعاعلیہ بطور کارندہ کے قرقی کرتا ؛

بیمہ ـ مدعی دعویدار ہے ـــــ اوس نقصان کا جو بموجب پالسی بیمہ متعلقہ جہاز زائل جانیکے واجب الوصول ہے مع کرایہ مال محصول کے (یا واسطے واپسی زرپریمیم کے) ؛

تنبیہ — اوپرکا نمونہ کافی ہوگا عام اس سے کہ نقصان جسکا دعوی ہے کلی ہو یا جزوی +

آتش بیمہ — مدعی دعویدار ہے — اوس نقصان کا جو بموجب پالسی آتش بیمہ متعلقہ قطع مکان واسباب محمولہ اوسکے کے واجب الادا ہے +

ایضاً — مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا کہ مدعاعلیہ نے ایک مکان کے آتش بیمہ کا قول وقرار کرکے اسکے خلاف عمل کیا +

زمیندار واسامی — مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعاعلیہ نے مکان کی مرمت کرتے رہنے کا قول وقرار کرکے اسکے خلاف عمل کیا +

زمیندار واسامی — مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا باعث خلاف ورزی چند شرایط کے جو ستاجری کے پٹہ میں مندرج ہوئی تہیں +

ڈاکٹر — مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بابت ضرر جسم کے جو مدعاعلیہ شخص علم ڈاکٹری پیشہ کی غفلت سے مدعی کو پہنچا +

جانور ضرر رسان — مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بعوض اوس ضرر کے جو مدعاعلیہ کے کتے نے پہنچایا +

غفلت — مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو مدعاعلیہ یا اوسکے ملازمان کے بے تحاشا سواری دوڑانے سے مدعی کو پہنچا +

ایضاً — مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو بحالت سوار رہنے مدعی کے اوپر ریلوے مدعاعلیہ کے مدعاعلیہ کے ملازموں کی غفلت سے مدعی کو پہنچا +

ایضاً — مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو باعث خراب حالت اسٹیشن ریل کے مدعی کو اسٹیشن مذکور پر پہنچا +

ایکٹ ۱۳ ۱۸۵۵ء — مدعی دعویدار ہے — بحیثیت ہونے وصی مسمی (اب) متوفی کے بدعوی حصول خسارہ عوض ہلاکت (اب) مذکور کے جو بحالت سوار رہنے بطور مسافر اوپر ریلوے مدعاعلیہ کے باعث غفلت ملازمان مدعاعلیہ کے مضروب

منکر ہوگیا ✦

وعدہ ازدواج ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعاعلیہ وعدہ ازدواج کا کرکے منحرف ہوگیا ✦

فروخت مال ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اسوجہ سے کہ مدعاعلیہ مال لینے اور اوسکی قیمت دینے کا اقرار کرکے اوس سے منحرف ہوگیا ✦

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعاعلیہ بموجب اقرار کے مال روئی (یا کوئی اَور شئے) حوالہ نہین کیا یا کم حوالہ کیا یا ناقص قسم کا مال دیا (یا اَور طرح پر اقرار فروخت کے خلاف عمل کیا) ✦

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعاعلیہ نے جو گھوڑے کی خوبیوں کی بابت اقرار کیا تہا وہ خلاف واقع نکلا ✦

فروخت اراضی ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعاعلیہ اراضی بیچنے یا مول لینے کا اقرار کرکے اوس سے منحرف ہوگیا ✦

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعاعلیہ ایک مکان کرایہ پر لینے یا کرایہ پر دینے کا اقرار کرکے منحرف ہوگیا ✦

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعاعلیہ نے پٹہ یا سرخط ایک مکان شراب خواری کا مع گوڈوِل (یعنی نیکنامی) اور چوکہٹ کواڑ وغیرہ اور سامان تجارت اندر مکان مذکور کے بیچنے یا مول لینے کا اقرار کرکے اوس سے انحراف کیا ✦

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ اراضی کے بیعنامہ مین جو شرط بابت مضبوطی استحقاق ملکیت یا بابت دخل بلا مزاحمت یا اَور کسی امر کی شرط مندرج ہے مدعاعلیہ نے اوس سے خلاف ورزی کی ✦

مداخلت بیجا در اراضی ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اسوجہ

ہے کہ مدعا علیہ نے بلا وجہ جائز مدعی کی اراضی پر دخل کر لیا اور مدعی کے کنوئے سے پانی لیا (یا مدعی کی گھاس کاٹ لی یا اوس کے درخت اور باڑہ کو گرا دیا یا جلا کے نکال لیا یا مدعی کے راستہ یا پگڈنڈی کو اپنے استعمال مین لایا یا مدعی کے کھیت پر سے گذرا یا وہان بالو ڈالدی یا وہان سے کنکر او ٹھوا دیئے یا اوسکی ندی سے پتھر نکال لے گیا) ؛

سہارا ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے بلا وجہ جائز مدعی کی زمین مکان یا معدن کے سہارے کے لئے جو اراضی بطور پیشہ کے تھی اوسکو کھود ڈالا ؛

راہ ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے کسی شارع عام یا کسی راہ خانگی مین بطور بیجا مزاحمت کی ؛

مجرائے آب ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مدعی کے کسی مجرائے آب کو بطور بیجا کسی اور طرف جاری کر دیا یا اوسکے اجراء مین حارج ہوا یا اوسکا پانی گندہ کر دیا یا پانی دوسری طرف روان کر دیا ؛

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے بطریق بیجا باہر کا پانی مدعی کی اراضی پر یا مدعی کے کھدان مین جاری کر دیا ؛

ایضاً ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ اوسوقت جبکہ مدعی کنوے سے پانی لیتا ہے بطریق بیجا حارج ہوتا ہے ؛

چراگاہ ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اسوجہ سے کہ مدعا علیہ مدعی کے مویشی چرانے کے استحقاق مین بطریق بیجا خلل ڈالتا ہے ؛

(تنبیہ ــ اوپر کا نمونہ کافی ہے عام اس سے کہ مویشی چرانے کے حقوق کسی قسم کے ہون) ؛

روشنی ـــــ مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعی

مکان کے اندر روشنی آنے مین مدعا علیہ بارج ہوتا ہے ✦

پیٹنٹ —— مدعی دعویدار ہے —— زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ مدعی کے پیٹنٹ یعنی سند کے خلاف عمل کرتا ہے ✦

چھاپنے کا حق —— مدعی دعویدار ہے —— زرخسارہ کا بوا سطے کہ مدعا علیہ مدعی کے تنہا چھاپنے کے حق مین مخل ہوتا ہے ✦

نشان تجارتی —— مدعی دعویدار ہے —— زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے بطریق بیجا مدعی کے نشان تجارتی کو استعمال کیا یا اوسکی نقل اوتاری ✦

خدمت —— مدعی دعویدار ہے —— زرخسارہ کا اسوجہ سے کہ مدعا علیہ نے ایک جہاز بنانے یا مکان کی مرمت کرنے کا قول و قرار کرکے بدعہدی کی ✦

ایضاً —— مدعی دعویدار ہے —— زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مدعی کے ہاتھہ سے جہاز بنوانے یا اور کام کرانے کا اقرار کرکے اوسکے خلاف عمل کیا ✦

شئے تکلیف دہ —— مدعی دعویدار ہے —— اوس نقصان کا جو مدعا علیہ کے کارخانہ سے بخارات فاسد کے پیدا ہونے سے مدعی کے مکان اور درختون اور فصل غلہ وغیرہ کو پہنچا ✦

ایضاً —— مدعی دعویدار ہے —— زرخسارہ کا بعوض اوس تکلیف کے جو مدعا علیہ کے کارخانہ کی آواز سے یا اصطبل وغیرہ سے مدعی کو پہنچا ✦

حکم امتناعی —— مدعی دعویدار ہے —— [تنبیہہ - عبارت ظہری مین یہہ الفاظ اور واسطے اجراء حکم امتناعی کے بڑہائے جائینگے ✦

واصلات —— [تنبیہہ - جب دعوی واسطے حصول اراضی یا اثبات حق ملکیت یا دونون امرکے ہو تو عبارت ظہری مین یہہ الفاظ شامل کئے جائینگے —— اور نیز واصلات] ✦

بقایاے زرلگان —— اور واسطے سمجھنے حساب لگان یا بقایاے لگان کے ✦

[illegible] —— اور بابت شکست عہد کرنے مرمت کے ✦

۱۔ دعوی قرضخواہ واسطے کرانے انتظام ترکہ کے

مدعی بحیثیت ہونے قرضخواہ (اب) متوفی اس بات کا دعویدار ہے کہ (اب) مذکور کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا انتظام کیا جاوے اور (ج د) بوجہہ ہونے مہتمم ترکہ (اب) مذکور کے مدعا علیہ کیا گیا اور (ہ و) اور (ز ح) بوجہہ ہونے وارثان متوفی کے مدعا علیہ کئے گئے ہیں) ؛

۲۔ دعوی موصی لہ واسطے کرانے انتظام ترکہ کے

مدعی دعویدار ہے بحیثیت موصی لہ بموجب وصیت نامہ مورخہ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء نوشتہ (اب) متوفی واسطے کرانے انتظام جائداد منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت (اب) مذکور اور (ج د) مدعا علیہ پر نالش اس وجہ سے ہوئی ہے کہ وہ (اب) کا وصی ہے اور (ہ و) اور (ز ح) بطور موصی لہم کے مدعا علیہ کیے گئے ہیں ؛

۳۔ شراکت

مدعی دعویدار ہے کہ حساب داد و ستد شراکتی مدعی اور مدعا علیہ کا جو بموجب شراکت نامہ مورخہ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء کے چلی آتی ہے مرتب کیا جاوے اور کار و بار شراکت کا بند ہوکر اوسکا تصفیہ کیا جاوے ؛

۴۔ نالش مرتہن

مدعی دعویدار ہے کہ حساب اصل زر رہن اور سود اور خرچہ یافتنی مدعی کا بربناء رہن نامہ مورخہ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء (یا بربناء معاملہ رہن کے جو بذریعہ سپردگی اسناد ملکیت بدست مرتہن کے ہوتا ہے) مرتب کیا جاوے اور شرط رہن کی تعمیل بذریعہ بیعبات یا فروخت جائداد مرہونہ کے ہو ؛

۵۔ نالش راہن

مدعی دعویدار ہے کہ حساب کی رو سے دریافت کیا جاوے کہ بابت معاملہ رہن مورخہ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء منعقدہ اور مقبولہ فریقین کے کس قدر

روپیہ مدعی کے ذمہ باقی ہے اور جائداد مفصلہ رہن نامہ کا انفکاک رہن ہو۔

۶۔ تقرر مد معاش

مدعی دعویدار ہے کہ مبلغ —— جو از روے وثیقہ ہبہ نامہ مورخہ —— ماہ —— سنہ ۱۸ع واسطے مد معاش اطفال کم سن مسمی —— کے مقرر کیا گیا تھا ترکہ سے علیحدہ کیا جاے۔

۷۔ تعمیل امور امانت

مدعی دعویدار ہے کہ تعمیل احکام متعلقہ معاملات امانت مندرجہ اوس وثیقہ کی جو مابین —— اور —— بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ع عمل مین آیا ہے کیجاے۔

۸۔ تنسیخ یا ترمیم

مدعی دعویدار ہے کہ وثیقہ مورخہ —— ماہ —— سنہ —— جو مابین —— اور —— کے تحریر پایا ہے منسوخ یا ترمیم کیا جاے۔

۹۔ تعمیل خاص

مدعی دعویدار ہے کہ اقرار نامہ مورخہ —— ماہ —— سنہ —— کی تعمیل خاص کرائی جاے جس مین مدعی نے فلان و فلان جائداد بلا لگانی بقیمت —— مدعا علیہ کے ہاتھ بیع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

نمبر ۱۱۵

پروبیٹ

۱ نالش منجانب وصی یا موہوب لہ واسطے ثابت کرانے وصیت نامہ کے حسب ضابطہ۔

مدعی کو یہہ دعوی ہے کہ وہ وصی جائز اوس وصیت نامہ کا ہے جو بتاریخ بابت سنہ —— طرف سے (اب) متوفی ساکن مقام —— تحریر پایا ہے کہ وہ تاریخ —— ماہ —— سنہ —— کو فوت ہوگیا اور یہہ کہ

وصیت نامہ مذکور ثابت کیا جاوے پس یہہ سمن تمہارے نام اس وجہہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم متوفی مذکور کے رشتہ دار قریب تر ہو (یا جیسی صورت ہو)

۲ نالش منجانب وصی یا موہوب لہ کسی وصیت نامہ سابق نوشتہ شخص متوفی کے یا منجانب اوسکے کسی وارث قریب کے بدعوی منسوخ کرانے کسی پروبیٹ کے جو حسب عبارت معمولی عدالت سے حاصل ہوا ہو ؛

مدعی کو یہہ دعوی ہے کہ مدعی وصی جائز اوس وصیت نامہ اخیر کا ہے جو (ا ب) متوفی ساکن مقام ——— نے بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— تحریر کرکے تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو وفات پائی اور یہہ کہ پروبیٹ ایک وصیت نامہ لباسی کا مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ——— جو لکھا ہوا متوفی مذکور کا ظاہر ہوا ہے منسوخ کیا جاوے پس یہہ سمن تمہارے نام اس وجہہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم اس وصیت نامہ لباسی کے وصی قرار پائے ہو (یا جیسی صورت ہو) ؛

۳ نالش منجانب وصی یا موہوب لہ کسی وصیت نامہ کے جب کہ چٹھیات انتظام ترکہ بگمان بلا وصیت مرجانے متوفے کے کسی کو دی گئی ہوں ؛

مدعی کو یہہ دعوی ہے کہ مدعی وصی جائز وصیت نامہ اخیر مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ——— نوشتہ (ا ب) متوفی ساکن مقام ——— کا ہے جو تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو فوت ہوگیا اور یہہ کہ چٹھیات انتظام ترکہ جو واسطے کرنے انتظام متروکہ متوفی مذکور کے تمکو عطا ہوئی ہیں منسوخ کی جاویں اور یہہ کہ وصیت نامہ مذکور کا پروبیٹ مدعی کو عنایت ہو ؛

۴ نالش منجانب ایسے شخص کے جو بہ بنا ہونے وارث قریب شخص متوفے کے دعویدار چٹھیات انتظام ترکہ متوفے کا ہو لا جسکے وارث قریب ہونے سے مدعا علیہ کو انکار ہو ؛

مدعی کو یہہ دعوی ہے کہ مدعی بہائی حقیقی اور تنہا وارث (اب) متوفی ساکنہ مقام ـــــ کا ہے جو تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ کو بلا وصیت کے فوت ہوگیا اور یہہ کہ مدعی کو بلحاظ حیثیت مذکورہ کے جہیات انتظام ترکہ بغرض انتظام جائداد منقولہ ازآن متوفی بلا وصیت مذکور کے مرحمت ہون پس یہہ حکمنامہ تمہارے نام اس وجہہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تمنے عذر کیا ہے اور اپنے تئیں تنہا وارث قریب متوفی کا ظاہر کیا ہے (یا جیسی صورت ہو)*

مدعی یا مدعا علیہ کی حیثیت جو پشت پر لکھی جائیگی

دعوی مدعی بحیثیت ہونے وصی یا منتظم متروکہ (اب) متوفی واسطے دلاپانے ـــ کے ہے*

دعوی مدعی بنام (اب) مدعا علیہ بحیثیت ہونے وصی (ج د) متوفی واسطے دلاپانے ـــ کے ہے

دعوی مدعی بنام (اب) مدعا علیہ اس لحاظ سے ہے کہ وہ (ج د) متوفی کا وصی ہے اور بنام (ہ و) بلحاظ اوسکے حیثیت ذاتی کے واسطے دلاپانے ـــ کے ہے*

نالش کیجانب شوہر اور زوجہ منتظم ـ دعوی (اب) مدعیہ کا بحیثیت ہونے منتظم ترکہ (ج د) متوفی کے ہے اور دعوی مدعی (ہ و) کا بحیثیت ہونے شوہر (اب) مدعیہ کے ہے واسطے دلاپانے ـ کے*

امین ـ دعوی مدعی بنام مدعا علیہ اس حیثیت سے ہے کہ بموجب وصیت نامہ نوشتہ (اب) متوفی یا بموجب ہبہ نامہ کے جو بروقت ازدواج (اب) مذکور اور (ج د) اوسکی زوجہ کے لکھا گیا تھا مدعی امین قرار پایا ہے*

منصب دار ـــ دعوی مدعی بحیثیت ہونے منصب دار بینک بنام مدعا علیہ واسطے دلاپانے مبلغ ـــ کے ہے*

ایضاً ـــ دعوی مدعی بنام مدعا علیہ اس حیثیت سے کہ مدعا علیہ بینک ـــ کا منصب دار ہے واسطے دلاپانے ـــ کے ہے*

ایضاً ـــ دعوی مدعی بنام (اب) مدعا علیہ اس حیثیت سے ہے کہ وہ اصل مدیون ہے اور بنام (ج د) کے اس حیثیت سے ہے کہ وہ بینک ـــ کا منصب دار اور (اب) کا ضامن ہے واسطے دلاپانے ـــ کے*

نمبر ۱۱۷
سمن بغرض تصفیہ مقدمہ
دفعات ۶۴ و ۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ عیسوی

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ——— ساکن ———

واضح ہو کہ ——— نے تمھارے نام ایک نالش بابت ——— کے دائر کی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ——— وقت ——— ماہ ——— سنہ ——— قبل دوپہر ——— گھنٹہ پر اصالتًا یا معرفت وکیل عدالت کے جو مقدمہ کے حال سے واقف ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جوابدہی دعوی مدعی مذکور کی کرو اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمھارے احضار کے لیے مقرر ہے واسطے طی قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تمکو لازم ہے کہ اوسی روز اپنے جملہ گواہون کو حاضر کرو اور تمکو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمھارے مسموع اور فیصل ہوگا

اطلاع ۱ — اگر تمکو یہ اندیشہ ہو کہ تمھارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے سفینہ باین مراد جاری کرا سکتے ہو کہ جو گواہ نہ حاضر ہو وہ جبرًا حاضر کرایا جائے اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانیکا تم استحقاق رکھتے ہو وہ اوس سے پیش کرائی جائے بشرطیکہ تم تجویز سے پہلے کسی وقت اون کے واسطے زر خوراک جو ضروری ہو عدالت مین داخل کرکے اس امر کی درخواست گذرانو

۲ اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تمکو لازم ہے کہ روپیہ معہ خرچہ نالش عدالت مین داخل کرو تاکہ ڈگری جو تمھاری ذات یا مال یا دونون پر یعنی جیسی کہ ضرورت ہو صادر کی جائے اوسکو بطور سرسری جاری کرنے کی احتیاج نہ پڑے

اور تمکو چاہئیے کہ اپنے ساتھ ــــ دستاویز کو جسکا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دوسری دستاویز کو جسکو تم واسطے استحکام اپنی جوابدہی کے ضرور سمجھتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیج دو ۔ +

بہ ثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو جاری کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

(تنبیہ ــــ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ تمکو (یا فلان شخص کو یعنی جیسکی صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ تک گذرانو) ــ +

نمبر ۱۱۸

سمن بغرض تصفیہ امور تنقیح طلب
دفعات ۶۴ و ۶۸ مجموعہ ضابطۂ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

بنام ــــ ساکن ــ

واضح ہو کہ ــــ نے تمہارے نام ایک نالش بابت ــــ کے دائر کی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ــــ وقت ــــ

اطلاع — ۱
اگر تمکو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے سفینہ باین مراد جاری اسکتے ہو کہ جو گواہ نہ حاضر

۳ ہو وہ جبراً حاضر کرایا جائے اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانے کا تم استحقاق رکھتے
ہو وہ اوس سے پیش کرائی جائے بشرطیکہ تم تجویز سے پہلے کسی وقت اونکے واسطے زرخوراک
جو ضروری ہو عدالت مین داخل کرکے اس امر کی درخواست گذرانو ـ +

۴ اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تمکو لازم ہے کہ روپیہ مع خرچہ نالش عدالت مین
داخل کرو تاکہ ڈگری جو تمھاری ذات یا مال یا دونون پر یعنی جیسی کہ ضرورت ہو صادر کی
جائے اوسکو بطور سرسری جاری کرنے کی احتیاج نہ پڑے ـ +

گھنٹہ ـــــ قبل دوپہر ـــــ سنہ ـــــ ۰
بذاتہا یا معرفت وکیل عدالت کے جو مقدمہ
کے حال سے واقف ہو اور کل امورات اہم متعلق
مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص
ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور
جوابدہی دعوی مدعی مذکور کی کرو اور تمکو اطلاع
دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہوگے تو
امور تنقیح طلب تمھاری غیر حاضری مین طی کیے
جائین گے اور تمکو چاہیے کہ اپنے ساتھ ـــــ
دستاویز کو جسکا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور
کسی دوسری دستاویز کو جسکو تم واسطے استحکام
اپنی جوابدہی کے ضرور سمجھتے ہو اپنے ساتھ لاؤ
یا معرفت اپنے وکیل کے بھیج دو ـ +

بہ ثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ کو جاری کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

(تنبیہ ـــ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ تمکو (یا فلان شخص کو
یعنی جیسی کہ صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ ـــــ ماہ
سنہ ـــــ تک گذرانو ـ +

نمبر ۱۱۹

سمن حاضری کا

دفعہ ۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

نمبر مقدمہ

بعدالت ـــــ مقام ـــــ

ـــــ مدعی

بنام

ـــــ مدعا علیہ

(نام اور احوال اور پتہ)

از آنجا کہ (اس جگہہ نام اور احوال اور پتہ مدعی کا لکھنا چاہیے) نے تمہارے نام اس عدالت مین نالش دائر کی ہے (یہان مراتب دعوی مطابق عبارت رجسٹر کے درج کیئے جاینگے) لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ـــــ وقت ـــــ قبل دوپہر اصالتاً اس عدالت مین حاضر ہو (اگر حاضری خاص اوسکی اصالتاً مطلوب ہو تو یہ عبارت درج کی جائیگی کہ اصالتاً یا معرفت وکیل عدالت کے جو مقدمہ کے حال واقف ہو اور کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو) اور جوابدہی دعوی مدعی مذکور کی کرو (اگر سمن بغرض تصفیہ اخیر مقدمہ کے ہو تو یہ عبارت اضافہ کی جائیگی کہ ہرگاہ وہی تاریخ جو تمھارے احضار کے لیئے مقرر ہے واسطے طی قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تمکو لازم ہے کہ اوسی روز اپنے جملہ گواہون کو حاضر کرو) اور تمکو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمھارے مسموع اور فیصل ہوگا اور تمکو چاہیئے کہ اپنے ساتھ فلان دستاویز کو (یہان ذکر کسی دستاویز کا جسکا پیش کرانا مدعی کو مطلوب ہو لکھا جائیگا) کہ جسکا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دوسری دستاویز کو جسکو تم واسطے استحکام اپنی جوابدہی کے ضرور سمجھتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے مختار کے بھیج دو۔

نمبر ۱۲۰

حکم ارسال سمن دوسری عدالت کے علاقہ مین جاری ہونے کے لیئے

دفعہ ۸۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت متکلم

مقدمۂ دیوانی نمبر ____ سنہ ____

(اب) ساکن

بنام

(ج د) ساکن ____

تاریخ ____ ماہ ____ سنہ ____

ہرگاہ عرضی دعوی مین بیان کیا گیا ہے کہ ____ مدعا علیہ مقدمہ ____ متذکرہ بالا بالفعل بمقام ____ سکونت رکھتا ہے لیکن وجہ نالش کی اندر علاقہ اس عدالت کے پیدا ہوئی لہذا حکم ہوا کہ سمن جو بتاریخ ____ ماہ ____ سنہ ____ واپس ہونا چاہیے بنام مدعا علیہ مذکور واسطے اجرا کے عدالت ____ مین معہ نقل اوس حکم کے بھیجا جائے +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۲۱

روبکار جو دوسری عدالت کے سمن کے جواب کے ساتھہ مرسل ہوگا

دفعہ ۸۵ مجموعۂ ضابطہ دیوانی

عدالت ____ مقام ____

مقدمہ دیوانی نمبر ____

تاریخ ____ ماہ ____ سنہ ____

(اب) ساکن ____

بنام

(ج د) ساکن ____

روبکار مرسلہ ـــــ مستعر رسال ـــــ بغرض اجرا بتاریخ ـــــ بمقدمہ دیوانی نمبر ـــــ موجوعہ عدالت مذکور ملاحظہ ہوا +

نیز بیلف کی تحریر ظہری باین بیان کہ ـــــ ملاحظہ ہوئی اوسکا ثبوت حسب ضابطہ ہمارے روبرو (بحلف یا) اقرار صالح ـــــ اور ـــــ کے لیا گیا لہذا حکم ہوا کہ ـــــ بعدالت ـــــ معہ نقل روبکار ہذا واپس ہو +

مہر عدالت

دستخط جج

تنبیہ ـ یہ نمونہ سوا سمن کے ہر حکمنامہ سے متعلق ہوگا جسکا اجرا ادسی ضلع پر مرکوز ہو ـ +

نمبر ۱۲۲

بیان مدعا علیہ

دفعہ ۱۱۰ مجموعۂ ضابطہ دیوانی

عدالت ـــــ مقام ـــــ

(اب) ساکن ـــــ

بنام

(ج د) ساکن ـــــ

مین مدعا علیہ جسکے دستخط ذیل مین ہین (یا منجملہ مدعا علیہم) تمام استحقاق ہے جو حسب وصیت (ہ و) مذکور متذکرۂ عرضی دعوی (یا بطور وارث حسب قانون یا بطور قرابتی یا بطور قرابتی منجملہ قرابتیان (ہ و) متوفی کے جسکا نام عرضی دعوی مذکور مین قوم ہے) لادعوی ہون +

یا یہ کہ مین مدعا علیہ جسکے دستخط ذیل مین ثبت ہین بیان کرتا ہون کہ مین (بیان مطابق عبارت مندرجۂ عرضی دعوی کے وہ بیانات جو تسلیم کیے جائین یا جنسے انکار کیا جائے لکھنے چاہیین) تسلیم کرتا ہون (یا انکار کرتا ہون) کہ +

یا یہ کہ مین مدعا علیہ جسکے دستخط ذیل مین ہین عرض کرتا ہون کہ بیانات مندرجہ عرضی دعوی سے یہ نہین معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ایسا اقرارنامہ موجود ہے جسکی قانوناً تعمیل کرائی جا سکے

[یا یہ کہ عرضی دعوی مذکور سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مین شراکت (ہ و) کے جو مقدمہ مین فریق نہین گردانا گیا ہے ذمہ دار ہون نہ بالانفراد چنانچہ عرضی دعوی سے ظاہر ہوتا ہے اور نیز عرضی دعوی مذکور سے پایا جاتا ہے کہ (زح) (اب) مذکور کے ساتھ بمقدمہ مزبور شریک مدعی ہونا چاہیے تھا یعنی جیسی کہ صورت ہو] +

یا یہ کہ مدعی نے اپنی حقیت رہن کو رہین (یا استحقاق انفکاک رہن) بنام (ط ی) منتقل (یا حوالہ) کردی ہے [یا یہ کہ رہین (ہ ل) کے ساتھ بطور ذمہ داری کے اسکے بہ کفالت مبلغ ——— استحقاق انفکاک جائداد مذکور کا جسکی بابت بیعبات کرانے کی درخواست اس مقدمہ مین کی گئی ہے منتقل کر دیا ہے یا حوالہ کر دیا ہے] - +

یا یہ کہ شراکت کے فسخ ہو جانے کے بعد مدعی نے ایک دستاویز لکھدی ہے جسکے رو سے مدعی نے وعدہ ادائے تمام دیون و ذمہ داریہائے شراکتی کا اور بالعموم مجھکو تمام دعاوی اور ذمہ داریون سے جو منجانب مدعی اور دیگر اشخاص کے ادہی کاروبار شراکتی کی بابت ہون بری کر دینے کا کیا ہے (یعنی جیسی کہ صورت ہو) - +

دستخط (ج د)

مدعا علیہ

نمبر ۱۲۳

سوالات

دفعہ ۱۲۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت ——— مقام ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ——— بنام (ج د) و (ہ و) و (زح) ———

سوالات از طرف (اب) مذکور یا (ج د) بغرض قلمبندی جواب (ہ و) او (زح) یا (اب) مذکور کے

۱ آیا تمنے وغیرہ +

۲ آیا ——— وغیرہ +

(ہ و) مدعا علیہ کو چاہیے کہ سوالات نمبر فلان و فلان کا جواب دے - +

(زح) مدعا علیہ کو چاہیے کہ سوالات نمبر فلان و فلان کا جواب دے - +

نمبر ۱۲۴

نمونہ اطلاعنامہ بحکم پیش کرنے دستاویزات کے

دفعہ ۱۲۴ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

عدالت ـــــ مقام ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) بنام (ج د) ـــــ

تمکو اطلاع دی جاتی ہے کہ مدعی (یا مدعا علیہ) کو منظور ہے کہ جن جن کاغذات کا تمہاری عرضی نالش (یا بیان تحریری یا اقرار حلفی) مورخہ ـــــ سنہ ۱۸ء میں حوالہ دیا گیا ہے اونکو تم اوسکے معائنہ کے لئے پیش کرو ✦

یہاں تفصیل دستاویزات مطلوبہ کی لکھی جائے گی

دستخط ـــــ وکیل مدعی (یا مدعا علیہ) ✦

بنام ـــــ وکیل مدعا علیہ (یا مدعی)

نمبر ۱۲۵

سمن واسطے حاضری اور ادائے شہادت کے

دفعہ ۱۵۹ و ۱۶۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

بنام ـــــ

ہرگاہ تمہارا حاضر ہونا واسطے ـــــ کے منجانب ـــــ مقدمۂ مذکورہ بالا میں ضروری ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے (کہ اصالتاً اس عدالت میں حاضر ہو) بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بروقت ـــــ بجے دن کے قبل دوپہر او (اپنے ساتھ ـــــ اس عدالت میں لیتے آؤ یا بھیجدو) ✦

مبلغ ــــ بابت تمھارے سفر خرچ وغیرہ اور خوراک ایک یوم کے اس سمن کے ساتھ بھیجا جاتا ہے اگر تم اس حکم کی تعمیل نہ کروگے تو تم پر نہ حاضر ہونیکا وہ نتیجہ جو کہ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۱۷۰ مین مرقوم ہے عائد ہوگا +

اطلاع ــ ۱ اگر تم صرف دستاویز پیش کرنے کے لیئے طلب کیئے گیئے ہو اور شہادت دینے کے واسطے نہین طلب کیئے گئے تو تمھاری طرف سے تعمیل سمن کی اسی مین متصور ہوگی کہ تم دستاویز مذکور کو اس عدالت مین تاریخ اور بر وقت مرقومۂ بالا پیش کرادو +

اطلاع ــ ۲ اگر تاریخ مذکورۂ بالا سے زیادہ تمکو ٹھہرنا پڑے تو مبلغ ــــ تمکو سوا تاریخ مذکورہ بالا کے ہر تاریخ حاضری عدالت کی بابت دیا جائیگا +

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو جاری کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۲۶

سمن حاضری اور ادا سے شہادت کا

دفعہ ۱۵۹ و ۱۶۳ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

نمبر مقدمہ

عدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مدعا علیہ مدعی

بنام ــــ (نام اور پتہ)

تم بذریعہ اس سمن کے اس عدالت مین تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بر وقت ــــ قبل دوپہر اصالتاً حاضر ہونے کے لیئے واسطے ادا سے شہادت منجانب مدعی (یا مدعا علیہ) بمقدمہ مذکورۂ بالا اور واسطے پیش کرنے (بیان بیان اوس دستاویز کا جسکا

پیش کرنا مطلوب ہو بہ تصریح مناسب ضروری ہے اور اگر سمن صرف واسطے ادای شہادت کے ہو یا صرف واسطے پیش کرنے دستاوینکے تو ویسا ہی لکھنا چاہیے) طلب کیئے گئے ہو اور تمکو لازم ہے کہ بغیر اجازت عدالت کے وہان سے نہ جاؤ تاوقتیکہ تمھارا اظہار نہو جائے (یا تم دستاویز پیش نکردو) اور عدالت برخاست ہو یا بدون اسکے کہ تم عدالت سے اجازت حاصل کرو +

مہر عدالت

دستخط جج

نمونے ڈگریون کے

نمبر ۱۲۷
ڈگری محض زر نقد کی

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

دعوی بابت ـــــ

یہ مقدمہ بتاریخ ـــــ واسطے تجویز اخیر کے روبرو ـــــ بحاضری ـــــ منجانب مدعی اور ـــــ منجانب مدعا علیہ پیش ہوا بنا برآن حکم ہوا کہ ـــــ مبلغ بتعداد ـــــ معہ سود بشرح ـــــ فیصدی ـــــ سالانہ یا ماہانہ من ابتدای تاریخ ـــــ تا تاریخ وصولیابی زر مذکور ـــــ کو ادا کرے اور نیز خرچہ اس مقدمہ کا جو کہ عہدہ دار عدالت نے محسوب کیا ہے معہ اُسکے سود بشرح مذکور بالا تاریخ محسوبی خرچہ سے تا تاریخ وصولیابی ـــــ کو ادا کرے ـ +

خرچہ مقدمہ

مدعی

		روپیہ	آنہ	پائی
۱	اسٹامپ عرضی دعوی کا			
۲	اسٹامپ وکالت نامہ کا ...			
۳	اسٹامپ جہہ ثبوت ...			
۴	رسوم وکیل بابت پیروی ...			
۵	رسوم ترجمہ			
۶	خوراک گواہ کی ...			
۷	رسوم اہالی کمیشن کی ...			
۸	اجرای حکمنامہ			
۹	وغیرہ			
	میزان			

مدعا علیہ

	روپیہ	آنہ	پائی
اسٹامپ وکالت نامہ کا ...			
ایضاً سوال کا ...			
رسوم وکیل کی ...			
خوراک گواہون کی ...			
اجرا حکمنامہ کا ...			
رسوم ترجمہ کی ...			
فیس اہالی کمیشن کی ...			
میزان ...			

آج تاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ کو ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا ۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۲۹

ڈگری واسطے نیلام کے بمقدمہ نالش مرتہن یا اوس شخص کے جو مستحق کفالت کا ہو

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

حکم ہوا کہ رجسٹرار یا خرچہ نویس ایک حساب مرتب کرے کہ مدعی کو بابت اصل و سود زر رہن کے (یا کفالت کے) جسکا ذکر عرضی دعوی مین ہے کس قدر باقفنی ہے اور مدعی کا خرچہ بابت اس نالش کے محسوب کرکے عدالت کو بتاریخ ——— ماہ ——— اوس رقم سے جو بابت اصل و سود مذکورۂ بالا اور خرچہ کے باقفنی نکلے بذریعہ کیفیت مطلع کرے اور جو رقم باقفنی مدعی بابت اصل و سود مذکورہ بالا معہ خرچۂ مذکور اوس کیفیت مین لکھی جائے اگر مدعا علیہ اوس تاریخ سے کہ رجسٹرار یا خرچہ نویس اپنی کیفیت مذکور گذرانے چھ مہینے کے اندر ادا کردے تو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی مبرا تمام مطالبہ جات سے جو کہ اوسنے پیدا کیئے ہون یا اوس مطالبہ سے جسکا کہ وہ خود دعوی کرتا ہو یا اوسکے ذریعہ سے کوئی دعویدار ہو مکان مرہونہ مذکورہ کو واپس کرے اور اوسکی بابت جو دستاویزات اور تحریرات اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہون اون سب کو رجسٹرار یا خرچہ نویس مذکور کے حوالہ کردے اور جب اس طور پر واپسی عمل مین آئے اور دستاویزات اور تحریرات حوالہ کردی جائین تو رجسٹرار یا خرچہ نویس زر مذکور جو بابت اصل و سود اور خرچہ کے حسب مرقومۂ بالا ادا کیا گیا ہو مدعی کو ادا کردے لیکن جس حال مین کہ مدعا علیہ اصل و سود اور خرچۂ مذکور تاریخ مذکورۂ بالا تک عدالت مین نہ داخل کردے تو اوس صورت مین حکم دیا جاتا ہے کہ مکان مرہونہ مذکور (یا مکانات زیر کفالت) بمنظوری رجسٹرار یا خرچہ نویس کے نیلام کیا جائے اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ زر ثمن نیلام مذکور کا عدالت مین بایں مراد داخل ہو کہ جس قدر روپیہ باقفنی مدعی بابت اصل و سود اور خرچہ کے پایا جائے وہ اوسکو حسب ضابطہ ادا کیا جائے اور باقی اگر کچھ ہے تو وہ مدعا علیہ کو دیا جائے +

نمبر ۱۲۹

ڈگری اخیر بابت بیبات

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

ہرگاہ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ نے مبلغ ——— جو بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— رجسٹرار نے بذریعہ اپنی کیفیت کے یافتنی مدعی بابت اصل وسود زر متذکرۂ عرضی دعوی اور بابت خرچہ مقدمہ کے بموجب اوس حکم کے جو اس مقدمہ مین بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— صادر کیا گیا تھا قرار دیا ہے داخل نہین کیا اور میعاد چھ مہینے کی تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مذکور سے منقضی ہو گئی ✦

لہذا حکم ہوا کہ مدعا علیہ مکان مرہونہ مذکور سے قطعی بیدخل کیا جائے اور تمام استحقاق انفکاک رہن مکان مرہونۂ مذکور کا منقطع ہوکر بیبات کر دیا جائے ✦

نمبر ۳۰،

حکم ابتدائی ——— مقدمہ انتظام ترکہ

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

حکم ہوا کہ ترتیب حساب تحقیقات حسب مفصلہ ذیل عمل مین آئے یعنے ——— مقدمہ دائن

۱ جو قرضہ یا قیمتی شی اور تمام دیگر قرضخواہان متوفی کی ہوں اونکا حساب مرتب کیا جائے

بمقدمہ موہوب لہم —

۲ حساب مال موہوبہ کا جو کہ موصی کی وصیت کے روسے دیا گیا ہو مرتب کیا جائے +

بمقدمہ قرابتی —

تحقیقات کی جائے اور حساب مرتب ہو کہ مدعی مال وصیتی مین سے بطور قرابتی (یا قرابتی منجملہ قرابتیان کے) کس قدر کا یا کس حصہ کا اگر کچھ ہے مستحق ہے +

(بعد فقرہ اول کے حکم مین درحالیکہ ضروری ہو بمقدمہ دائن حکم تحقیقات اور ترتیب حساب کا بحق موہوب لہم اور موصی لہم اور ورثائے جائز اور قرابتیان کے دیا جائے گا و بمقدمہ دیگر دعویداران بجز دائنان کے تمام صورتون مین بعد فقرہ اول کے حکم ہوگا کہ دائنان کی بابت تحقیقات کی جائے اور اونکا حساب مرتب کیا جائے اور بعد ازان یہ حکم لکھا جائے گا کہ دیگر اشخاص کی بابت جنکی ضرورت ہو تحقیقات ہو اور حساب مرتب کیا جائے اور شروع کی عبارت معمولی متروک کی جائے اور اوسکے بعد نمونہ مطابق اوسی نمونہ کے موجود دائن کے مقدمہ کے واسطے ہے) +

۳ حساب اخراجات تجہیز و تکفین متعلقہ وصیت مرتب کیا جائے +

۴ حساب مال منقولہ متروکہ متوفی کا جو بقبضہ مدعا علیہ یا کسی اور شخص کے مدعا علیہ کے حکم سے یا اوسکے استعمال کے لیئے در آیا ہو مرتب کیا جائے +

۵ تحقیقات اس امر کی عمل مین آئے کہ کس قدر جائداد منقولہ متروکہ متوفی اگر کچھ ہو غیر اون کے قبضہ مین ہے جسکی نسبت کچھ عمل نہین کیا گیا +

۶ اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ تاریخ یا قبل تاریخ —— ماہ —— سنہ —— عدالت مین تمام مبالغ جو دریافت ہو کہ اوسکے قبضہ مین آئے ہین یا اوسکے حکم سے یا اوس کے فائدہ کے لیئے کسی اور کے قبضہ مین آئے ہین عدالت مین داخل کرے +

۷ اور نیز یہ کہ اگر رجسٹرار کی دانست مین واسطے حصول اغراض مقدمہ کے نیلام کرنا کسی جزو جائداد منقولہ متروکہ متوفی کا ضروری متصور ہو تو اوس کو نیلام کر کے

زرثمن نیلام عدالت مین داخل کرے +

۸ یہہ کہ مسٹر (ہ و) اس مقدمہ (یا کارروائی مین) مہتمم مقرر ہو اور متوفی کے تمام دیون اور جائداد منقولکو فراہم کرکے اپنے اہتمام مین لائے اور رجسٹرار کے حوالہ کرے (اور واسطے قرار واقعی اپنی خدمات کے بتعداد مبلغ ـــــ ضمانت نامہ داخل کرے) +

۹ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ اگر جائداد منقولہ متروکہ متوفی واسطے اغراض مقدمہ کے غیر مکتفی پائی جائے تو تحقیقات مزید عمل مین آئے اور حسابات مرتب کیئے جائین یعنے ـــ

(الف) تحقیقات اس امر کی کہ کس جائداد غیر منقولہ پر متوفی بروقت اپنی وفات کے قابض تھا یا اوسکا مستحق تھا ـ +

(ب) تحقیقات اس امر کی کہ متوفی کی جائداد غیر منقولہ یا اوسکے کسی جزو پر کیا مطالبے ہین +

(ج) حساب جہان تک ممکن ہو اون رقوم کا جو کہ جملہ مطالبہ جات کی بابت واجب ہون اور اوسمین تفصیل تقدیم و تاخیر اون مطالبہ واران کی درج کی جائے جو اوس نیلام پر جسکا کہ بعد ازین بیان کیا جائے گا راضی ہون +

۱۰ یہہ کہ جائداد غیر منقولہ متروکہ متوفی یا اوسمین سے جس قدر کہ واسطے حصول غرض مقدمہ باضافہ زر مدخلہ عدالت ضروری ہو بمنظوری حاکم عدالت مع مطالبہ جات سے اون دعویداروں کے جو نیلام پر راضی ہون اور بقیہ مطالبہ جات اون دعویدارون کے جو کہ نیلام پر راضی ہون نیلام کیا جائے +

۱۱ اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ (زح) جائداد غیر منقولہ کا نیلام کرے اور جن شرائط اور معاہدون پر نیلام ہوا ونکو واسطے منظوری رجسٹرار کے قلمبند کرے اور درصورت واقع ہونے کسی مشکل یا دشواری کے کاغذات حاکم عدالت کے روبرو واسطے تصفیہ کے پیش کیئے جائین +

۱۲ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ بغرض تحقیقات متذکرہ بالا رجسٹرار اخبارات مین مطابق ضابطہ عدالت کے اشتہار چھپوا دے یا تحقیقات مذکور کو کسی اور ایسے طور پر عمل مین لائے جو کہ رجسٹرار کی دانست مین اوس تحقیقات کو مشتہر کرنے کے لیے نہایت مفید ہو +

۱۳ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ تحقیقات اور حساب مذکور کی ترتیب اور تمام دیگر امور جنکے عمل میں آنے کا حکم دیا گیا قبل تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ تکمیل پائیں اور رجسٹرار کیفیت نتیجہ تحقیقات اور حسابات کی اور اس امر کی گذرانے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہوگئی اور اپنی کیفیت اس باب میں واسطے معائنہ فریقین کے بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ مرتب رکھے +

۱۴ اخیر یہہ کہ یہہ مقدمہ (یا معاملہ) واسطے صدور ڈگری اخیر کے تا تاریخ ـــــ ماہ ـــــ ملتوی رہے (اس حکم کا صرف وہ جزو لکھا جاوے جو کہ خاص صورت سے علاقہ رکھتا ہو) +

نمبر ۱۳۱

ڈگری اخیر مقدمہ نالش موہوب لہ درباب انتظام ترکہ متوفی

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

۱ حکم ہوا کہ مدعا علیہ ـــــ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ یا قبل اوسکے عدالت میں مبلغ ـــــ یعنی زر باقی جو از روے سارٹیفکٹ مذکور مدعا علیہ مذکور سے بابت جائداد متروکہ موصی یا فتنی پایا گیا اور نیز مبلغ ـــــ بابت سود بحساب فیصدی سالانہ مبلغ ـــــ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سے تا تاریخ ـــــ ماہ ـــــ ہمگی مبلغ ـــــ ادا کرے +

۲ رجسٹرار (یا خرچہ نویس) عدالت مذکور اس مقدمہ میں خرچہ جانب مدعی و مدعا علیہ قرار دے اور اس طور پر تجویز کیئے جانے کے بعد زر خرچہ مذکور منجملہ مبلغ ـــــ مذکور کے جسکے داخل کیے جانے کا حسب مذکورہ بالا عدالت میں داخل کیئے جانے کا حکم ہوا ہے حسب تفصیل ذیل ادا کیا جا -

(الف) خرچہ جانب مدعی بابت مسٹر ـــــ اوسکے اٹرنی (یا وکیل کے) اور خرچہ جانب مدعا علیہ بابت مسٹر ـــــ اوسکے اٹرنی (یا وکیل کے) +

(ب) (اگر کوئی دیون یافتنی ہوں تو) مبلغ مذکور کے زر باقیماندہ میں سے بعد اداے خرچہ جانب مدعی و مدعا علیہ حسب مرقومہ بالا کے جتنا جتنا روپیہ کہ جملہ قرضخواہان کا حسب مندرجہ فہرست بموجب تصدیق رجسٹرار واجبی پایا جا معہ سود مابعد کے بابت اون دیون کے جو سودی ہیں ادا کیا جاوے اور بعد اداے رقوم مذکور جتنا جتنا روپیہ کہ جملہ موہوب لہم مندرجہ فہرست کو معہ سود مابعد کے واجبی تصدیق مذکورہ بالا کی جاویگی بقدر حصہ رسدی ادا کیا جاوے +

۳ اگر بعد ازین کچھ اور روپیہ باقی رہے تو وہ موہوب لہ باقیماندہ کو ادا کیا جاے +

ڈگری مقدمہ نالش موہوب لہ در باب انتظام ترکہ جس حالین کہ وصی بذات خود ذمہ دار ادا ے مال وصیتی کا ہو

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

۱ واضح ہو کہ مدعا علیہ بذات خود ذمہ دار اسکا ہے کہ شئے وصیتی مبلغ مدعی کو ادا کرے +

۲ پس حکم دیا جاتا ہے کہ حساب زر اصل و سود بابت شئے وصیتی مذکور جو کہ یافتنی ہو مرتب کیا جاے +

۳ نیز حکم ہوتا ہے کہ رجسٹرار کی تصدیق کی تاریخ سے ——— ہفتہ کے اندر مدعا علیہ مدعی کو اوس قدر زر جو کہ رجسٹرار بابت اصل و سود یافتنی تجویز کرے ادا کر دے +

۴ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ خرچہ جو مدعی پر عائد ہوا ہو مدعی کو ادا کرے اور یہہ اوس حالین عائد کیا جائیگا کہ فریقین باہم اختلاف رکھتے ہوں +

ڈگری اخیر مقدمہ نالش قرابتی در باب انتظام ترکہ

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

۱ رجسٹرار عدالت مذکور خرچہ جانب مدعی و مدعا علیہا مقدمہ ہذا قرار دے اور زر خرچہ جانب مدعی مذکور اس طور پر قرار دیئے جانے کے بعد منجملہ مبلغ ——— یعنی اوس زر باقی کے جو حسب تصدیق مذکورہ مدعا علیہا سے بابت جائداد منقولہ (ہ و) متوفی بلا وصیت کے یافتنی پایا جاے اندر ایک ہفتہ کے اوس تاریخ سے کہ خرچہ مذکورہ کو رجسٹرار موصوف قرار دے ادا کیا جاے اور مدعا علیہا منجملہ اوس زر کے اپنا خرچہ جب کہ وہ محسوب ہوا اپنے واسطے لے لے +

۲ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ جو روپیہ مبلغ ——— مذکور مین سے بعد ادا کے خرچہ مدعی و مدعا علیہا مذکور کے باقی رہے وہ مدعا علیہا حسب مفصلہ ذیل ادا و صرف کرے +

(الف) مدعا علیہا اوس تاریخ سے کہ تعین خرچہ کا رجسٹرار حسب مذکورہ بالا کرے ایک ہفتہ کے اندر زر بقیہ مذکور کا ایک ثلث مدعیان (اب) اور (ج) اوسکی زوجہ کو بابت اوس زوجہ کے حق کے اس وجہ سے کہ وہ (ہ و) متوفی بلا وصیتی کی بہن اور منجملہ قرابتیوں کے ایک قرابتی ادا کرے

(ب) مدعا علیہا منجملہ بقیہ زر مذکور بابت اپنے حصہ کے ایک ثلث لے اس وجہ سے کہ وہ (ہ و) متوفی

بلاوصیتی مذکور کی مان اور منجملہ دیگر قرابتیون کے ایک قرابتی ہے +

(ج) مدعاعلیہا اوس تاریخ سے کہ رجسٹرار حسب مرقومہ بالا تعین خرچہ کا کرے ایک ہفتہ کے اندر منجملہ زر بقیہ مذکور کے ایک ثلث (زح) کو بابت اوسکے حصہ کے دے اس وجہہ سے کہ وہ (ہ د) متوفی بلاوصیتی مذکور کا بھائی اور باقی ماندہ قرابتی ہے +

نمبر ۱۳۲

حکم واسطے فسخ شراکت کے

دفعہ ۲۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

حکم دیا جاتا ہے کہ شراکت متذکرہ عرضی نالش جو مابین مدعی اور مدعاعلیہ کے ہے تاریخ ——— ماہ ——— سے فسخ ہونی چاہئے اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ انفساخ شراکت مذکور کا تاریخ مزبور سے گزٹ ——— وغیرہ مین مشتہر ہو +

حکم دیا جاتا ہے کہ ——— مہتمم جائداد شراکتی اور اموال متنازعہ نالش ہذا کا مقرر ہو اور جو دیون مندرجہ بہی اور دعاوی کارخانہ شراکتی لوگون کے ذمہ ہین وہ سب وصول کرے +

حکم دیا جاتا ہے کہ حسابات مفصلہ ذیل مرتب ہون —

۱ حساب دیون یافتی وجائداد واموال متعلقہ کارخانہ شراکتی مذکور +

۲ حساب دیون اور مطالبہ جات ذیگی کارخانہ شراکتی مذکور +

۳ حساب تمام داد وستد اور معاملات کا مابین مدعی و مدعاعلیہ جو بعد حساب تصفیہ یافتہ مندرجہ نالش ہذا مثبتہ (الف) کے ہوئے ہون اور کسی حسابات تصفیہ یافتہ مابعد سے علاوہ نہ کئے ہون حکم دیا جاتا ہے کہ اعتبار کاروبار کا جو قبل ازین مدعی و مدعاعلیہ حسب مندرجہ عرضی نالش کرتے تھے اور مال موجودہ متعلقہ کاروبار اوسی مقام پر نیلام کیا جاوے اور رجسٹرار کو اختیار ہے کہ فریقین مین سے کسی کی درخواست پر اوس نیلام مین تمام یا کسی لاٹ کے واسطے بولی قرار دے اور فریقین

مین سے ہر ایک کو اختیار ہو کہ بر وقت نیلام بولی بولے +

حکم دیا جاتا ہے کہ قبل تاریخ ——— ماہ ——— حسابات مذکورہ بالا مرتب کئے جائین اور تمام دیگر امور جنکا عمل مین آنا ضروری ہو تکمیل کو پہنچائے جائین اور رجسٹرار بابت نتیجہ حسابات کے اور اس امر کے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہو گئی تصدیق کرے اور بتاریخ ——— ماہ ——— اپنا سارٹیفکٹ اوس باب مین واسطے معاینہ فریقین کے مرتب رکھے +

نیز حکم دیا جاتا ہے کہ واسطے صادر کرنے ڈگری اخیر کے یہہ مقدمہ تا تاریخ ——— ماہ ——— ملتوی رہے

نمبر ۱۳۳

شراکت

ڈگری اخیر

دفعہ ۲۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

حکم ہوا کہ مبلغ تعدادی ——— جو بالفعل عدالت مین جمع ہین حسب ذیل صرف کیئے جائین -

اول یون ذمگی کارخانہ شراکتی حسب مندرجہ سارٹیفکٹ رجسٹرار ہنگی تعدادی مبلغ ——— ادا کیئے جائین

۲ خرچہ تمام اہالی مقدمہ ہذا کا تعدادی مبلغ ——— ادا ہو +

(یہہ خرچے ڈگری کے لکھے جانے سے پہلے متحقق ہونے چاہیئین) +

۳ مبلغ ——— بابت حصہ شراکت مبلغ ——— کے مدعی کو ادا کیئے جائین اور منجملہ مبلغ ——— جو کل مبلغ مذکور مین سے کہ بالفعل عدالت مین جمع ہین باقی رہین بابت حصہ مال شراکتی جسکا مدعا علیہ کو دیا جائے (یا یہہ کہ منجملہ زر مذکور ——— کے باقی روپیہ مدعی (یا مدعا علیہ) مذکور کو منجملہ مبلغ ——— کے جو حسابات شراکتی کی بابت اوسکا یافتنی سارٹیفکٹ مذکور مین لکھا ہے دیا جائے +

مدعا علیہ (یا مدعی) بتاریخ ——— ماہ ——— یا قبل اوسکے مدعی (یا مدعا علیہ) کو مبلغ ——— بقیہ مبلغ ——— منجملہ کل مبلغ ——— یافتنی اوسکے جو کہ اب باقی رہتا ہے ادا کرے ا

نمبر ۱۳۴

سارٹیفکٹ عدم ایفائے ڈگری

دفعہ ۲۲۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۹ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) م ساکن ———

تصدیق کیجاتی ہے کہ بمقدمہ دیوانی نمبر ——— سنہ ——— اس عدالت کی ڈگری کا ایفائے جسکی ایک نقل منسلک سارٹیفکٹ ہذا ہے بذریعہ اجراء اس عدالت کے علاقہ کے اندر کچھہ بھی نہین کیا گیا ادیا جزءً کیا گیا یعنی جیسی کہ صورت ہو اور اگر جزءً ہو تو لکھنا چاہیئے کہ کسقدر ایفاء ہوا) +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بدستخط میرے اور مہر عدالت کے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۵

اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہہ نہ جاری ہونے ڈگری کے

دفعہ ۲۴۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۹ء

متفرقات نمبر ——— بابت سنہ ۱۹ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) م ساکن

بنام ———

ہرگاہ ـــــ نے درخواست عدالت ہذا مین واسطے ـــــ اجراء ڈگری عدالت دیوانی
مقدمہ نمبر ـــــ سنہ ـــــ کے گذرانی ہے لہذا تمکو اطلاع دی جاتی ہے کہ
تم اس عدالت مین بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ
مختار مجاز حسب ضابطہ اور واقف حال مقدمہ کے حاضر ہو کر اگر کوئی عذر واسطے نجاری
ہونے ڈگری کے رکھتے ہو تو پیش کرو ٭

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۶

وارنٹ قرقی جائداد منقولہ عتبوضہ مدعاعلیہ بابت اجراء ڈگری زرنقد

دفعہ ۲۵۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ بابت سنہ ۱۸ء

متفرقات نمبر ـــــ بابت سنہ ۱۸ء

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

بنام بیلف عدالت ـــــ

ہرگاہ اس عدالت کی ڈگری مرقومہ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ
کی رو سے بمقدمہ نمبر ـــــ سنہ ـــــ یہہ حکم ہوا تہا کہ مدعی کو مبلغ
بحسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ادا کرے جو کہ مبلغ ـــــ مذکور ادا نہین کیا گیا ہے
لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ جائداد منقولہ ـــــ مذکور کی بحسب مندرجہ فرد
تعلیقہ منسلکہ یا وہ مال منقولہ جسکی نشاندہی ـــــ مذکور کرے سے قرق کرو اور

ڈگری				
زر اصل				مذکور اگر تمکو مبلغ ــــ مذکور معہ مبلغ
زر سود				بابت خرچہ اس قرقی کے نہ ادا کر دے تو جب تک کہ حکم
خرچہ				ثانی اس عدالت سے نہو اوس مال کو قرق رکھو +
خرچہ ڈگری				تمکو یہہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ وارنٹ کو بتاریخ ــــ ماہ
سود				سنہ ــــ یا قبل اوسکے باین تصدیق ظہری واپس کرو کہ کس
میزان خرچہ قرقی				تاریخ اور کس طور پر اوسکی تعمیل ہوئی یا کس وجہہ سے تعمیل
میزان				نہین ہوئی +

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ــــ
ماہ ــــ سنہ ــــ حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

فرد تعلیقہ

نمبر ۱۳۷

وارنٹ بنام بیلف واسطے دلانے قبضہ اراضی وغیرہ کے

دفعہ ۲۶۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ بابت سنہ ۱۸ء

متفرقات نمبر ــــ بابت سنہ ۱۸ء

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

بنام بیلف عدالت ــــ

ہرگاہ ــــ جسپر دخل ــــ کا ہے نالش ہذا مین بذریعہ ڈگری ــــ مدعی

کو دلایا گیا ہے لہذا تمکو ہدایت کی جاتی ہے کہ ـــــــ مذکور کو اوسکا قبضہ دلادو اور تمکو اجازت دی جاتی ہے کہ جو شخص اوسپر دخل دینے سے انکار کرے اوسکو نکال دو +

آج بتاریخ ـــــــ ماہ ـــــــ سنہ ـــــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۸

قرقی بعلت اجراے ڈگری

حکم امتناعی اوس حال مین کہ جائداد قابل قرقی ایسی شے منقولہ ہو جسپر مدعاعلیہ کو استحقاق بقید کسی مطالبہ یا استحقاق کسی اور شخص کے جو اوس وقت قابض اوسکا ہو پہنچتا ہو +

دفعہ ۲۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ـــــــ مقام ـــــــ ضلع ـــــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــــ بابت سنہ ۱۸ع

متفرقات نمبر ـــــــ بابت سنہ ۱۸ع

(اب) ساکن ـــــــ بنام (ج د) ساکن ـــــــ

بنام ـــــــ

ہرگاہ ـــــــ نے زر ڈگری جو بتاریخ ـــــــ ماہ ـــــــ سنہ ـــــــ اوسپر بحق ـــــــ بابت مبلغ ـــــــ صادر ہوئی تھی ادا نہین کیا ہے لہذا حکم ہوا کہ مدعاعلیہ جب تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہو ـــــــ سے مال مفصلہ ذیل جو ـــــــ مذکور کے قبضہ مین ہے یعنی جسپر مدعاعلیہ بقید کسی دعوی ـــــــ مذکور کے مستحق ہے اوسکے لینے سے ممنوع اور باز رکھا جاے اور ـــــــ مذکور اوس وقت تک کہ اس عدالت سے اور حکم صادر ہو مال مذکور کو کسی اور شخص یا اشخاص کو گو کہ وہ کوئی ہون حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جاے +

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ـــــــ ماہ ـــــــ سنہ

حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۹

قرقی بعلت اجراے ڈگری حکم امتناعی جس حالمین کہ جائداد از قسم ایسے دیون کے ہو کہ دستاویزات قابل بیع و شری نہ ہوں دفعہ ۲۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت مقام ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر بابت سنہ ۱۸

متفرقات نمبر بابت سنہ

(اب) ساکن بنام (ج د) ساکن

بنام

ہرگاہ نے زر ڈگری جو بنام بتاریخ ماہ سنہ بمقدمہ دیوانی نمبر سنہ بحق بابت مبلغ کے صادر ہوئی تھی نہیں ادا کیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ اور بذریعہ اس حکم کے اوس وقت تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر ہو تم سے وہ قرضہ جو کہ بالفعل تم سے یافتنی مدعا علیہ مذکور بیان کیا گیا ہے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جاوے یعنی اور نیز تم مذکور کو بذریعہ اس حکم کے اطلاع دی جاتی ہے کہ جب تک اس عدالت سے اور حکم صادر نہ ہو قرضہ مذکور یا اوسکا کوئی جزو کسی شخص کو گو کہ وہ کوئی ہو ادا کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ماہ سنہ حوالہ کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۰

قرقی بعلت اجراء ڈگری حکم امتناعی جس حالمین کہ جائداد حصہ کسی علم کمپنی وغیرہ کا ہو دفعہ ۲۶۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت مقام ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر بابت سنہ ء

متفرقات نمبر بابت سنہ ء

(ا ب) ساکن بنام (ج د) ساکن

بنام مدعا علیہ اور بنام مینیجر کمپنی

ہرگاہ نے زر ڈگری جو بنام بتاریخ ماہ سنہ بمقدمہ

دیوانی نمبر سنہ بحق بابت مبلغ صادر کی گئی تھی ادا نہیں

کیا ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ تم مدعا علیہ از روے اس حکم کے تاوقتیکہ اس عدالت سے

دوسرا حکم صادر نہ ہو حصص کمپنی مذکور یعنی کے انتقال کرنے سے یا اوسکی

بابت کسی منافع کے حصہ کے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور تم

مینیجر کمپنی مذکور از روے اس حکم کے انتقال مذکور کی اجازت دینے یا حصہ منافع مذکور

کے ادا کرنے سے باز رکھے گئے ہو +

میرے دستخط اور مہر عدالت سے (اج) بتاریخ — ماہ — سنہ — حوالہ کیا گیا ۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۱

قرقی بعلت اجراے ڈگری حکم امتناعی بحالت جائداد غیر منقولہ دفعہ ۲۷۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت مقام ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر بابت سنہ ء

متفرقات نمبر بابت سنہ

(ا ب) ساکن بنام (ج د) ساکن

بنام مدعا علیہ

ہرگاہ تمنے ایفاء اوس ڈگری کا جو تمپر بتاریخ ماہ سنہ بمقدمہ دیوانی

نمبر سنہ بحق بابت مبلغ صادر کی گئی تھی نہیں

کیا لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم — مذکور تاوقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو جائداد

مسمی مذکور کو بدست اپنے مشتہر کرنے بذریعہ بیع و ہبہ وغیرہ منتقل کرنے سے ممنوع اور بازرکھا ہوا اور تمام اشخاص اوسکو بذریعہ خریداری و ہبہ وغیرہ کے لینے سے ممنوع و بازرکھا گیا بدستخط میرے اور بمہر عدالت آج تاریخ ماہ سنہ کو جاری کیا گیا ہے

فہرست

مہر عدالت

دستخط حاکم

نمبر ۱۴۴

قرقی حکم امتناعی جس حال مین کہ جائداد زر نقد یا ڈگری ہے کہ مقبولہ بقبضہ عدالت یا عہدہ دار سرکار کے ہو دفعہ ۲۷۲ اور ۲۸۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت مقام ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر بابت سنہ ۱۸ع

(ا ب) ساکن بنام (ج د) ساکن

بنام مکتوب الیہ

جو کہ مدعی نے حسب دفعہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بمراد قرق ہونے اوس زر نقد کے جو بالفعل آپ کے قبضہ مین ہے درخواست گذرانی ہے (یہان لکھنا چاہیئے کہ شخص مکتوب الیہ کے قبضہ مین زر نقد کا ہونا کس طرح معلوم ہوا اور کس امر کی بابت ہے وغیرہ امور) لہٰذا آپ سے التماس کیا جاتا ہے کہ جب تک حکم ثانی اس عدالت سے صادر نہ ہو آپ اوس روپیہ کو اپنے قبضہ میں

مہر عدالت

مرقومہ تاریخ سنہ ۱۸ع دستخط

نمبر ۱۴۳

حکم بابت مراد کہ روپیہ وغیرہ جو کسی شخص ثالث کے قبضہ مین ہو مدعی کو دیا جاوے دفعہ ۲۷۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت مقام ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر سنہ ۱۸ع

کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۶

اطلاعنامہ بنام قابض جائداد منقولہ جو بابت اجرائے ڈگری نیلام ہوئی دفعہ ۳۱۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ———— مقام ———— ضلع ————

مقدمہ دیوانی نمبر ———— بابت سنہ ۱۹

(اب) ساکن ———— بنام (ج د) ساکن ————

بنام ————

ہرگاہ مقدمہ مرقومہ بالا کی اجرائے ڈگری میں ———— مشتری نیلام ———— کا ہوا ہے جو تمہارے قبضہ میں ہے لہذا تمکو بذریعہ اس حکم کے ممانعت کی جاتی ہے کہ ———— مذکور کا قبضہ کسی شخص کو بجز ———— مذکور کے نہ دو +

بدستخط میرے اور مہر عدالت کے آج تاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— کو حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۷

حکم امتناعی باین مراد کہ دیون جو بابت اجرائے ڈگری نیلام کیئے گئے بجز مشتری کے کسی اور کو نہ ادا کیئے جائیں دفعہ ۳۰۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ———— مقام ———— ضلع ————

مقدمہ دیوانی نمبر ———— بابت سنہ ۱۹ء ————

(اب) ساکن ———— بنام (ج د) ساکن ————

بنام ———— اور بنام ————

ہرگاہ ———— نے بروقت نیلام بابت اجرائے ڈگری مقدمہ ———— مرقومہ بالا کے ———— قرضہ جو تم ———— سے ———— کو یافتنی ہے یعنی تعداد ———— خرید کر لیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم

— قرضہ مذکور کو بجز — مذکور کے کسی اور شخص کو ادا کرنے سے اور تم — قرضہ مذکور کے وصول کرنے سے ممنوع ہو +

آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۸

حکم امتناعی در باب انتقال حصص جو بابت اجرائے ڈگری نیلام کیئے گئے ہوں دفعہ ۲۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر —

(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام — و — مینیجر — کمپنی

ہرگاہ — نے نیلام عام بابت اجراء ڈگری مقدمہ مذکورہ بالا میں کمپنی مذکور کے چند حصے یعنی — جو تمہارے نام کے ہیں خرید کیئے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم — حصص مذکور کو بجز مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھ کسی طور پر منتقل کرنے اور اونکے منافع کا حصہ لینے سے ممنوع ہو اور بذریعہ تحریر ہذا کے ممنوع کیئے جاتے ہوں اور تم مینیجر کمپنی مذکور کو اسبات کی ممانعت ہے کہ بجز — مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھ ایسا انتقال ہونے دو یا زر منافع مذکور کسی اور شخص کو ادا کرو +

آج تاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۹

حکم منظوری نیلام اراضی وغیرہ دفعہ ۳۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بہ نگاہ ——— اراضی مفصلہ ذیل (یا جائداد غیر منقولہ) کا بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ———

بابت اجرائے ڈگری اس مقدمہ کے معرفت بیلف اس عدالت کے نیلام ہوا تھا اور میعاد ۳۰ یوم کی گذر گئی اور بابت نیلام مذکور کوئی سوال نہیں گذرا ہے (یا عذر داری منظور نہیں ہوئی ہے)

لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ نیلام مذکور منظور ہو اور بذریعہ اس حکم کے وہ نیلام منظور ہوا +

آج تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

فہرست

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۰

سارٹیفکٹ نیلام اراضی دفعہ ۳۱۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

تصدیق کی جاتی ہے کہ ——— بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بذریعہ نیلام عام کے مشتری ——— کا واقع ——— بابت اجرائے ڈگری اس مقدمہ کے قرار دیا گیا اور نیلام مذکور حسب ضابطہ عدالت سے منظور ہوا +

آج تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۱

حکم حوالہ کرنے قبضہ اراضی کا مشتری سارٹیفکٹ یافتہ نیلام اجرائے ڈگری کو دفعہ ۳۱۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

بعدالت ـــــــ مقام ـــــــ ضلع ـــــــ
مقدمہ دیوانی نمبر ـــــــ بابت سنہ ۱۸ ع
(ا ب) ساکن ـــــــ بنام (ج د) ساکن ـــــــ
بنام بیلف عدالت

ہرگاہ بروقت نیلام بابت اجراے ڈگری عدالت دیوانی مقدمہ نمبر ـــــــ سنہ ـــــــ کے مسمی ـــــــ نے ـــــــ کو خرید کرسارٹیفکیٹ نیلامی حاصل کیا اور اراضی مذکورہ ـــــــ کے قبضہ مین ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ ـــــــ مذکور مشتری سارٹیفکیٹ یافتہ کو قبضہ ـــــــ مذکور کا دلادو اور اگر ضرور ہو تو جو شخص قبضہ دینے سے انکار کرے اوسکو اراضی مذکور سے خارج کردو +
آج تاریخ ـــــــ ماہ ـــــــ سنہ ـــــــ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۲

اجازت بنام کلکٹر درباب ملتوی رکھنے نیلام اراضی کے درصورت داخل کیئے جانے کفالت کے

بعدالت ـــــــ مقام ـــــــ ضلع ـــــــ
مقدمہ دیوانی نمبر ـــــــ بابت سنہ ۱۸ ع
(ا ب) ساکن ـــــــ بنام (ج د) ساکن
بنام ـــــــ کلکٹر ـــــــ

بجواب آپ کی تحریر نمبری ـــــــ مورخہ ـــــــ مشعر اس امر کے بعلت اجراے ڈگری اس مقدمہ کے نیلام اراضی ـــــــ کا جو کہ آپ کے ضلع مین واقع ہے اور مالگذار سرکار ہے عمل مین آنا مناسب نہین لہذا

مین آپکو مطلع کرتا ہون کہ جب ضمانت بتعداد مبلغ ——— جسکی ڈگری مقدمہ مذکور مین بحق ——— ہوئی ہے بحسب اطمینان آپکے داخل ہو تو حسب طور یہ کہ آپ نے بجائے نیلام اراضی ڈگری کے ایفاء کی تدبیر لکھی ہے وہ عمل مین آئے

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۳

حکم واسطے حراست مین رکھنے کے بعلت تعرض وغیرہ اجراء ڈگری اراضی

دفعہ ۳۲۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ء ———

متفرقات نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ء ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ———

ہرگاہ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ ——— نے بلا وجہ جائز عدالت کی ڈگری کے اجراء مین جو بنام ——— بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقدمہ دیوانی نمبر ——— سنہ ——— صادر ہوئی تھی اور جسکی رو سے اراضی یا جائداد غیر منقولہ ——— کو دلائی گئی تھی تعرض (یا مزاحمت) کیا ہے لہذا حکم ہوا کہ ——— مذکور تا مدت ——— یوم حراست مین رکھا جائے +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۵۴

وارنٹ گرفتاری بابت اجراے ڈگری

دفعہ ۳۳۷ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ———— مقام ———— ضلع ————

مقدمہ دیوانی نمبر ———— بابت سنہ ۱۸ء

متفرقات نمبر ———— بابت سنہ ۱۸ء

(اب) ساکن ———— بنام (ج د) ساکن ————

بنام بلیف عدالت

ہرگاہ بمقدمہ دیوانی نمبر ———— سنہ ———— از روے ڈگری عدالت مورخہ ماہ ———— سنہ ———— کے حکم ہوا ہے کہ ———— مدعی کو مبلغ ———— حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ادا کرے اور ہرگاہ مبلغ ———— مذکور ایفاء اوس ڈگری کے مدعی مذکور کو نہیں ادا کیا گیا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور کو گرفتار کر دا در اگر وہ

	روپیہ	آنہ	پائی
زر اصل			
" "			
خرچہ مقدمہ			
خرچہ اجراء ڈگری . .			
میزان . . .			

مدعا علیہ مبلغ ———— مذکور معہ مبلغ ———— خرچہ اجراء حکمنامہ ہذا تم کو نہ ادا کردے تو مدعا علیہ مذکور کو عدالت کے روبرو جس قدر جلد بسہولت ہو سکے حاضر کرو نیز تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس وارنٹ کو تاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— یا قبل اوسکے معہ تحریر ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اوسکی تعمیل ہوئی یا یہہ کہ کس وجہ سے

تیہ نہوسکی واپس کرو +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر

عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۵

اطلاع ادا ہونے مطالبہ کی عدالت میں

دفعہ ۳۷۷ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— سنہ ۱۸ع

(ب) نمبر ———

(اب) ——— بنام (ج د) ———

مطلع رہو کہ مدعا علیہ نے مبلغ ——— عدالت میں جمع کیا ہے اور کہتا ہے کہ وہ مبلغ مدعی کے دعوی (یا مدعی کے دعوی بابت ———) کے ایفاء کے لئے کافی ہے +

بنام (خ ذ) وکیل مدعی

(دستخط) (ض)

وکیل مدعا علیہ

نمبر ۱۵۶

کمیشن واسطے لینے اظہار گواہان غیر حاضر کے

دفعہ ۳۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ بابت سنہ ۱۹ء

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

بنام ــــ

ہرگاہ شہادت ــــ کی جانب ــــ بمقدمہ مرقومہ بالا ضرور ہے اور ہرگاہ ــــ لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ گواہان مذکور سے سوالات کا جواب لکھا دیا یا انکا اظہار زبانی نویس اس غرض کے لئے تم بذریعہ اس کے کمشنر مقرر کئے گئے اور نیز تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ بمجرد اسکے کہ اظہار مذکور لیا جاوے اوسکو عدالت ہذا مین بھیجدو (حکمنامہ احضار گواہ کا اس عدالت سے بروقت تمہاری درخواست کے صادر کیا جائیگا) +

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۷

کمیشن واسطے تحقیقات موقع یا تحقیقات حسابات کے

دفعہ ۳۹۲ اور ۳۹۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ بابت سنہ ۱۹ء

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

بنام ــــ

ہرگاہ اس مقدمہ مین مناسب متصور ہوتا ہے کہ کمیشن واسطے ــــ کے صادر کیا جاے لہذا تم بغرض ــــ کمشنر مقرر کئے گئے حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے گواہون کے یا پیش کرانے کسی دستاویزات کے تمہارے روبرو جنکا تم اظہار لینا یا معائنہ کرنا چاہو اس عدالت سے تمہاری

+ ـ جب کہ کمیشن دوسری عدالت کو بھیجا جائے تب اس عبارت کی ضرورت نہیں ہے

درخواست پر صادر کیا جائیگا) *+

مبلغ ——— جو بمقدمہ مذکور تمہاری رسوم ہے اس کمیشن کے ساتھہ بہیجا جاتا ہے +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۸

وارنٹ گرفتاری قبل فیصلہ

دفعہ ۴۷۸ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ ع

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام سلیف عدالت

ہرگاہ ——— مدعی مقدمہ مذکورہ بالا نے حسب اطمینان عدالت یہہ ثابت کر دیا ہے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہہ ہے کہ ——— مدعاعلیہ ——— قریب ہے کہ ——— لہذا انکو حکم دیا جاتا ہے کہ ——— مذکور کو حراست مین لاؤ اور روبرو عدالت کے حاضر کرو کہ وہ وجہہ اسکی بیان کرے کہ بتعداد مبلغ ——— عدالت کے روبرو حالتاً حاضر رہنے کے لئے تا وقتیکہ مقدمہ مذکور بکلی اور قطعی فیصل ہو جاے اور تا وقتیکہ ڈگری جو بنام ——— بمقدمہ مذکور صادر ہو جاری ہو کر اوسکا ایفا کر دیا جاے ضمانت داخل کرے +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۹

حکم حراست مین رہنے کا

* جبکہ کمیشن دوسری عدالت کو بہیجا جاے تب اس عبارت کی ضرورت نہین ہے +

دفعہ ۴۷۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ع

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ———

ہرگاہ ——— مدعی نے اس مقدمہ مین عدالت کے حضور یہہ درخواست گذرانی ہے کہ مدعا علیہ ——— سے واسطے تعمیل اوس فیصلہ کے جو کہ ——— پر اس مقدمہ مین صادر ہو حاضر ضامنی طلب کی جاے اور عدالت نے مدعا علیہ ——— کو حکم دیا کہ ضمانت مذکور داخل کرے یا بجاے ضمانت کے زر کافی امانتاً داخل کرے مگر اس امر مین ——— قاصر ہوا لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ——— مذکور تا فیصلہ مقدمہ یا جس حال مین کہ فیصلہ خلاف مراد ——— صادر ہو تو تا وقت اجراے ڈگری حراست مین رکہا جائے ؛

آج تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ؛

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۰

قرقی قبل فیصلہ معہ حکم ادخال ضمانت واسطے تعمیل ڈگری کے

دفعہ ۴۸۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ع

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ہلیف عدالت

ہرگاہ ——— نے حسب اطمینان عدالت ثابت کیا ہے کہ مدعا علیہ نے بمقدمہ مرقومہ بالا ——— لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ——— کو حکم دو کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— یا اوس سے پہلے ثابت

مبلغ ——— ضمانت اس امر کی داخل کرے کہ جب حکم ہو تو اس عدالت مین ——— پیش کرکے امانت داخل کرے یا اوسکی قیمت داخل کرے یا قیمت مین اوسقدر جو واسطے ایفاے اوس ڈگری کے کافی ہو کہ عدالت ہذا ——— پر صادر کرے یا یہہ کہ عدالت مین حاضر ہو کر یہہ ظاہر کرے کہ ——— کو کس وجہہ سے ضمانت داخل کرنی نہ چاہیئے اور تمکو یہہ حکم بھی دیا جاتا ہے کہ ——— مذکور کو قرق کرکے تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے اوسکو حفاظت مین رکھو اور جس طرح کہ تم اس وارنٹ کی تعمیل کرو اوس سے بعد تعمیل فوراً عدالت کو مطلع کرو اور اس وارنٹ کو اس عدالت مین لے آؤ +

آج تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۱

قرقی قبل فیصلہ در صورت ثبوت عدم ادخال ضمانت

دفعہ ۴۸۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ ع

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام بیلف عدالت

ہرگاہ ——— مدعی ——— نے اس مقدمہ مین عدالت کو یہہ درخواست دی ہے کہ ——— مدعاعلیہ سے ضمانت واسطے ایفاے ڈگری کے جو بنام ——— اس مقدمہ مین صادر ہو طلب کیا جاوے اور جو کہ عدالت نے ——— مذکور کو اس ضمانت کی داخل کرنیکا حکم دیا ہے مگر ——— بجا آوری ——— سے قاصر رہا ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ ——— مال ——— مذکور کا قرق کرو اور اوسکو تا وقتیکہ حکم ثانی عدالت کا صادر ہو بحفاظت زیر حراست رکھو اور جسطور پر کہ اس وارنٹ کی تعمیل کرو اوس سے اس عدالت کو فوراً بعد تعمیل اطلاع دو اور اوسوقت یہہ وارنٹ اپنے ساتھہ لے آؤ +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

نمبر ۱۶۲

فرقی قبل فیصلہ

حکم امتناعی اوس حال مین کہ جائداد مفروقہ از قسم جائداد منقولہ ہو جس مین کہ مدعا علیہ کا بقید علاقہ یا حق کسی اور اشخاص کے استحقاق اپنے خاص قبضہ کا رکہتا ہو +

دفعہ ۴۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ ع

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ——— مدعا علیہ

حکم دیا جاتا ہے کہ تم مدعا علیہ ——— تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے جائداد مفصلہ ذیل جو ——— مذکور کے قبضہ مین ہے یعنی ——— جسکا کہ مدعا علیہ بقید کسی دعوی ——— مذکور کے مستحق ہے ——— مذکور سے لینے سے ممنوع اور باز رہو اور از روے اس حکم کے ممنوع اور باز رکہے گئے ہو اور ——— مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر ہو جائداد مذکور کسی اشخاص کو گو کہ وہ کوئی ہون بجز ازروے اس حکم کے حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکہا گیا ہے +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۳

فرقی قبل فیصلہ

حکم امتناعی درصورت جائداد غیر منقولہ کے

دفعہ ۴۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ——— مدعا علیہ

حکم دیا جاتا ہے کہ تم ——— مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر ہو جائداد مصرحہ فرد تعلیقہ ہذا کو بذریعہ بیع یا ہبہ کے یا اور طور پر منتقل کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور کچھ مزید اس حکم کے ممانعت کی جاتی ہے اور باز رکھے جاتے ہو اور تمام اشخاص جائداد مذکور کو بذریعہ خرید یا ہبہ کے یا اور طور پر لینے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہیں اور از روے اس حکم کے ممنوع کئے جاتے ہیں اور باز رکھے جاتے ہیں +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۴

قرقی قبل فیصلہ

حکم امتناعی جس حال میں کہ جائداد اور زر نقد مقبوضہ دیگر اشخاص یا ایسا قرضہ ہو جو دستاویزات قابل بیع و شری کی نوع سے نہو

دفعہ ۴۸۶ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج ی) ساکن ———

بنام ———

حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ——— جب تک کہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہو ——— سے (روپیہ مع ما یحصل از ان مدعا علیہ ——— کے پاس ہے یا قرضہ لینے جیسی کہ صورت ہو اور اوسکا بیان لکھنا چاہئے) وصول کرنے سے ممنوع اور باز ہے اور از روے اس حکم کے ممنوع اور باز رکھا گیا ہے اور ——— مذکور جب تک کہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہو (زر مذکور وغیرہ) مذکور یا اوسکا

ہوئی [illegible] کرکردہ کوئی [illegible] کرنے سے [illegible] اور باز رہے اور ... اس حکم کے
ممنوع کیا گیا اور باز رکھا گیا۔

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۵
قرقی قبل فیصلہ
حکم امتناعی جس حال میں کہ جائداد از قسم حصص کسی عام کمپنی وغیرہ کے ہو
دفعہ ۴۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ——— مدعا علیہ اور ——— بنام ——— مینیجر ——— کمپنی کے ———

حکم دیا جاتا ہے کہ ——— مدعا علیہ یا صدور حکم ثانی عدالت کے ——— حصص کو جو کہ کمپنی مذکور میں ——— ہیں کسی طور پر منتقل کرنے یا اونکے منافع کے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رہے اور از روے اس حکم کے ممنوع کیا جاتا ہے اور باز رکھا جاتا ہے اور تم ——— مینیجر کمپنی مذکور کے انتقال حصص یا ادائے منافع مذکور کی اجازت دینے سے از روے اس حکم کے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۶
احکام امتناعی چند روزہ

دفعہ ۴۹۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

برطبق گذرنے درخوہست مسمیٰ ——— وکیل یا کونسلی (اب) مدعی کے اور بملاحظہ سوال مدعی کے جو آج اس معاملہ مین گذرا ہے (یا بملاحظہ عرضی نالش کے جو اس مقدمہ مین بتاریخ ماہ ——— سنہ ——— گذری ہے یا بملاحظہ بیان تحریری مدعی کے جو بتاریخ ماہ ——— سنہ ——— داخل ہوا ہے) اور بعد سماعت شہادت ——— اور ——— جو بتائید درخوہست کے پیش ہوئی ہے [اگر مدعا علیہ کو اطلاع دی گئی ہو اور وہ حاضر نہ ہو تو یہہ لکہا جائیگا کہ بعد سماعت شہادت مسمیٰ ——— بہ ثبوت پہنچنے اطلاع ادخال درخوہست مذکور بدست (ج د) مدعا علیہ کے] عدالت سے حکم ہوتا ہے کہ حکم امتناعی بمراد باز رکہنے (ج د) مدعا علیہ اور اوسکے نوکرون اور کاریگرون اور کارپردازون کے اوس مکان کے مسمار کرنے یا مسمار ہونے دینے سے جو مدعی مذکور کی عرضی نالش مین مذکور ہے (یا جو مدعی کے بیان تحریری یا سوال مین یا اوس شہادت مین بیان ہوا ہے جو وقت ادخال اس درخوہست کے لی گئی تہی) یعنے مکان نمبر ۹ سٹرک موسومہ آین منگر اسٹریٹ واقع موضع ہندو پور تعلقہ ——— اور نیز واسطے باز رکہنے مدعی اور اوسکے ملازمان وغیرہ کو مکان مذکور کے عملہ اور مصالحہ کے فروخت کرنے سے اوس وقت تک کہ اس مقدمہ کی سماعت ہو یا صدور حکم ثانی عدالت ہذا کے جاری کیا جاوے +

مورخہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸۹

دستخط سول جج

تنبیہہ - جب کہ حکم امتناعی واسطے باز رکہنے مدعا علیہ کے فروخت کرنے سے کسی ہنڈوی یا بل یا نوٹ یا دستاویز کفالت نامہ نقدی کے مطلوب ہو تو عدالت کے حکم مین جہان حکم امتناعی کا بیان ہے یہہ لکہا جائیگا کہ مدعا علیہم اور اونکے ملازم اور کاریگران کارپردازان تا وقتیکہ اس مقدمہ کی سماعت نہو یا صدور حکم ثانی عدالت ہذا کے اوس پر امیسری نوٹ مورخہ ——— کو جو مدعی کی عرضی نالش (یا سوال) مین بیان ہوا ہے اور جسکا مذکور اوس شہادت مین بہی ہے جو بروقت ادخال درخواست کے لی گئی تہی اپنے یا اپنے مین سے

کسی کے قبضہ سے علیحدہ نکرین اور اوسکی اشٹ پر عبارت فروخت یا انتقال کی نہ چہاپین اور نہ اوسکو
فروخت کرین +

جب مقدمہ واسطے حفظ استحقاق طبع کے ہو تو حکم امتناعی مین یہہ لکہا جاویگا کہ واسطے باز رکہنے
(ج د) مدعا علیہ اور اوسکے ملازمون اور کاریگرون اور کارپردازون کے کتاب موسومہ ——
یا اوسکے کسی جزو کے چہاپنے یا مشتہر یا فروخت کرنے سے تا وقتیکہ اس مقدمہ کی سماعت نہو یا
عدالت سے حکم ثانی صادر نہو +

جب مدعا علیہ کو صرف ایک جزو کتاب کے طبع وغیرہ سے باز رکہنا منظور ہو تو یہہ لکہا جاویگا کہ واسطے
باز رکہنے (ج د) مدعا علیہ اور اوسکے ملازمون اور کاریگرون اور کارپردازون کے چہاپنے یا مشتہر
یا فروخت یا کسی نہج پر منتقل کرنے سے اوسقدر حصص کتاب کے جو مدعی کی عرضی نالش (یا سوال یا شہادت
مدخلہ) مین مفصل مذکور ہین اور مدعا علیہ کی طرف سے مشتہر ہونا ظاہر کیا گیا ہے حسب تفصیل ذیل یعنے
کتاب مذکور کا اوسقدر جزو جو —— کہلاتا ہے اور نیز وہ جزو جو —— کے نام سے موسوم ہے
(یا جو کتاب مین صفحہ —— سے صفحہ —— تک مندرج ہے —— تا وقتیکہ الخ +

مقدمات حق موجد مین یہہ لکہا جاویگا کہ بصدور حکم عدالت (ج د) مدعا علیہ اور اوسکے ملازم اور منشیہ ور
اور کارپرداز لوگ امور مفصلہ ذیل سے باز رکہے جائین یعنے امشین سو اخذ ار (یا جیسی صورت ہو)
مثل خشت نو ایجاد مدعی کے جو عرضی نالش مین (یا بیان تحریری مدعی یا شہادت مذکور مین) مفصل
مذکور ہے اور جسکے ایجاد کا حق مدعیون یا مدعی کو حاصل ہے اوس مدت کی باقی میعاد تک جو مدعیون کی
سند پیٹنٹ مین عطا ہوئی ہے اور جسکا ذکر عرضی نالش مین (یا جیسی صورت ہو) مندرج ہے ایسی
طرح سے طیار کرکے فروخت نکرین اور نہ اوسکی نقل و تقلیب کرین اور نہ اوسی شکل اور وضع کی اور
ورامشین بناوین اور نہ ہیئت نو ایجاد مین کچہہ کمی اور بیشی کرین — تا وقتیکہ الخ +

مال تجارت کے نشانات کے مقدمہ مین یہہ لکہا جاویگا کہ بصدور حکم عدالت مسمی (ج د) مدعا علیہ
اور اوسکے ملازم اور منشیہ ور اور کارپرداز لوگ افعال مفصلہ ذیل سے باز رکہے جاوین یعنی کسی قسم کا مصنوعی
سیاہی جو بنام نہاد سیاہی مرکبہ (اب) مدعی کے بیان یا ظاہر کی گئی ہو ایسی بوتلون مین بہر کر فروخت
نہ کرین نہ فروخت کے لئے دکہاوین نہ اوروں سے فروخت کراوین جنپر ایسا لیبل یعنی کاغذ تسمیہ چسپان ہو گی

صراحت عرضی نالش مین یا سوال وغیرہ مین مندرج ہے یا اُسکو لیبل ایسی قسم اور قطع اور رنگ اور عبارت کا لگا ہو کہ بوجہہ مشابہت لیبل اصلی کے یہہ گمان پیدا کرے کہ مصالحہ یا سیاہی طیار کردہ مدعا علیہ مذکور وہی ہے جو مدعی طیار کرکے بیچتا ہے ۔ اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ وہ لوگ فروخت کے اشتہار نامے ایسی ہوشیاری اور عقلمندی کے ساتھہ بناکر اور لکھا کر مستعمل نہ کرین کہ عوام کو گمان ہو کہ وہ مصالحہ یا سیاہی جو مدعا علیہ بنوا کر فروخت کرتا ہے یا فروخت کرانا چاہتا ہے وہی ہے جو (اب) مدعی طیار اور فروخت کرتا ہے ۔ تا وقتیکہ الخ +

اگر کسی شریک کو کاروبار شراکتی مین دست انداز ہونے سے باز رکھنا منظور ہو تو یہہ لکھا جاویگا کہ بصدور حکم عدالت (ج د) مدعا علیہ اور اوسکے ملازم اور کارپرداز لوگ افعال مفصلہ ذیل سے باز رہین یعنی وہ لوگ (ہ و) کی کوٹھی شراکتی کے نام سے کسیطرحکا عہد و پیمان نکرین اور کوئی بل آف ایکسچینج یا ہنڈی یا نوٹ یا کفالت نامہ تحریری نہ لکھین اور نہ سکارین اور نہ پشت پر انتقال کی عبارت لکھین نہ اون کی فروخت کرین اور (ہ و) کی کوٹھی شراکتی کے نام سے یا اوسکے بہرم کی تقویت سے کبھی قرضہ نہ لین اور مال خرید و فروخت نکرین اور نہ کسی طرحکا وعدہ یا اقرار یا معاہدہ زبانی یا تحریری عمل مین لاوین اور نہ کوئی ایسا فعل کوٹھی شراکتی کے نام سے کرین یا دوسرے سے کرائین جسکے سبب سے کوٹھی شراکتی مذکور کسی مبلغ کے ادا کرنے کی ذمہ دار ہوجائے یا تعمیل کسی وعدہ یا اقرار یا معاہدہ کی کوٹھی مذکور پر لازم آئے ۔ تا وقتیکہ الخ +

نمبر ۱۶۷

اطلاع درخواست صدور حکم امتناعی کی

دفعہ ۴۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

مطلع ہو کہ مین (اب) باجلاس عدالت مقام ——— مذکور بتاریخ ——— ماہ ——— واسطے صدور حکم امتناعی کے اس امر کے کہ (ج د) اس مقدمہ کی پیروی سے جو کہ اوسنے میرے نام ——— مین واسطے وصولیابی ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ تعمیل کسی خاص امر کے جسکی بابت یہہ نالش ہی رجوع کیا

دیا اس قرار دستکدہ بابت کسی دیون کے جو اوس شراکت مین کہ تیا مین ہمارے ہے اور جسکے منفصل
ہونیکے لئے یہہ نالش شروع کی گئی ہے یا فار غخطیون کے لئے اور دینے سے یا اوس اراضی مین مٹی
کہودنے سے جسکی بابت یہہ اقرار ہوا تہا کہ وہ مجہکو موافق اقرار نامہ کے بیع کر دے اور جسکی تعمیل خاص
کے لئے یہہ نالش رجوع کی گئی یعنے جیسی کہ صورت ہو) باز رکہا جاوے درخوست کیا چاہتا ہون
مرقومہ تاریخ ——— سنہ ——— مقام ———

دستخط (اب)

بنام [ج د] ———

(تنبیہہ - جس حال مین کہ حکم امتناعی کی درخوست بنام ایسے شخص کے ہو جسکا نام اور پتہ کسی
کاغذ سے جو عدالت مین داخل ہو چکا ہو نہ دریافت ہوتا ہو تو وہ مفصل لکہا جاوے تا کہ عہدہ دار
مناسب اوس اطلاع کو پہنچا سکے +

نمبر ۱۶۸
تقرر سربراہکار

دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ———

ہرگاہ جائداد ——— بعلت اجراے ڈگری جو مقدمہ مذکور بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ
بحق ——— صادر ہوئی تہی قرق کی گئی ہے لہذا تم سربراہکار جائداد مذکور کے حسب دفعہ ۵۰۳
مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر ہوئے بشرط ادخال ضمانت حسب اطمینان رجسٹرار کے اور تمکو حسب دفعہ
مذکور اختیار کلی حاصل ہے +
تمکو لازم ہے کہ ——— پر حساب صحیح اور واجبی آمد و خرچ جائداد مذکور کا دیتے رہو اور
اس حکم تقرر کے تم اوس روپیہ پر جو کہ وصول ہو بشرح فیصدی ——— کے مستحق یا نفع کسی کے ہو گے +

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۹

اقرار نامہ جو سربراہکار کو داخل کرنا ہوگا

دفعہ ۵۰۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

واضح ہو کہ ہم میاں (اب) ساکن ——— وغیرہ اور (ج د) ساکن ——— وغیرہ (ہ و) ساکن ——— وغیرہ بالاجماع اور بالانفراد (ز ح) رجسٹرار عدالت ——— کی خدمت میں اقرار کرتے ہیں کہ مبلغ ——— (ز ح) موصوف یا اوسکے اجرٹی یا اوصیا یا منتظمان ترکہ یا محول الیہم کو ادا کرینگے اور بذریعہ اس اقرار نامہ کے ہم اور ہم میں سے ہر ایک اور ہمارے ورثا اور اوصیا اور منتظمان ترکہ بالاجماع اور بالانفراد اوس کل روپیہ کے ادا کرنے کے ذمہ دار رہینگے +

مرقومہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ

اور ہرگاہ ایک عرضی نالش عدالت ——— میں (اب) نے بنام (ج د) بابت (یہاں غرض نالش کی لکھنی ہوگی) گذرانی ہے + اور ہرگاہ (اب) مذکور بحکم عدالت مذکورہ بالا (ج د) متعلق متذکرہ عرضی نالش کی جائداد غیر منقولہ کے لگان یا کرایہ اور منافع کے وصول کرنے اور اوسکی جائداد منقولہ کو غیر وصول سے فراہم کرنیکے لئے مقرر کیا گیا ہے +

پس شرط اس اقرار نامہ کی یہہ ہے کہ اگر (اب) مذکور بابت تمام مبلغ اور ہر رقم کے جو کہ اوسکو (ج د) مذکور کی جائداد غیر منقولہ کے لگان یا کرایہ اور منافع کی بابت اور اوسکی جائداد منقولہ کی بابت وصول ہو (یعنی جیسی کہ صورت ہو) اون اوقات پر جو کہ عدالت مذکور مقرر کرے حسب ضابطہ حساب دے اور جو باقیات کہ وقتاً فوقتاً اوس سے واجب الوصول ہوں اور جنکی تصدیق اوس طور پر جیسا کہ عدالت نے ہدایت کی ہے یا آیندہ ہدایت کرے ضابطہ

ادا کرے تو یہہ اقرارنامہ فسخ ہوگا ورنہ تمام و کمال نافذ رہیگا +

(اب) (مہر)

(ج د) (مہر)

[اب] [ج د] مقران مذکورہ بالا کے دستخط سے حوالہ کیا گیا روبرو ——— کے +

تنبیہہ - اگر روپیہ امانت داخل کیا جاے تو اوسکی یاد داشت مطابق شرط مندرجہ اقرارنامہ کے ہوگی +

نمبر ۱۷۰

حکم ثالثی مین مقدمہ کے سپرد کرنے کا حسب اقرارنامہ فریقین

دفعہ ۵۰۸ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ———

ہر گاہ مدعی اور مدعا علیہ مذکورہ بالا بمقدمہ مذکورۃ بقصد تصفیہ اوس امر کا جسکی نزاع فیمابین اونکے ہے تمہاری ثالثی اور فیصلہ پر منحصر رکھنے کے لئے باہم راضی ہوئے ہین لہذا تم اوسکے مطابق ——— مقرر ہوے تمام معاملات متنازعہ فریقین کی تجویز کرو اور برضامندی فریقین تمکو اس امر کی تجویز کا بھی اختیار ہے کہ اس ثالثی کا خرچہ کس فریق کے ذمہ ہوگا +

تمکو حکم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری اس عدالت مین بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— یا اوس سے پہلے یا کسی اور تاریخ پر جو عدالت بعد ازین مقرر کرے داخل کرو +

جن گواہون کو یا جن دستاویزات کو واسطے لینے اظہار یا معائنہ کے تم اپنے روبرو پیش کرانا چاہتے ہو اونکے احضار اور پیشی کے لئے حکمنامہ اس عدالت سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائیگا اور تمکو اختیار ہے کہ اون گواہون سے حلف یا اقرار صالح کراؤ +

مبلغ ——— کہ بمقدمہ مذکور تمہاری اُجرت کی بابت ہی بذریعہ اس حکم کے ارسال کیا جاتا ہے +

آج تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا؂

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۷۱

حکم عدالت سے سپرد کئے جانے مقدمہ کا ثالثی مین برضامندی فریقین

دفعہ ۵۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱۸۶

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بملاحظہ سوال مدعی جو آجکی تاریخ گذرا اور برضامندی ——— منجانب مدعاعلیہ اور بعد سماعت ——— منجانب مدعی اور ——— منجانب مدعاعلیہ برضامندی تمام فریق کے یہہ حکم دیا جاتا ہے ——— تمام امور متنازعہ مقدمہ ہذا معہ تمام داد و ستد اور معاملات کے جو فیما بین فریقین ہوئی تجویز آخیر کرنے کی ثالثی کے سپرد کئے جائین نامبردہ کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری معہ تمام کارروائیون اور اظہارون اور دستاویزات مقدمہ ہذا کے اس عدالت مین تاریخ امروزہ سے ایک مہینے کے اندر گذرانے اور نیز برضامندی فریقین حکم ہوا کہ ثالث مذکور کو اختیار ہے کہ فریقین اور اونکے گواہون کا اظہار بحلف یا باقرار صالح کے جسکا اوسے اختیار دیا گیا ہے اور ثالث مذکور کو وہ تمام اختیارات اور منصب حاصل ہونگے جو کہ ثالثونکو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی مفوض ہین اور بشمول اونکے یہہ اختیار بہی ہوگا کہ جو بہی حساب ضروری سمجھے اون سبکو طلب کرے اور نیز و سیطرحکی رضامندی سے یہہ حکم دیا جاتا ہے کہ اس مقدمہ کا خرچہ معہ خرچہ سپردگی ثالثی ثالث مذکور کے فیصلہ تک بشمول خرچہ اوس فیصلہ کے مطابق تجویز ثالث مذکور کے قرار پائے اور اوسی کے مطابق اوسکا اجرا ہو اور نیز اسیطرح کی رضامندی سے حکم دیا جاتا ہے کہ ثالث مذکور کو اختیار ہے کہ جملہ امورات کی تحقیقات مین جنکی ثالثی اوسکے سپرد کی گئی مدد دینے کے لئے کسی ماہر حساب کو مقرر کرے اور اوسکی اجرت اور دیگر اخراجات جو اس باب مین ہون اونکا تعین ثالث مذکور کی رائے پر منحصر ہے؂

آج بتاریخ ـــــ ۱ ـــــ ماہ ـــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا +

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۷۲

سمن بمقدمہ سرسری بر بنائے دستاویز قابل بیع و شری

دفعہ ۵۳۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

نمبر مقدمہ

بعدالت ـــــ مقام ـــــ

ـــــ مدعی

ـــــ مدعا علیہ

بنام ـــــ (یہان مدعا علیہ کا نام اور پتہ لکھنا چاہئے)

ہرگاہ (یہان مدعی کا نام اور پتہ لکھنا چاہئے) نے ایک نالش اس عدالت مین تمہارے نام بموجب باب ۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی بابت مبلغ ـــــ اصل و سود (یا مبلغ ـــــ بقیہ اصل و سود جو اوسکو اس منصب سے کہ بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ) کا روپیہ اوسکو ادا کیا جاتا لکھا ہے [یا اوسکے نام بیجا لکھا ہے] یا فتنی ہے جسکی نقل منسلک کی جاتی ہے رجوع کی ہے لہذا تمہارے نام سمن بایں مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کے اجراے کی تاریخ سے جسمین تاریخ اجرا محسوب ہوگی سات دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کے اجازت حاصل کرو اور عرصہ مذکور کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کراؤ درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد منقضی ہونے میعاد سات یوم مذکور کے مستحق ہوگا کہ ڈگری اوس قدر روپیہ کی جو مبلغ ـــــ سے زیادہ نہ ہوگی (یہان تعداد متدعویہ لکھی جائیگی) اور مبلغ ـــــ بابت خرچہ حاصل کرے +

حاضر ہونے کی اجازت عدالت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہو سکتی ہے جسکے ساتھ اقرار حلفی یا اقرار بایں مضمون ہونا چاہئے کہ مقدمہ از راہ حق و جب قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تمکو حاضر ہونے کی اجازت دی جاے +

تصحیح اغلاط قانون جدید دیوانی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸	۵	کرتے ہون	کرتے ہون بہ نیک
		عدالتمین	نیتی عدالت مین
۱۵	درمیان سطر ۱۹و۲۰	......	عدالت کو اختیار ہے کہ پیروی مقدمہ کی اوس مدعی کے حوالہ کرے جسے وہ مناسب سمجہے
۱۷	۱۲	فریق مقدمہ کے	فریق مقدمہ یا اپیل کے
۱۹	۱۷	جس مدعیکو	جن مدعیونکو
//	۱۸	اوسکو اختیار ہے	اونکو اختیار ہے
//	//	شامل کرے	شامل کرین
//	۲۰	ایک ایک بناء	کسی بناء
۲۰	۸	گذرنے پر	سماعت ہونے پر
۲۳	۱۵	ترمیمی	ترمیمی پر
۲۶	۵	یا دوسری وہی	یا دوسری بہی
۲۸	۹	جسکی سے	جسکی رو سے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۹	۱۴	دادخواہی یا اوسکے نقصان کے عوض کی نالش	یا اوسکے نقصان کی عوض کی دادخواہی کی نالش کیجائیگی
۳۲	۵	سمن مع کیفیت	سمن حسب مندرجہ دفعہ ۶۴
//	۶	لکہی جائیگی حسب مندرجہ دفعہ ۸۷	لکہی جائیگی اور جسپر دستخط ثبت ہونگے
۳۳	۷و۸	......	یہہ دونون سطرین خارج ہین
//	۱۱	اجرا ہوتا ہے	اجرا ہونا چاہئے
۳۶	۱۹	مقدمہ کی سماعت کے لئے	مقدمہ سماعت کے لیئے
۳۹	۱۳	یا بطور تردید وجوہات طرفثانی کے	یہہ کل عبارت زاید ہے
//	۱۵	سمجہے اور جو	سمجہے اور جنکو وہ تسلیم کرتا ہو یا جو

صحیح ترجمہ دفعہ ۱۱۷ — مقدمہ کی اول پیشی کے وقت عدالت مدعا علیہ یا اوسکے وکیل سے دریافت کریگی کہ وہ بیان واقعہ مندرجہ عرضی نالش کو تسلیم کرتا ہے یا اوس سے انکار کرتا ہے اور ہر فریق یا اوسکے وکیل سے نسبت اوس بیان واقعہ کے جو فریق ثانی کے بیان تحریری مین لکہا گیا ہو اور جسکو صراحتہً یا از روے مفہوم لازمی کے اوس فریق نے جسکے مقابل بیان کیا گیا تہا نہین تسلیم کیا یا اوس سے انکار نہین کیا استفسار کریگی کہ تم اوسکو تسلیم کرتے ہو یا اوس سے انکار کرتے ہو اور اوس تسلیم یا انکار کو عدالت قلمبند کریگی — فقط